FREE

غنچۂ اُردو-4

اُردو کی درسی کتاب

جماعت چہارم

CLASS -IV URDU READER

GOVERNMENT OF TELANGANA

ناشر

حکومت تلنگانہ، حیدرآباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

SCERT TELANGANA

اُردو کی درسی کتاب - جماعت چہارم

CLASS -IV URDU READER

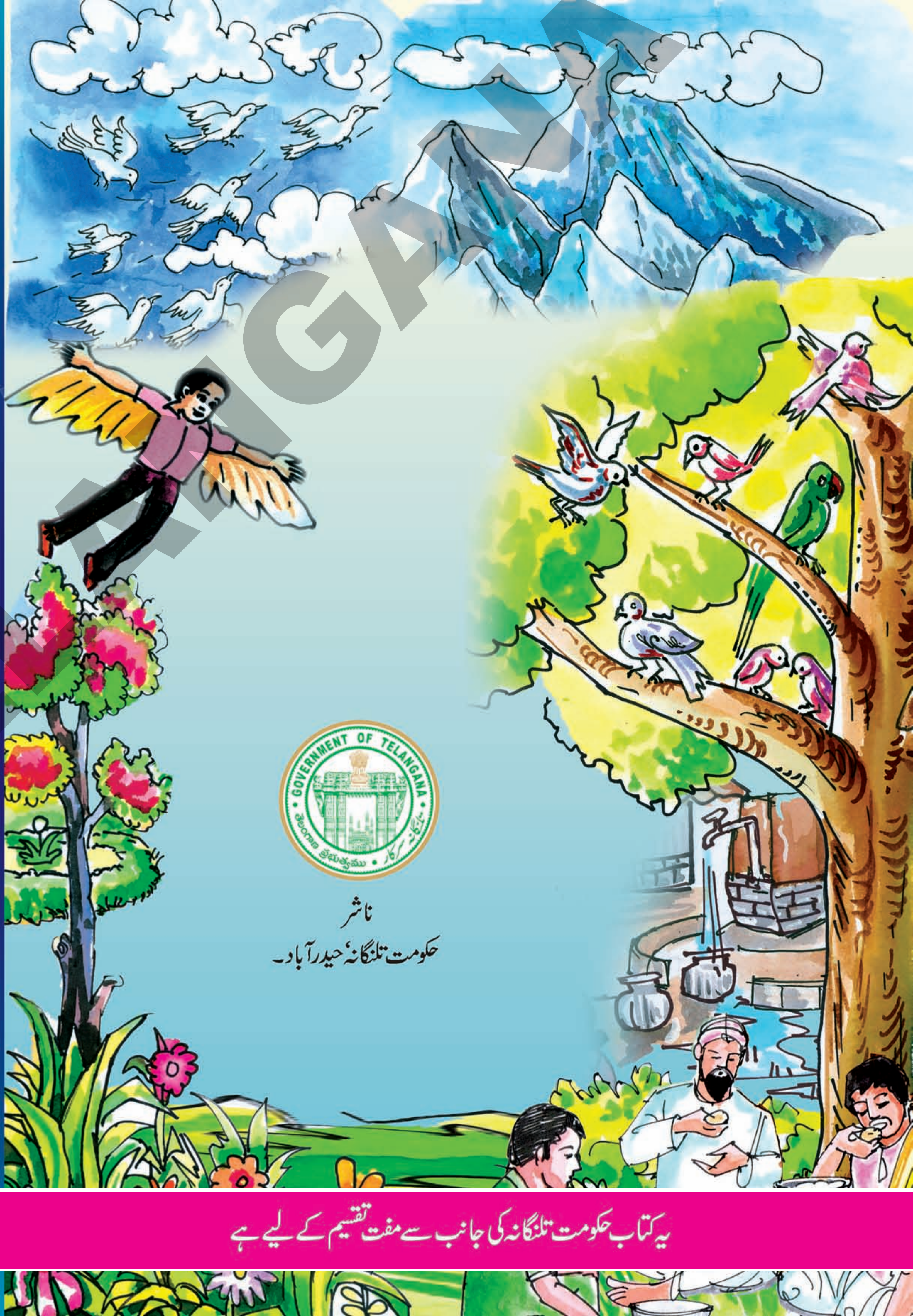

GOVERNMENT OF TELANGANA

ناشر

حکومت تلنگانہ، حیدرآباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

بھارت کا آئین - بنیادی فرائض

دفعہ:51(الف)

51الف- بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ......

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ھ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے؛

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیق واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) سرکاری جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) والدین یا سرپرست کا فرض ہے کہ 6 تا 14 سال کی عمر والے لڑکے یا لڑکیوں کے لیے تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

حکومت تلنگانہ

محکمہ ترقی نسواں و بہبود اطفال - چائلڈ لائن فاؤنڈیشن

خطروں اور مشکلوں سے بچوں کے تحفظ کے لیے

جب اسکول یا اسکول سے باہر بدسلوکی ہو

جب افراد خاندان یا رشتہ دار بدتمیزی سے پیش آئیں

جب بچوں کو اسکول سے روک کر کام پر لگایا جائے

CHILD LINE 1098 NIGHT & DAY

24 گھنٹے قومی ہلپ لائن

مفت خدمات کے لیے (دس.......نو........آٹھ) 1098 پر ڈائیل کریں

میرے بارے میں

نام :

گاؤں/شہر :

والدہ کا نام :

والد کا نام :

جماعت :

مدرسہ کا نام :

منڈل :

ضلع :

ریاست :

ملک :

اپنے مدرسے میں میری پسندیدہ چیزیں ____________________

____

میرے پسندیدہ اساتذہ کے نام ____________________

____

انہیں پسند کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ____________________

____

میں چھٹیوں اور فاضل اوقات میں ____________________

____

میری پسندیدہ کہانیاں ____________________

____

میں جماعت چہارم میں یہ سیکھنا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں ____________________

____

میں پڑھ لکھ کر ____________________ بننا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں

کیوں کہ ____________________

____

SCERT TELANGANA

غنچۂ اُردو-4

اُردو کی درسی کتاب

جماعت چہارم

Urdu Reader Class-IV

ایڈیٹر

ڈاکٹر سید مصطفی کمال
سابق کوآرڈینیٹر و انچارج شعبہ ترجمہ
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر حبیب نثار
اسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اُردو
حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی حیدرآباد

ماہرین مضمون

ڈاکٹر نجمہ رحمانی
پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سورنا و نایک
کوآرڈینیٹر، ایس سی ای آر ٹی، تلنگانہ، حیدرآباد

کوآرڈینیٹر

محمد افتخار الدین شاؔد
کوآرڈینیٹر، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، تلنگانہ، حیدرآباد

کمیٹی برائے فروغ و اشاعت درسی کتاب

اے۔ ستیہ نارائنا ریڈی
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
تلنگانہ، حیدرآباد

ڈاکٹر این۔ اوپیندر ریڈی
پروفیسر شعبہ نصاب و درسی کتاب
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
تلنگانہ، حیدرآباد

شری۔ پی۔ سدھاکر
ڈائرکٹر
گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس
تلنگانہ، حیدرآباد

ناشر حکومت تلنگانہ

تعلیم کے ذریعے آگے بڑھیں
صبر و تحمل سے پیش آئیں

قانون کا احترام کریں
اپنے حقوق حاصل کریں

”سارے جہاں میں دھوم اُردو زباں کی ہے“

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21–2020

© Government of Telangana, Hyderabad.

First Published 2013,
New Impressions 2014, 2015, 2016, 2017,2018, 2019,2020

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Telangana.

This Book has been printed on 70 G.S.M. Maplitho, Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

SCERT TELANGANA

Printed in India

at **Telangana State Govt. Text Book Press**,

Mint Compound, Hyderabad,

Telangana State.

پیش لفظ

قانون حق مفت ولازمی تعلیم کا نفاذ 2009 میں عمل میں آیا۔جس کی رو سے تمام بچے معیاری تعلیم کے حصول کا حق رکھتے ہیں۔تحتانوی سطح کی تعلیم مکمل کرنے تک تمام بچوں کو پڑھنے' سمجھنے' خود سے لکھنے جیسی صلاحیتوں کے حامل ہونا چاہیے تا کہ ان صلاحیتوں کے حامل بچوں کو وسطانوی سطح کے مختلف مضامین سیکھنے میں آسانی ہو۔تحتانوی سطح میں زبان پر گرفت رکھنے والے بچے دیگر زبانیں آسانی سے سیکھ سکتے ہیں۔اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں میں متوقع استعداد و تعلیمی معیارات کا تعین کیا گیا ہے۔اس نئی درسی کتاب کو جس میں سننا۔سوچ کر بولنا' پڑھ کر سمجھنا' از خود لکھنا' تخلیقی اظہار' لفظیات' زبان شناسی' اعلیٰ اقدار جیسی استعداد کو شامل کرتے ہوئے بچوں میں صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس نئی درسی کتاب کے اسباق کا انتخاب خصوصی طور پر پانچ موضوعات کو مدنظر رکھکر کیا گیا ہے۔(1) حب الوطنی' اقدار حیات' انسانی رشتے (2) بچوں کی فطری صلاحیتیں ودلچسپیاں (3) ماحول' قدرتی مظاہر' سماج (4) تہذیب وتمدن (5) زبان کے تئیں دلچسپی' مزاح' قوت تخیل' تخلیقی اظہار' جیسے مختلف موضوعات پر مبنی اسباق کو شامل کیا گیا ہے۔یہ اسباق کہانیوں' نظموں' مکالموں' منظوم کہانیوں اور مضامین پر مشتمل ہیں۔ہر سبق کا آغاز ایک منظر یا تصویر کے ساتھ کیا گیا ہے تا کہ بچوں میں دلچسپی پیدا کی جاسکے۔کتاب میں آسان وسلیس زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔تا کہ بچے آسانی سے پڑھ کر سمجھ سکیں۔متوقع استعداد کی بنیاد پر ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت مشقین شامل کی گئی ہیں۔یہ مشقین اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ اُنھیں کل جماعت' گروہی یا انفرادی طور پر حل کیا جاسکے۔بچوں میں مخفی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے ایسی مشقین بھی شامل کی گئی ہیں جن کے ذریعہ بچوں کو کہانیاں' نظمیں' مکالمے لکھنے کی ترغیب حاصل ہو۔اسی طرح بچوں میں اعلیٰ اقدار کے فروغ کے لیے ''توصیف'' کے عنوان سے مشقین شامل کی گئی ہیں۔پڑھنا' لکھنا جاننے والے بچے مزید بہتر و منظم انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں اسکے لیے معاون مشاغل بھی اس میں شامل ہیں۔اس کے علاوہ زبان سے متعلق بنیادی معلومات کے حصول کے لیے زبان شناسی کے عنوان کے تحت بھی مشاغل موجود ہیں۔اس کتاب میں ایسی تصویریں بھی شامل کی گئی ہیں جن سے بچوں میں غور وفکر کرنے' گفتگو کرنے' سبق کے متن کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

ریاستی حکومت نے اپنی درسی کتاب میں مسلسل وجامع جانچ کے طریقہ کو رواج دیا ہے یہی وجہہ ہے کہ اس درسی کتاب میں بھی اسباق کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔اسی طرح خود کی جانچ کے لیے ''کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں؟'' کے تحت از خود جانچ کا مشغلہ بھی شامل کیا گیا ہے۔بچوں میں لغات کے استعمال کی عادت کو فروغ دینے کے لیے کتاب کے آخر میں فرہنگ کو شامل کیا گیا ہے۔اسی طرح مطالعے کی عادت اور اظہار مافی الضمیر کو فروغ دینے کی غرض سے منصوبہ کام کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اساتذہ اس کتاب کے ذریعہ تدریسی واکتسابی سرگرمیوں کو اس طرح منعقد کریں کہ تمام بچے اس میں شراکت دار بنیں۔معلم کو چاہے کہ وہ خود غور کرتے ہوئے بچوں میں بھی غور وفکر کو فروغ دیں۔بچوں کے ساتھ معاون کا رویہ اپنائے۔اور کمرہ جماعت میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ بچے آزادانہ طور پر گفتگو کرسکیں اور سوال کرسکیں۔بچوں کا ادب' کہانیوں کی کتابیں' میگزین وغیرہ کمرہ جماعت میں بچوں کے لیے دستیاب رہیں۔لسانی استعداد کے حصول کے لیے درسی کتاب تک ہی محدود نہ رہتے ہوئے دیگر مواد' لسانی وسائل اور جدید سائنسی معلومات کا استعمال کریں۔

اس کتاب کی تدوین میں مفید مشوروں سے نوازنے والے پروفیسر رما کانت اگنی ہوتری دہلی یونیورسٹی' اشاعتی کمیٹی' ماہرین مضمون' اساتذہ' لے آوٹ ڈیزائنرس اور مصورین کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔اور اس بات کی امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب بچوں کے مستقبل کے لیے ضروری راہ ہموار کرنے اور صلاحیتوں کو فروغ دینے میں معاون ہوگی۔

تاریخ: 16-10-2012

اے۔ستیہ نارائنا ریڈی
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
تلنگانہ' حیدرآباد

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21–2020

دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری — زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے — ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے
ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت — جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب! — علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا — دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

– علامہ اقبالؔ

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا — ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا — وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں — گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا — ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

– علامہ اقبالؔ

SCERT TELANGANA

قومی ترانہ

– رابندرناتھ ٹیگور

جن گن من ادھی نایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، دراوڑ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا، اُچ چھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے، تواشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

عہد

– پئی ڈیمرّی وینکٹا سباراؤ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گوناگوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ ان کی بھلائی اور خوشحالی میں میری خوشی مضمر ہے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21–2020

اساتذہ کے لیے ہدایات

- 160 ایام کار کو ملحوظ رکھ کر یہ درسی کتاب ترتیب دی گئی ہے۔
- بچوں میں مطلوبہ استعداد کی فہرست کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ تعلیمی سال کے اختتام تک بچوں میں ان صلاحیتوں کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔
- اس کتاب میں 16 اسباق ہیں جنھیں 4 ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر باب کے اسباق کی تکمیل متعلقہ مہینوں میں ہونی چاہیے۔
- مادری زبان کی تدریس کے لیے روزانہ 90 منٹ کا وقت ہوگا۔
- ان 90 منٹ میں پہلے 45 منٹ تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔ دوسرے 45 منٹ میں اس دن پڑھائے گئے موضوع سے تعلق رکھنے والے مشغلوں کو بچوں سے انفرادی یا گروہی طور پر کروائیں۔
- سبق کی تدریس کا آغاز محرک تصاویر سے کرتے ہوئے ''کیا میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں'' پر ختم کیا جائے۔
- تصویروں کے ذریعہ بچوں میں محرکہ پیدا کرنے کے لیے بچوں سے آزادانہ طور پر گفتگو کروائیں۔ اس کے لیے دیے گئے سوالوں کے علاوہ زائد سوالات بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔ اوسطاً ایک سبق کی تدریس کے لیے 8 تا 10 پیریڈس درکار ہوں گے۔
- محرک تصویر سے متعلق گفتگو کرنے اور بچوں کے ذریعہ سبق کا مطالعہ کرنے ایک پیریڈ مختص کیا جائے۔ اس کے بعد 3 تا 4 پیریڈ سبق کی تدریس کے لیے استعمال کریں۔
- مابقی 5 تا 6 پیریڈس میں ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت دی گئی مشقیں بچوں سے اسکول ہی میں کروائیں۔
- روزانہ زبان کی تدریس کے لیے مختص کردہ 90 منٹ میں سبق کی تدریس پہلے 45 منٹ میں مشقیں کس طرح حل کی جائیں سمجھایا جائے' واقف کروائیں۔ بچوں کے کام کا جائزہ لے کر انھیں مناسب ہدایات دیں۔ مابقی 45 منٹ میں بچوں سے انفرادی طور پر مشقیں حل کروائیں۔
- پہلے 45 منٹ اکتسابی سرگرمیوں کا اہتمام سبق یا مشقوں کے بارے میں آگہی فراہم کرنے کے لیے ہو۔ اس پیریڈ میں حسب ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں۔ تمام بچوں کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ معلم بہت کم گفتگو کرے۔ بچوں کو گفتگو کا موقع فراہم کرے۔ ایک دوسرے سے سوالات کرنے کی ترغیب دے۔ اس عمل کے لیے تدریسی و اکتسابی سرگرمیاں گروہی یا انفرادی طور پر انجام دیں۔
- پہلے 45 منٹ کی تدریس میں حسب ذیل مدارج پر عمل کریں۔
  - تصویر سے متعلق سوالات کریں۔
  - سبق کے عنوان کا اعلان کریں
  - سبق کے مقاصد و تفصیلات بیان کریں۔
  - ''بچو! ایسا کیجیے'' عنوان کے تحت بتائے گئے طریقہ پر عمل کروائیں۔ (یعنی انفرادی طور پر سبق کا مطالعہ کرنا، الفاظ کے معنی معلوم کرنا، سبق کی تصویر کے مطابق سبق کے بارے میں اندازہ لگانا)
  - سبق کی تدریس (مباحثہ، مظاہرہ، مکالمے، ڈرامہ)
  - مشقوں کا اہتمام (یہ کیجیے کے تحت دی گئی مشقین)
  - کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟ از خود جانچ کے مشغلے کا اہتمام
  - اصلاحی تدریس

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21–2020

- دوسرے 45 منٹ میں بچوں کو اس دن پڑھائے گئے موضوعات اور متعلقہ استعداد سے متعلق مشقیں کروائیں۔ ان کو حسب ذیل طریقہ سے انجام دیں۔
- ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت دی گئی استعداد سے بچوں کو واقف کروانے کے لیے مشقوں کا اہتمام حسب ذیل طریقہ پر کریں۔

استعداد	طریقہ اہتمام
سنیے سوچ کر بولیے	کل جماعت مشغلہ
روانی سے پڑھنا، سمجھ کر اظہار خیال کرنا، لکھنا	انفرادی مشغلہ
سوچیے اور لکھیے	انفرادی طور پر لکھوانا
لفظیات	گروہی / انفرادی مشغلہ
تخلیقی اظہار	گروہی / انفرادی مشغلہ
توصیف	گروہی / انفرادی مشغلہ
زبان شناسی	انفرادی مشغلہ
منصوبہ کام	گروہی / انفرادی مشغلہ

- اسی طرح کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟ عنوان کے تحت دیا گیا مشغلہ انفرادی طور پر کروائیں۔
- ہر نکتہ کو کتنے بچے حل کر پائے اس کا جائزہ لینا اور اصلاحی تدریس کا اہتمام کریں۔
- مشقوں کے تحت بچوں کو جو بھی لکھنا ہو گا وہ مشق کے لیے مختص کردہ پیریڈ ہی میں لکھوائیں۔
- ہر روز کروائی گئی مشقوں کو بچے اپنی نوٹ بک میں یادداشت کے تحت نوٹ کریں۔
- درسی کتابوں کے علاوہ اسکول میں دستیاب کہانیوں کے کارڈ و کتابیں یعنی بچوں کے ادب سے تعلق رکھنے والی کتابوں کا مطالعہ کروائیں اور اس سے متعلق ڈائری میں لکھوائیں اور اس پر گفتگو کریں۔
- منصوبہ کام، تخلیقی اظہار، توصیف سے متعلق مشاغل کے بارے میں تمام جماعت کو واقف کروائیں۔ مشغلے گروہی طور پر کروالیں اور ان پر مباحثہ کروائیں۔ مابقی 45 منٹ میں بچوں کے ذریعہ انفرادی طور پر لکھوائیں۔
- تعلیمی سال کے آغاز میں ہی ابتدائی جانچ منعقد کرکے بچوں کی سطح کی جانچ کریں۔ تمام بچوں کے لیے ابتدا ہی میں پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروا کر سبق کی تدریس شروع کریں۔
- ماہ سپٹمبر، ڈسمبر اور تعلیمی سال کے آخر تین میقاتی امتحانات کا انعقاد کرکے بچوں کی ترقی کا اندراج استعداد واری کریں۔ ان امتحانات کے لیے اساتذہ خود سے پرچہ سوالات تیار کرلیں۔
- مسلسل جامع جانچ کے تحت جولائی، سپتمبر، دسمبر اور فروری کے مہینوں میں بچوں کے نوٹ بکس، تفویضات، منصوبہ کام، پورٹ فولیو، توصیف، تخلیقی اظہار وغیرہ کی بنیاد پر بچوں کی ترقی کا اندراج کریں۔
- درسی کتاب میں ''پڑھیے لطف اٹھائیے'' عنوان کے تحت دی گئی کہانیوں، نظموں کو بچوں سے پڑھوائیں اور اس پر گفتگو کریں۔
- متعلقہ اسباق کی بنیاد پر جہاں گنجائش ہو انسانی اقدار، ماحول، آرٹ، کام کا تجربہ جیسے نکات سے متعلق بچوں سے گفتگو کے ذریعے مناسب مشقیں کروائیں۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21–2020

مرتبین

محمد افتخار الدین شاذ
کو آرڈینیٹر، ایس سی ای آر ٹی، حیدر آباد۔

ارشد محمد
ایس آر جی، ایم پی پی ایس، یلما گوڑا عادل آباد

محمد عبد المعز
اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ ہائی اسکول سواران، کریم نگر

محمد تاج الدین
اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم حیدر آباد

فضل احمد اشرفی
اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ ہائی اسکول کوٹلہ عالیجاہ، حیدر آباد۔

محمد عبد المتین
اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ اپر پرائمری اسکول، پھولانگ، نظام آباد

خورشید علی ہاشمی
اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ گزیٹیڈ ہائی اسکول نمبر 1، عادل آباد

محمد عطاالرحمن
اسکول اسسٹنٹ، ضلع پریشد ہائی اسکول لکشٹی پیٹ عادل آباد

سید جاوید محی الدین
اردو پنڈت گورنمنٹ ہائی اسکول اعظم پورہ نمبر 1 حیدر آباد

محمد ظہیر الدین
ایس اے و ایس آر جی ضلع پریشد بوائز ہائی اسکول آرمور ضلع نظام آباد

بشیرہ بیگم
ایس آر جی، گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول مستعید پورہ، حیدر آباد

سید رؤف ریحان
ڈی آر پی گورنمنٹ پرائمری اسکول کمہارواڑی، حیدر آباد

عذرا فاطمہ
معلمہ گورنمنٹ پرائمری اسکول پھسل بنڈہ، حیدر آباد

رقیہ تسکین
ایس آر جی، ایس ایم ایچ ایم، گورنمنٹ پرائمری اسکول حیدر آباد

مصورین

سید حشمت اللہ ڈرائینگ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول، قاضی پیٹ جاگیر، ورنگل۔
سی۔ ایچ وینکٹ رمنا پرائمری اسکول ویرانائیک ٹانڈا، جاجی ریڈی گوڑم، ضلع نلگنڈہ۔
کے۔ راگھواچاری ڈرائینگ ماسٹر، ضلع پریشد ہائی اسکول، نکریکل، ضلع نلگنڈہ۔
ٹی۔ وی۔ رام کشن ڈرائینگ ماسٹر، ضلع پریشد ہائی اسکول، تڑکا پلی، ضلع میدک۔
کے۔ سری نیواس ڈرائینگ ماسٹر، اوپن اسکول سوسائٹی، حیدر آباد۔

ڈی۔ٹی۔پی۔ لے آوٹ ڈیزائننگ

✦ **محمد ایوب احمد ناصر**، ایس اے، ضلع پریشد ہائی اسکول (اردو میڈیم) آتما کور، ضلع ونپرتی۔

✦ **محمد عبد القادر**، حیدر آباد ✦ **ٹی محمد مصطفیٰ**، حیدر آباد۔

✦ **شیخ حاجی حسین**، اندرا گاندھی پورم، بالانگر، میڈچل، حیدر آباد۔

SCERT TELANGANA

فہرست مضامین

I

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
❁	دُعا	دُعا	جون	1
.1	چاند اور سورج	قدرت کی ثنائی	جون	3
.2	قندیل	امداد	جون	11
.3	انصاف	دانشمندی	جولائی	19
.4	میرا وطن	حب الوطنی	جولائی	27
❁	پھل ہی پھل	پہیلیاں	جولائی	34

II

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
.5	آزادی کا احساس	جانوروں کے تئیں صلہ رحمی	اگست	35
.6	روبوٹ	سائنسی معلومات	اگست	43
❁	محنت کا پھل	دوراندیشی	اگست	50
.7	ایک دنیا ان کی بھی	محنت کشوں کا احترام	ستمبر	51
.8	کیوں مجھے ستاتے ہو	اخلاقی اقدار	ستمبر	57

III

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
.9	پھولوں کی خواہش	وطن پرستی	اکٹوبر	63
.10	محنت	محنت	اکٹوبر	73
❁	ایک روپیہ میں اونٹ	مزاح	اکٹوبر	80
.11	وقت	وقت کی اہمیت	نومبر	81
.12	تفریح	سیر و تفریح	نومبر	89
❁	پیاری ماں	انسانی رشتے اور اقدار	نومبر	98

IV

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
.13	بچت	بچت کی اہمیت	دسمبر	99
.14	نیک بنو نیکی پھیلاؤ	اخلاقی اقدار	دسمبر	107
.15	پڑھائی اور کھیل	کھیل کود کی اہمیت	جنوری	115
.16	شاہد کا خواب	تغذیہ بخش غذا	فروری	121
❁	مستقل مزاجی	معاون حیات مہارتیں	فروری	129
❁	فرہنگ			131

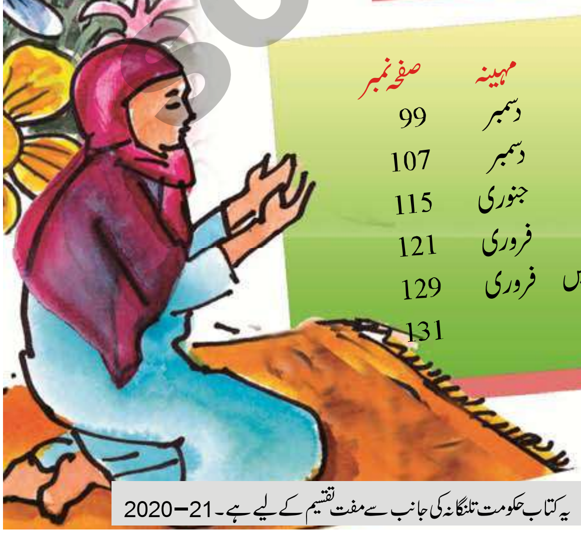

وہ عنوانات جن کے آگے "❁" کا نشان ہے پڑھیے لطف اٹھائیے کے تحت ہیں۔ جانچ میں ان اسباق کو شامل نہ کیا جائے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21–2020

اس کتاب کے ذریعہ بچوں میں مطلوب استعداد

- ☆ نظمیں لحن سے پڑھنا اور اداکاری کرنا۔
- ☆ نظمیں، کہانیاں، مکالمے، مضامین، واقعات وغیرہ سن کر فہم حاصل کرنا اور اپنے الفاظ میں اظہار خیال کرنا۔
- ☆ سنے ہوے یا کیے ہوے یا کسی معلوم واقعے کے بارے میں تسلسل کے ساتھ اپنے الفاظ میں کہنا۔
- ☆ سبق کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرنا۔
- ☆ مختلف حالات موقع و محل کی مناسبت سے مناسب زبان کا استعمال کرنا۔
- ☆ نظمیں، کہانیاں، مکالمے وغیرہ روانی سے پڑھنا۔ پڑھے گئے موضوع یا مواد پر کون؟ کیسے؟ کہاں؟ جیسے سوالات کے جواب دینا اور لکھنا۔
- ☆ متن سے مرکب الفاظ، ہم وزن الفاظ، اضداد وغیرہ کی شناخت کرنا۔
- ☆ متن کے الفاظ سمجھنا اور موقع و محل کی مناسبت سے ان کا استعمال کرنا۔
- ☆ متن کا فہم حاصل کرنا، اپنے الفاظ میں کہنا اور لکھنا۔
- ☆ مختلف شکلوں میں موجود بچوں کا ادب روانی سے پڑھنا اور فہم حاصل کر کے اظہار خیال کرنا۔
- ☆ کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کا استعمال کر کے الفاظ کے معانی معلوم کرنا۔
- ☆ سنے اور دیکھے ہوئے واقعات، کہانیاں، اپنے تجربات، پسند ناپسند وغیرہ کے بارے میں چار، پانچ جملے یا ایک پیراگراف اپنے الفاظ میں لکھنا۔
- ☆ بغیر غلطیوں کے رموز و اوقاف کا استعمال کرتے ہوئے تسلسل کے ساتھ لکھنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ جملے مکمل ہوں اور ان میں مناسب الفاظ کا استعمال ہو۔
- ☆ اضداد، تذکیر و تانیث کو بدل کر جملے لکھنا۔
- ☆ دیے گئے الفاظ کے مترادفات لکھنا اور ان کا استعمال کرنا۔
- ☆ جملوں میں اسم، ضمیر، فعل وغیرہ کی شناخت کرنا اور مثالیں دینا۔
- ☆ ہدایتوں کے مطابق تصویریں بنانا اور ان میں رنگ بھرنا۔
- ☆ کہانیوں کو طول دینا، مکالمے و کہانیاں لکھنا۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

دُعا

الٰہی مجھے بھی سعادت عطا کر
شہِ انبیاء کی شفاعت عطا کر

کروں سچ بیاں زندگی میں ہمیشہ
زبان اور قلم کو صداقت عطا کر

خیانت سے بچتا رہوں عمر بھر میں
ہر اک لمحہ مجھ کو امانت عطا کر

کسی کو بھی شکوہ نہ ہو مجھ سے یارب
مری ہر ادا میں شرافت عطا کر

SCERT TELANGANA

کروں میں ہمیشہ غریبوں کی خدمت
کرم سے مجھے یہ کرامت عطا کر

نہ ہو خوف باطل نہ ڈر دشمنوں کا
کروں حق بیاں وشجاعت عطا کر

پڑھوں میں ہمیشہ حدیث اور قرآن
نہ بھولوں کبھی وہ ذہانت عطا کر

ہے آزآد طالب کہ اپنے نبیؐ کی
محبت، عقیدت، اطاعت عطا کر

انیس احمد آزآد قاسمی، بلگرامی

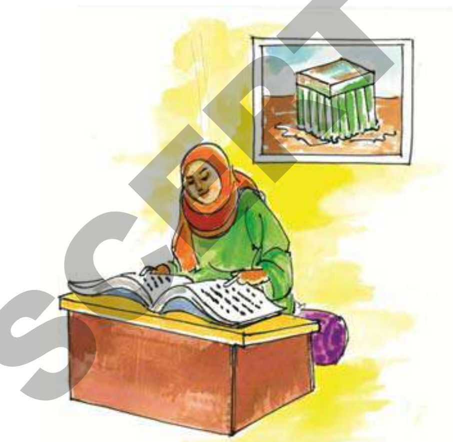

معلم کے لیے ہدایات:

☆ اس دُعا کو ترنم سے پڑھیں اور پڑھائیں۔

☆ دُعا کے اشعار کی تشریح کریں اور طلبا سے کہیں کہ اس دُعا کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

SCERT TELANGANA

پہلا یونٹ

1. چاند اور سورج

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

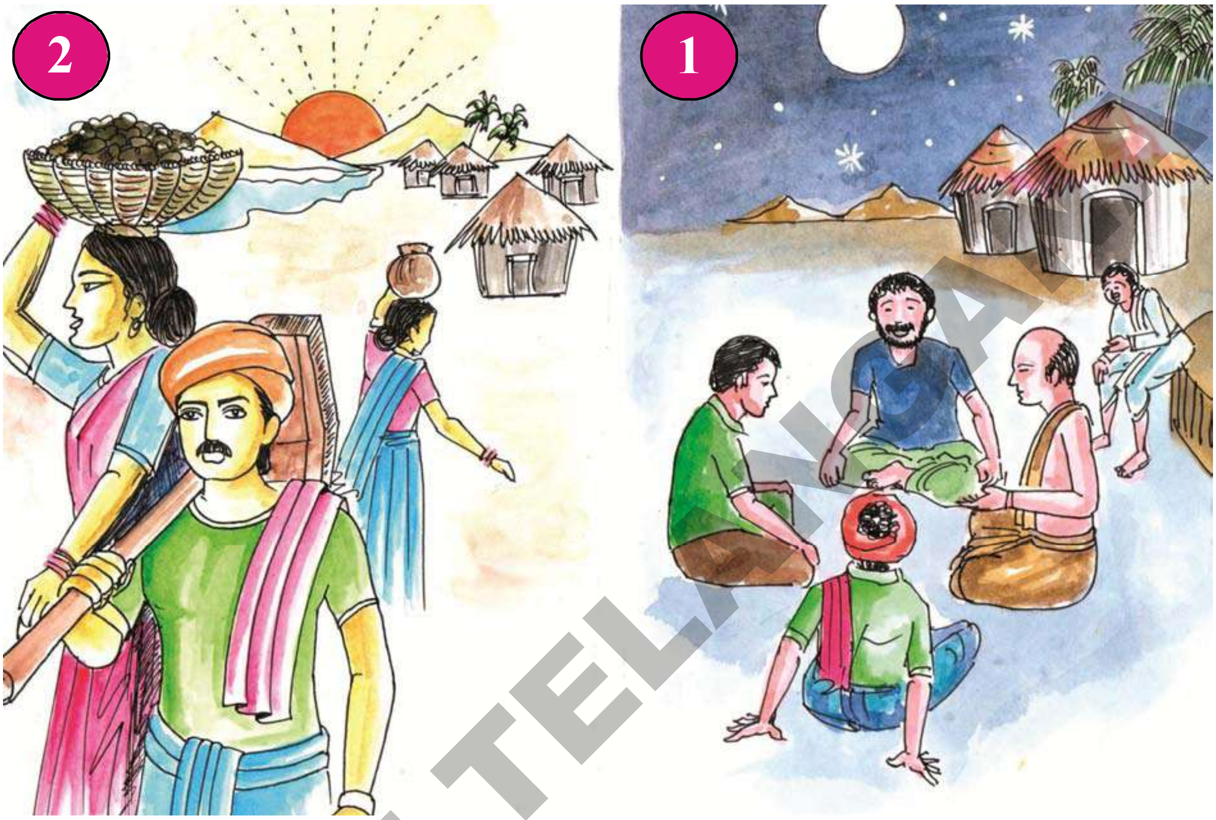

SCERT TELANGANA

ان سوالات کے جواب دیجیے۔

مندرجہ بالا دونوں تصویروں میں آپ کو کونسی تصویر پسند ہے؟ کیوں؟

- دونوں تصویروں میں کیا فرق ہے؟
- رات میں آسمان پر ہمیں کیا نظر آتا ہے؟
- دن میں ہمیں آسمان پر کیا نظر آتا ہے؟
- اس طرح کے مناظر کبھی آپ نے دیکھے ہیں؟ آپ نے کیا محسوس کیا؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

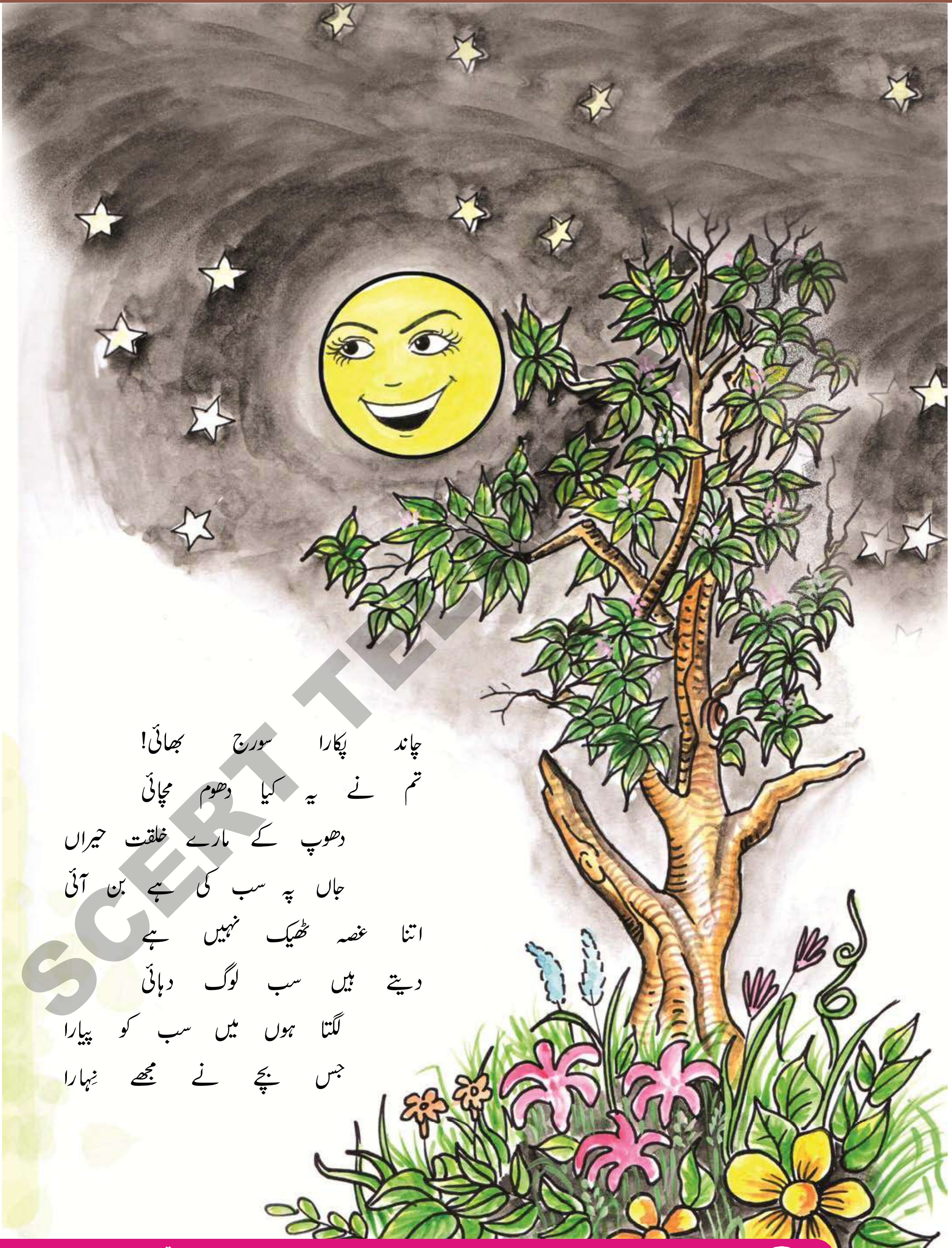

چاند پکارا سورج بھائی!
تم نے یہ کیا دھوم مچائی
دھوپ کے مارے خلقت حیراں
جاں پہ سب کی ہے بن آئی
اتنا غصہ ٹھیک نہیں ہے
دیتے ہیں سب لوگ دہائی
لگتا ہوں میں سب کو پیارا
جس بچے نے مجھے نِہارا

SCERT TEL

چندا ماما! چندا ماما!
کہہ کے اس نے مجھے پکارا
پھیلا کر ہر سمت اجالا
رات کا منظر میں نے سنوارا
سورج بولا، پیارے چندا
اتنا مت اتراؤ بھیا
تیرے میرے نام جدا ہیں
راہ الگ ہے کام جدا ہیں
یہاں وہاں کی رونق مجھ سے
سارے جہاں کی رونق مجھ سے
سورج ہوں چلتا رہتا ہوں
سب کے لیے جلتا رہتا ہوں

(جگن ناتھ آزاد)

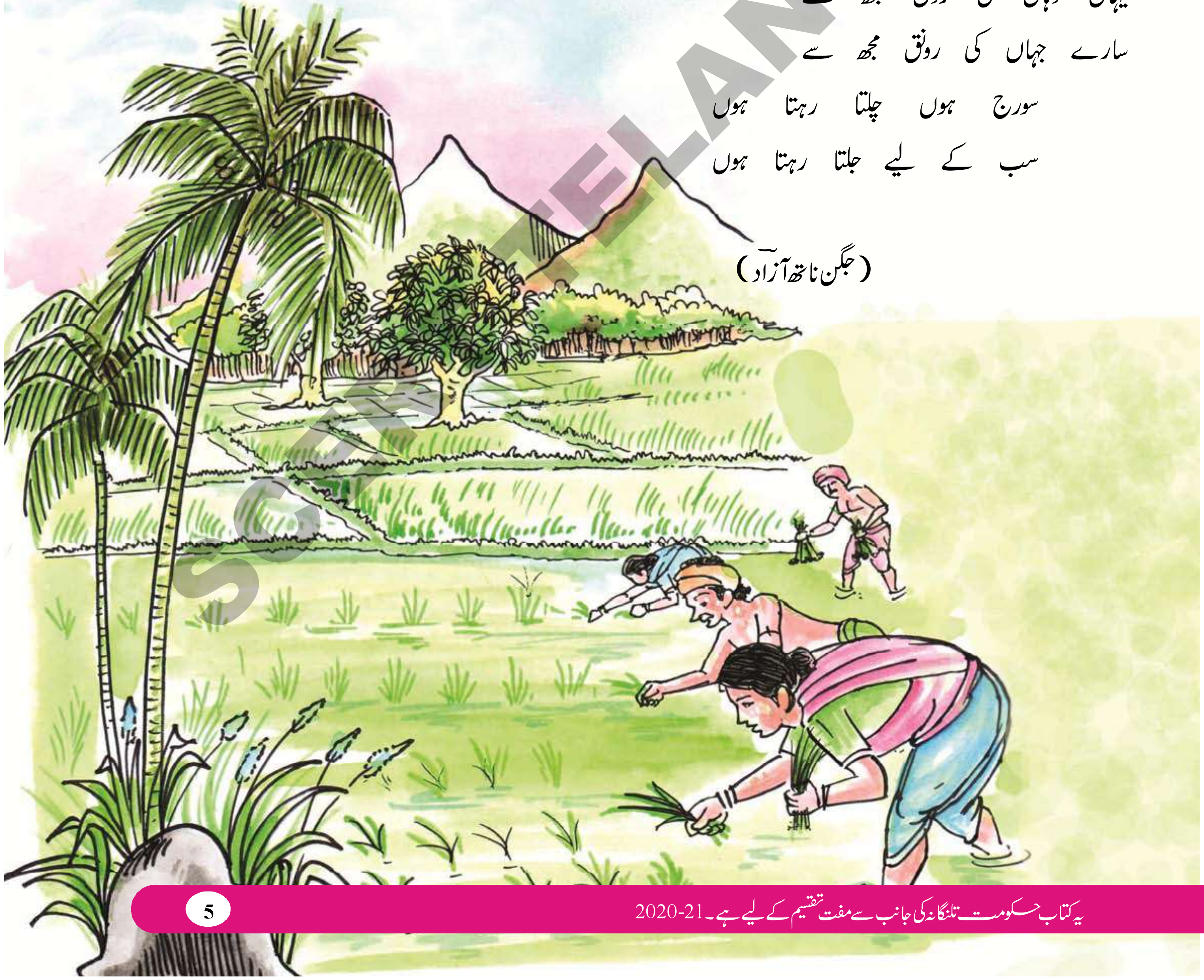

SCERT TELANGANA

یہ کیجیے

I سنیے سوچ کر بولیے۔

1. نظم کو ترنم سے پڑھ کر اُس کا مطلب بیان کیجیے۔
2. سورج، انسانوں، جانوروں اور پودوں کو کیا فائدہ پہنچاتا ہے؟
3. مل کر رہنے سے کیا فائدے ہیں؟
4. کیا ہمارے لیے چاند اور سورج دونوں ضروری ہیں؟ کیوں؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ اظہار خیال کیجیے

(الف) نظم میں موجود ہم آہنگ الفاظ کی نشاندہی کیجیے، لکھیے۔

....

(ب) نظم پڑھیے اور قوسین میں دیے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

1. اتنا.........ٹھیک نہیں ہے۔ (قصہ/غصہ)
2. جس بچے نے مجھے.........۔ (سنوارا/نہارا)
3. پھیلا کر .... اجالا۔ (ہر سمت/ہر وقت)
4. تیرے میرے .... جدا ہیں ۔ (کام/نام)
5. یہاں وہاں کی رونق .... ۔ (تجھ سے، مجھ سے)

(ج) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. خلقت کیوں پریشان ہے؟

....

2. کون سب کو پیارا لگتا ہے؟ کیوں؟

....

3. بچے کسے نہارتے ہیں، کیوں؟

....

4. دنیا میں رونق کس سے ہے؟

....

SCERT TELANGANA

(د) نظم پڑھیے ذیل کے نامکمل مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

1. اتنا غصہ ....

دیتے ہیں سب ....

2. سورج بولا ....

اتنا مت ....

3. .... نام جدا ہیں

راہ .... کام ....

4. یہاں وہاں کی ....

.... کی رونق مجھ سے

III سوچیے، لکھیے:

1. کس موسم میں دھوپ ہمیں اچھی لگتی ہے؟ کیوں؟
2. اگر سورج نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ اپنے خیالات کا اظہار کیجئے؟
3. اگر آپ چاند کی جگہ ہوتے تو سورج سے کیا کہتے؟

IV لفظیات:

(الف) خالی خانوں میں چھوٹے ہوئے حروف لکھیے اور حروف تہجی کو مکمل کیجیے۔

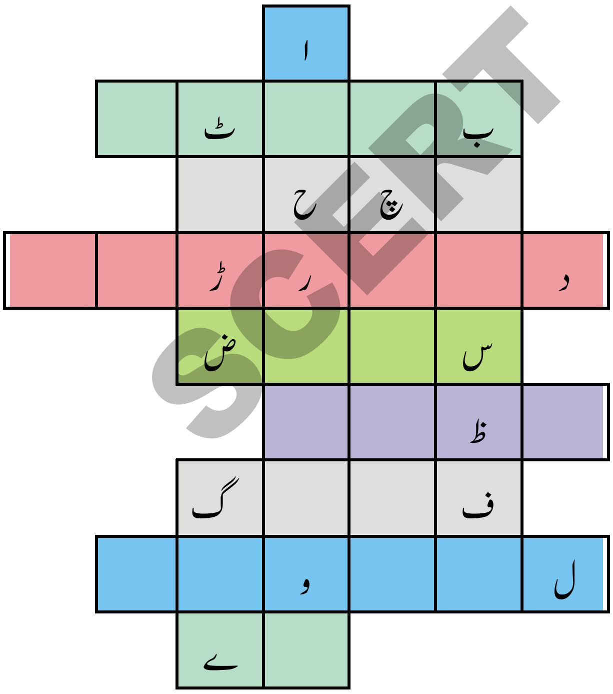

SCERT TELANGANA

(ب) ان الفاظ پر زیر، زبر اور پیش کی علامت لگائیے؟

اب	ڈر	دل	ضد	کب
رخ	دس	دن	رت	چمن
اف	اس	کس	گل	نل

(ج) ان حرفوں کو ''آ'' لگا کر پڑھیں۔ مثلاً ۔ آج

ب ...	پ ...	ج ...	ر ...	ڑ ...
س ...	گ ...	ل ...	م ...	ن ...

(د) ذیل میں دیئے گئے دو حرفی الفاظ پڑھیے اور الفاظ کو تحلیل کر کے لکھیے؟

بد	بس	بن
جس	جگ	جج
دل	دم	دن
رس	رف	رد
سچ	سر	سن
مد	مس	مگ
کس	کل	کم
نل	نگ	نٹ

بج ______ ______

جب ______ ______

دس ______ ______

رب ______ ______

سب ______ ______

طب ______ ______

کب ______ ______

نم ______ ______

(د) نظم پڑھیے اور معمہ حل کیجیے۔

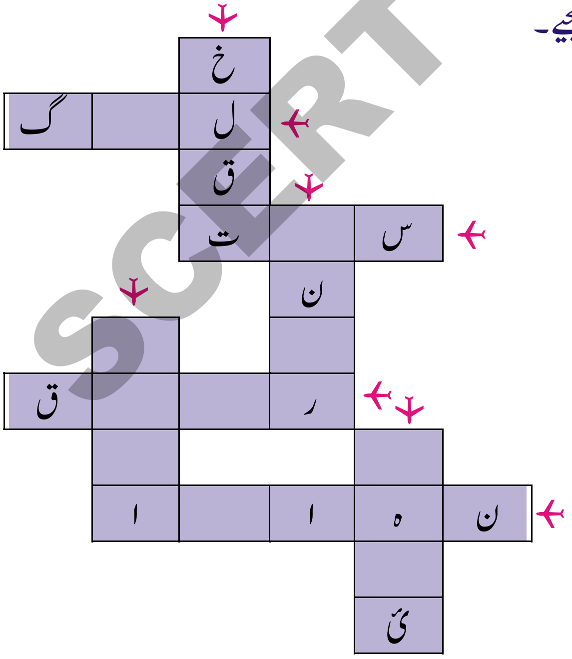

مثال : خلقت

1. ....
2. ....
3. ....
4. ....
5. ....
6. ....
7. ....

SCERT TELANGANA

(ھ) نظم میں ایسے الفاظ تلاش کیجیے اور لکھیے جن میں لفظ ''سورج'' کا کوئی حروف پایا جاتا ہو۔

	س	و	ر	ج
مثال	سب	دھوم	حیراں	جان
1				
2				
3				
4				
5				

(و) آسمان پر ہمیں جو کچھ نظر آتا ہے اس کی مدد سے مشغلہ مکمل کیجیے۔

مثال

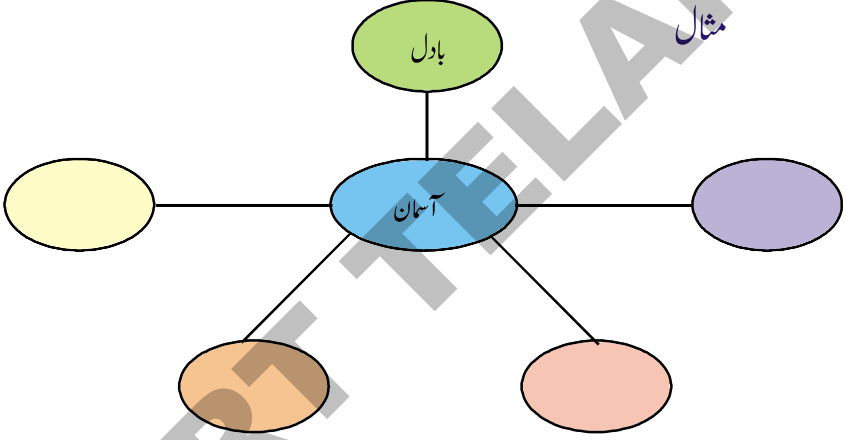

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

1. نظم میں اگر چاند اور سورج کی گفتگو کے بجائے زمین اور آسمان کی گفتگو ہوتی تو وہ ایک دوسرے سے کیا کہتے؟
2. خوبصورت تاروں بھرے آسمان کی تصویر اتاریئے اور اس سے متعلق چند جملے اپنی ڈائری میں لکھ کر جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

VI توصیف

1. اگر آپ کی جماعت کا کوئی ساتھی اس نظم کو تمام خوبیوں کے ساتھ موثر انداز میں پڑھتا ہے تب آپ اس کی ستائش کیسے کریں گے؟
2. نظم خوانی کے مقابلے میں آپ کا دوست اوّل انعام حاصل کرتا ہے۔ آپ اس کی توصیف کس طرح کریں گے؟

VII۔ زبان شناسی

آپ ان علامتوں سے پچھلی جماعت میں واقف ہو چکے ہیں۔

(الف) : ان علامتوں کا استعمال ذیل کے جملوں میں مناسب جگہوں پر کیجیے۔

۔ ؟ ، : ، ” “

1۔ میں نے قلم خریدا ______

2۔ آپ کہاں سے آرہے ہیں ______

3۔ جماعت چہارم کے طلبا احمد ندیم حمید نعیم اور نعمان ہیں ______

4۔ صدر مدرس نے دعائیہ اجتماع میں بچوں سے کہا تم سب کو پابندی سے اسکول وقت پر پہنچنا چاہیے ______

(ب) آپ نے اِس نظم میں ”چندا ماما ! چندا ماما!“ پڑھا۔

چندا ماما کے آگے کونسی علامت ہے۔

جب ہم کسی کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں یا حیرت خوشی یا تعجب کا اظہار کرتے ہیں تو اس علامت کا استعمال کرتے ہیں (!) اس کا نام ”علامت فجائیہ“ ہے۔

(ج) ان جملوں میں صحیح جگہ پر علامت فجائیہ لگائیے۔

یا اللہ میری مدد کر

واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے

سبحان اللہ کیا خوبصورت منظر ہے

آہ یہ کیا بات ہوئی۔

منصوبہ کام

1. چاند اور سورج کے موضوع پر چند اشعار اپنی اسکول لائبریری سے جمع کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/ کرسکتی ہوں

☆ میں نظم پڑھ کر خلاصہ بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

☆ چاند اور سورج کے موضوع پر اشعار جمع کرسکتا / کرسکتی ہوں ہاں/نہیں

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کرسکتا / کرسکتی ہوں ہاں/نہیں

☆ نظم کے کردار کو اداکاری کے ساتھ پیش کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

چاند کے بغیر رات بیکار ہے اور علم کے بغیر ذہن۔ (برنارڈ شا)

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020
SCERT TELANGANA

پہلا یونٹ

2. قندیل

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

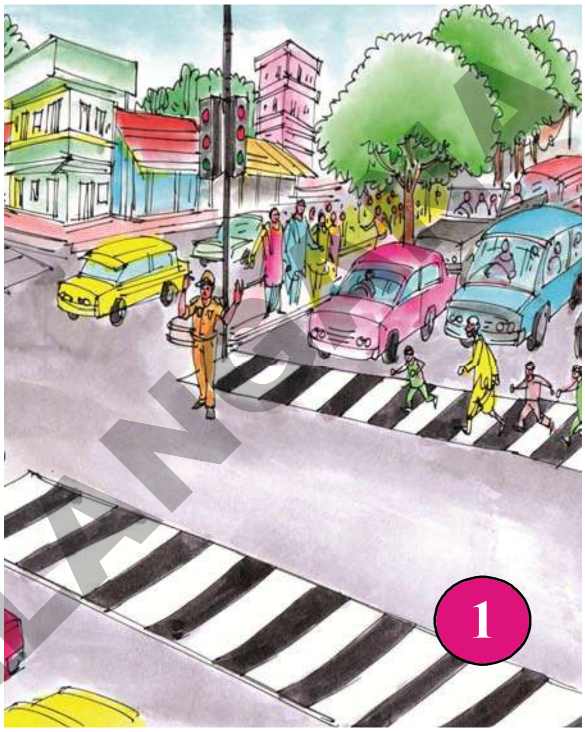

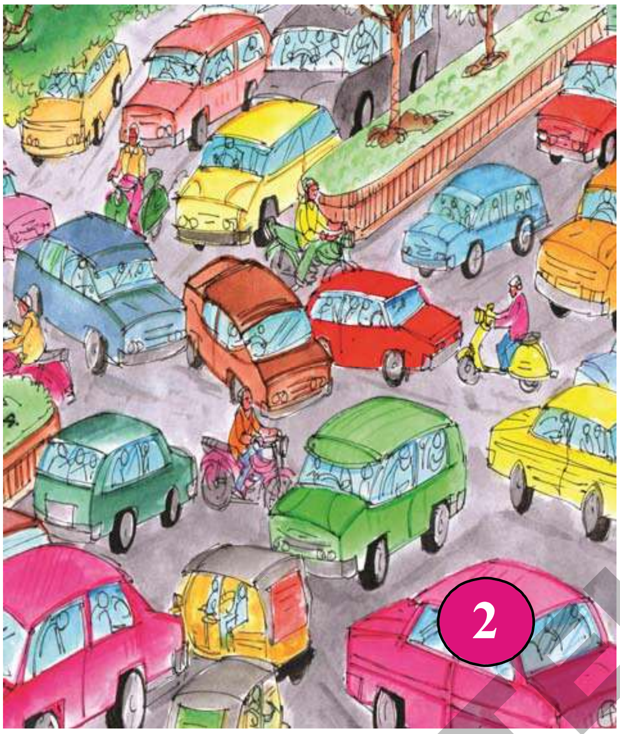

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- اُوپر کی دونوں تصویریں کہاں کا منظر پیش کر رہی ہیں؟
- دونوں تصویروں میں کیا فرق پایا جاتا ہے؟
- پہلی تصویر میں ٹرافک کا نظام صحیح کیوں ہے؟
- دوسری تصویر میں ٹرافک کا نظام بگڑا ہوا کیوں ہے؟
- اگر ٹرافک کا نظام بگڑ جائے تو کیا ہوگا؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

ایک رات جیسے ہی ماہین نے اپنا ہوم ورک مکمل کیا دوڑتی ہوئی اپنی دادی جان کے پاس بستر پر جا بیٹھی اور ڈھیر سارے سوالات کرنے لگی۔ دادی جان ماہین کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے اُکتا گئیں اور کہا ''ماہین! جاؤ... سو جاؤ۔ کل تمھیں اِسکول بھی تو جانا ہے''۔ ماہین نے دادی جان کو یاد دلایا ''کل اتوار ہے، اسکول کو تو تعطیل ہے''۔ جب تک آپ ہمیں ایک اچھی سی کہانی نہیں سنائیں گی ہم سونے نہیں جائیں گے۔ ماہین کے اِس اصرار پر دادی جان نے ایک کہانی سنائی۔

کسی بستی سے تھوڑی دور ایک سمندر تھا۔ اس سمندر سے لگی پہاڑی پر چھوٹا سا گھر تھا جس میں ایک بڑھیا رہتی تھی۔ اُس کی کوئی اولاد نہ تھی۔ وہ اپنی روزی روٹی خود اپنی محنت سے حاصل کرتی تھی۔ دن بھر کپڑے سیا کرتی۔ رات ہوتی تو جھٹ پٹ کام ختم کرتی اور قندیل بجھا کر سو جایا کرتی تھی۔

ایک رات زور کی آندھی چلی۔ ہوا کے زور سے سمندر کی لہریں اُٹھ اُٹھ کر چٹانوں سے ٹکرانے لگیں۔ بڑھیا نے کھڑکی سے باہر جھانک کر دیکھا۔ اچانک

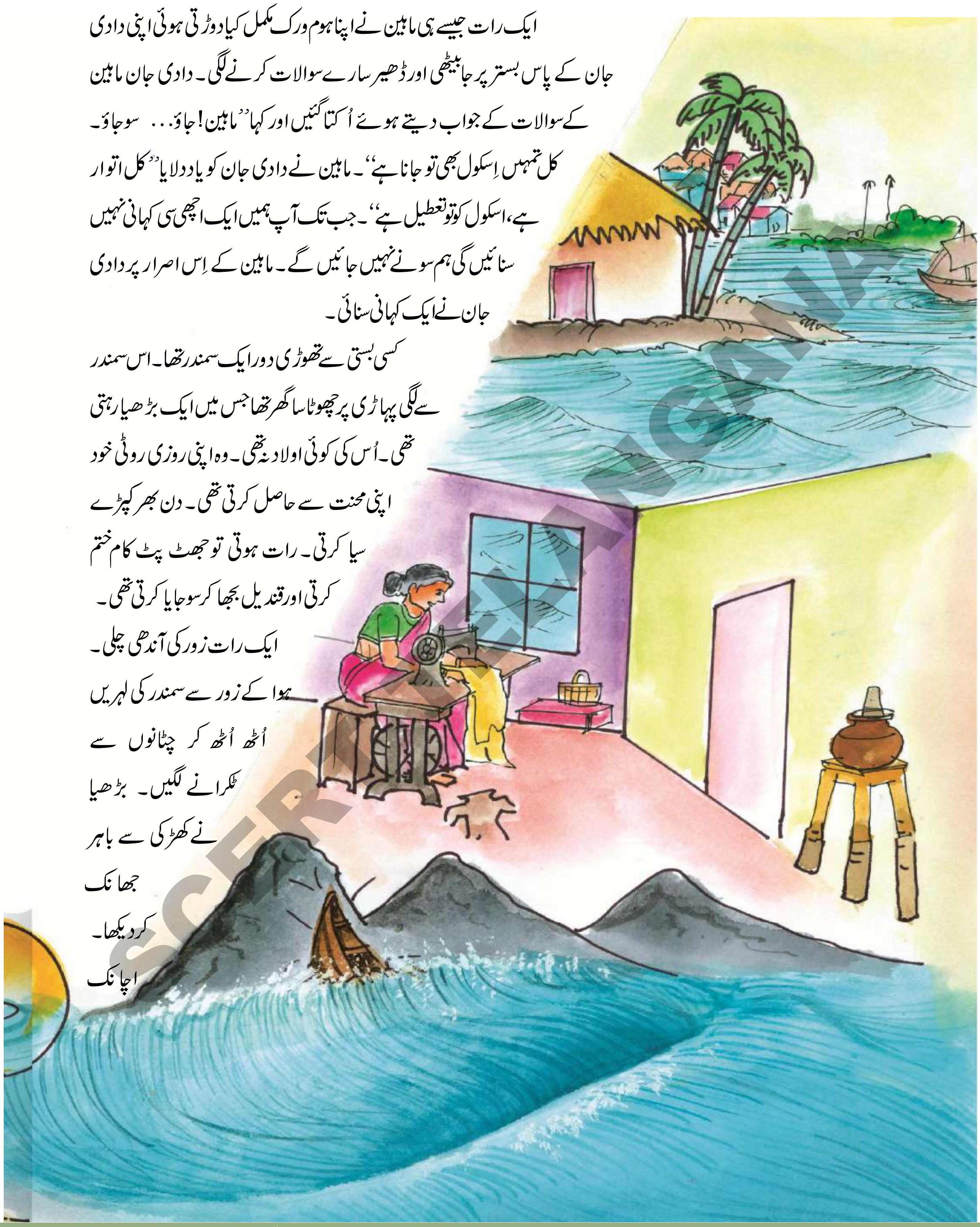

SCERT TELANGANA

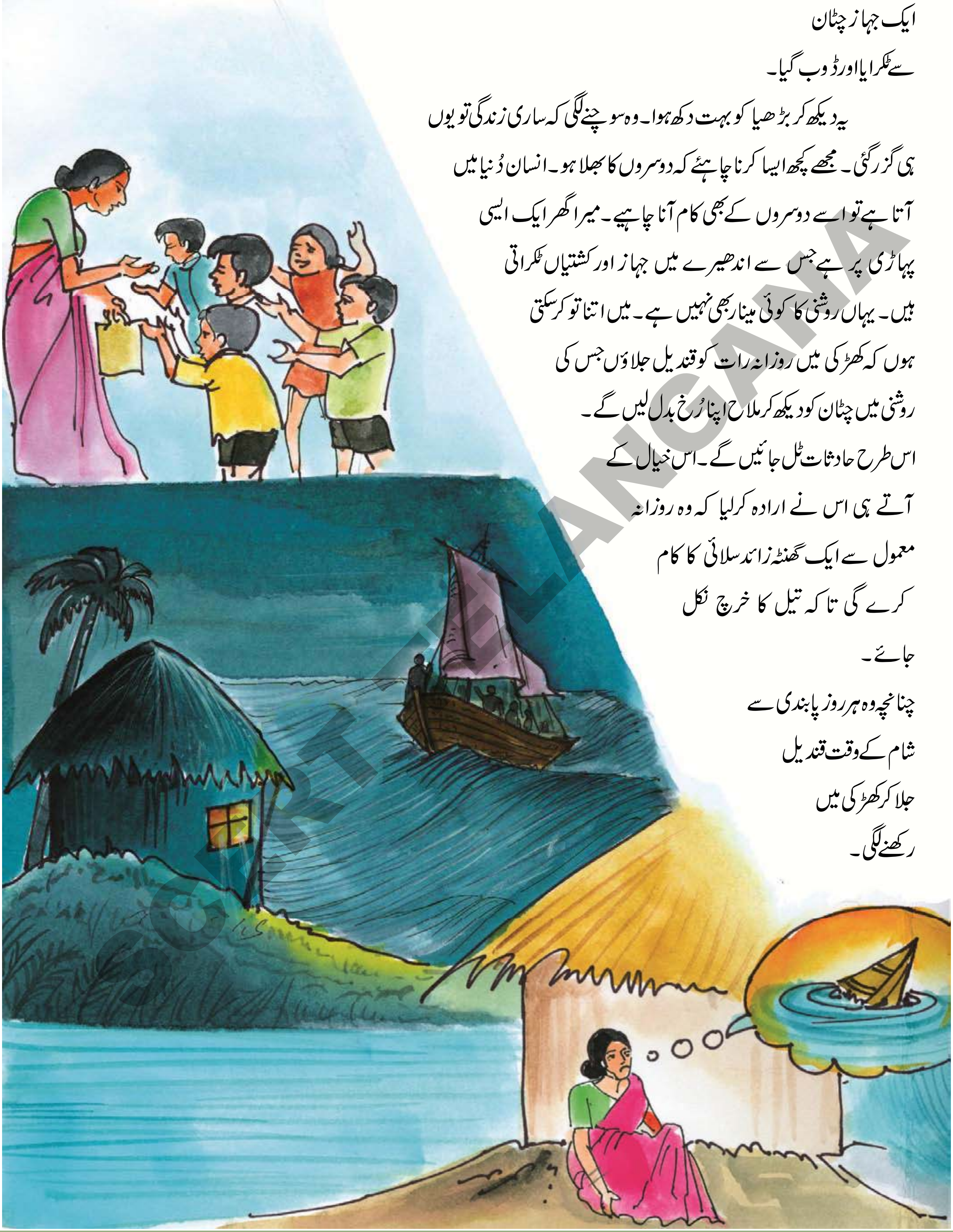

ایک جہاز چٹان
سے ٹکرایا اور ڈوب گیا۔

یہ دیکھ کر بڑھیا کو بہت دکھ ہوا۔ وہ سوچنے لگی کہ ساری زندگی تو یوں ہی گزر گئی۔ مجھے کچھ ایسا کرنا چاہیے کہ دوسروں کا بھلا ہو۔ انسان دُنیا میں آتا ہے تو اسے دوسروں کے بھی کام آنا چاہیے۔ میرا گھر ایک ایسی پہاڑی پر ہے جس سے اندھیرے میں جہاز اور کشتیاں ٹکراتی ہیں۔ یہاں روشنی کا کوئی مینار بھی نہیں ہے۔ میں اتنا تو کر سکتی ہوں کہ کھڑکی میں روزانہ رات کو قندیل جلاؤں جس کی روشنی میں چٹان کو دیکھ کر ملاح اپنا رُخ بدل لیں گے۔ اس طرح حادثات ٹل جائیں گے۔ اس خیال کے آتے ہی اس نے ارادہ کر لیا کہ وہ روزانہ معمول سے ایک گھنٹہ زائد سلائی کا کام کرے گی تاکہ تیل کا خرچ نکل جائے۔

چنانچہ وہ ہر روز پابندی سے شام کے وقت قندیل جلا کر کھڑکی میں رکھنے لگی۔

SCERT TELANGANA

دن گزرتے گئے۔ جہازوں اور کشتیوں کا پہاڑی سے ٹکرانا بند ہوگیا۔ مَلّاح حیران تھے کہ اس ذرا سی روشنی کا انتظام آخر کس نے کیا؟ جس کی مدد سے کئی لوگوں کی جان و مال کی حفاظت ہو رہی ہے۔ بہت جلد مَلّاحوں کو حقیقت کا علم ہو گیا۔ اب دور دراز سے مَلّاح بڑھیا سے ملنے آتے اور اس کے لیے اچھے اچھے تحفے لاتے۔ بڑھیا یہ تحفے پا کر بہت خوش ہوتی۔ اس کو ان تحفوں کی ضرورت بھی نہیں تھی۔ بڑھیا ان تحفوں کو سمیٹ کر قریب کی بستی میں جاتی اور اُنھیں بچوں میں تقسیم کر دیا کرتی تھی۔ بچے تحفے پا کر خوش ہوتے۔ خوشی کا یہ سلسلہ ایک کمزور بڑھیا کے حوصلے اور محنت سے قائم تھا۔

یہ کیجیے

I سنیے سوچ کر بولیے

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

1. دادی اماں ماہین کے سوالات سے کیوں اکتا گئیں؟
2. دادی اماں نے ماہین کو جو کہانی سنائی اُسے اپنے الفاظ میں بیان کیجیے؟
3. بڑھیا کیسی عورت تھی؟
4. اس کہانی کے ذریعے کیا آپ میں بھی مدد کا جذبہ پیدا ہوا۔ کیوں؟
5. ملاحوں نے بڑھیا کو تحفے دیے اگر وہ تحفے آپ کو ملتے تو آپ ان تحفوں کا کیا کرتے؟

II روانی سے پڑھیے

(ا) سبق پڑھیے اور بتائیے کہ لفظ ''قندیل'' سبق میں کتنی مرتبہ استعمال کیا گیا۔ نشاندہی کیجیے لکھیے۔

(ب) مندرجہ ذیل جملے پڑھیے اور صحیح (✓) یا غلط (x) کا نشان لگائیے۔

1. ماہین نے اپنا ہوم ورک مکمل نہیں کیا ( )
2. بڑھیا کا گھر سمندر سے لگی پہاڑی پر تھا ( )
3. ایک رات زور کی آندھی چلی ( )
4. بڑھیا روزانہ دو گھنٹے زائد سلائی کرنے لگی ( )
5. بڑھیا پابندی سے قندیل جلا کر کھڑکی میں رکھ دیا کرتی تھی ( )

SCERT TELANGANA

(ج) مندرجہ ذیل جوابات کے سوال تیار کیجیے۔

جوابات	سوالات
1۔ ماہین ہوم ورک ختم کرنے کے بعد دادی کے پاس گئی۔	1۔
2۔ بڑھیا کا گھر سمندر سے لگی پہاڑی پر تھا۔	2۔
3۔ جہاز چٹان سے ٹکرایا۔	3۔

(د) سبق میں موجود ایسے '5' حرفی الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں 'ل' موجود ہو۔

مثال : قندیل ....

III سوچ کر لکھیے

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. کیا آپ نے کبھی کسی کی مدد کی ہے؟ کیسے؟
2. اگر آپ کا گھر اس پہاڑی پر ہوتا تو آپ کیا کرتے؟
3. حادثات کی روک تھام کے لیے بڑھیا نے قندیل جلانے کا فیصلہ کیا؟ آپ ہوتے تو کیا فیصلہ لیتے؟
4. اپنے تحفے بچوں میں تقسیم کر کے بڑھیا نے کیسا محسوس کیا؟
5. بڑھیا قندیل جلا کر کھڑکی میں نہ رکھتی تو کیا ہوتا؟

IV لفظیات

(ا) دیے گئے الفاظ کی ضد استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کیجیے۔

موت	رات	قریب	بڑا	جلا کر

1. بستی سے تھوڑی...........سمندر تھا۔
2. پہاڑی پر ایک...........سا گھر تھا۔
3. وہ اپنی..............اکیلے ہی بسر کرتی تھی۔
4. وہ.........بھر اپنے کپڑے سیا کرتی تھی۔
5. کام ختم ہونے پر وہ چراغ........سویا کرتی تھی۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

(ب) زیرزبراورپیش کااستعمال کرتے ہوئے بامعنی الفاظ بنائیے۔

رس – دل – رب – جب – ہل – کب – رخ – گل

من – رت – جگ – ضد

(ج) ذیل میں دیے گئے حروف کو جوڑ کر سہ حرفی الفاظ بنایے۔

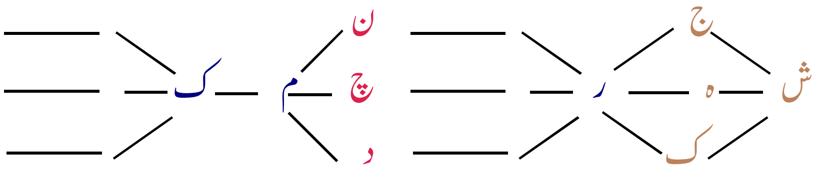

(د) سبق میں موجود جوڑ والے دوحرفی، سہ حرفی، چارحرفی الفاظ کی تلاش کیجیے اور جدول میں لکھیے۔

	دوحرفی	سہ حرفی	چارحرفی
1			
2			
3			
4			
5			
6			

(ھ) ذیل میں دیے گئے الفاظ پڑھ کر ''و'' کی آواز پر غور کیجیے۔

سورج – صورت – ٹوپی – مورت – مور – نور – پھول –

نوٹ – گول – روٹی – بھول – موج

(و) ذیل کے جملوں میں ''و'' معروف اور ''و'' مجہول الفاظ کی شناخت کیجیے۔قوسین میں لکھیے

1. وہ گلاب کا پھول ہے۔ (   ) 2. گنبد گول ہے۔ (   )

3. دس کی نوٹ میری ہے۔ (   ) 4. گھر بہت دور ہے۔ (   )

5. صورت اچھی ہے۔ (   ) 6. روٹی چبا کر کھائیے۔ (   )

(ز) ذیل میں دیئے ہوئے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جدول میں جملے بنائیے۔

پانی – جالی – کھیت – ریت – خیر – گرمی – شیر – بیس

مکڑی – تیل

SCERT TELANGANA

یائے معروف "ی"	یائے مجہول "ے"
پانی گرم ہے۔	دھان کا کھیت ہے۔

(ج) ذیل کے الفاظ کی جمع سبق میں تلاش کیجیے اور لکھیے۔

1. لہر 2. اُجالا 3. تحفہ 4. حوصلہ 5. کپڑا

مثال : اندھیرا ۔ اندھیرے

(ت) معمہ مکمل کیجیے اور الفاظ لکھیے۔

مثال :

(1) م ل ل ا ح = ملاح

(2) ....

(3) ....

(4) ....

(5) ....

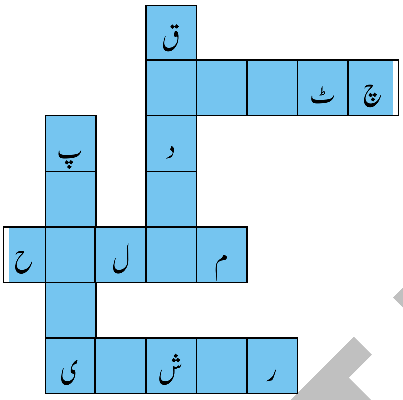

V تخلیقی اظہار

(الف) بڑھیا کے حوصلے اور محنت پر چند جملے اپنی ڈائری میں لکھیے۔

(ب) ہدایات کے مطابق تصویر اُتاریئے۔ رنگ بھریئے۔ اس سے متعلق لکھیے۔

تالاب' تالاب کے کنارے پر پہاڑ' پہاڑوں کے درمیان طلوع ہوتا سورج' تالاب کے کنارے درخت' تالاب میں مچھلیاں' بطخ' آسمان پر اُڑنے والے پرندے

VI توصیف

(الف) آپ کی ملاقات اگر اس بڑھیا سے ہو جائے تب آپ اس سے کیا کہیں گے۔

(ب) آپ نے سبق میں پڑھا ہے کہ بڑھیا تحفوں کو بچوں میں تقسیم کیا کرتی تھی۔ بچے تحفے پا کر بڑھیا کا شکریہ کس طرح ادا کرتے تھے بیان کیجیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

(الف) ذیل کی عبارت پڑھیے اور ضروری جگہوں پر ختمہ (-)، سکتہ (،) اور سوالیہ نشان (؟) کی علامت لگائیے۔

فیض مدرسہ جارہا تھا سڑک پر آٹو رکشا کار اور بس چل رہے تھے اچانک اس کی نظر ایک اندھے شخص پر پڑی وہ سڑک کے ایک جانب کھڑا تھا فیض اس شخص کے قریب گیا اور پوچھا آپ کو کدھر جانا ہے اس شخص نے جواب دیا مجھے سڑک کے اس پار جانا ہے فیض نے کہا آئیے میں آپ کو سڑک پار کروا دیتا ہوں اس نے اس اندھے شخص کا ہاتھ پکڑ کر سڑک پار کروایا اس شخص نے فیض کا شکریہ ادا کیا

(ب) ذیل کے جملوں میں اسم کی نشاندہی کیجیے۔

1. سمندر کے قریب گھر تھا۔
2. بڑھیا کو بہت دکھ ہوا۔
3. وہ دن بھر کپڑے سیا کرتی تھی۔
4. قندیل بجھا کر سو جاتی تھی۔
5. جہاز اور کشتیوں کا ٹکرانا بند ہوگیا۔
6. ملّاح حیران تھے۔

(ج) ان جملوں کو مناسب اسم سے پر کیجیے۔

میرا نام .... ہے۔ میرے والد کا نام .... ہے۔ میں .... جماعت کا/کی طالب علم ہوں۔ میرے مدرسے کا نام .... ہے۔ میری اُردو کتاب کا نام .... ہے۔

منصوبہ کام

(1) اپنی اسکول لائبریری سے ”مدد یا ہمدردی“ عنوان کی کوئی کہانی تلاش کیجیے اور کمرہ جماعت میں سنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں

☆ میں سبق کو روانی سے پڑھ سکتا ہوں/ پڑھ سکتی ہوں	ہاں/نہیں
☆ ٹرافک اصولوں پر پابندی کے ساتھ عمل کرسکتا/کرسکتی ہوں	ہاں/نہیں
☆ دی گئی ہدایات کے مطابق تصویر اُتار کر رنگ بھرسکتا/بھرسکتی ہوں	ہاں/نہیں
☆ سبق کے کردار کو اداکاری کے ساتھ پیش کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

تمہاری عمر گھٹتی جارہی ہے جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اس سے کسی کی مدد کرجاؤ۔ (حضرت امام حسنؓ)

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA

3. انصاف

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

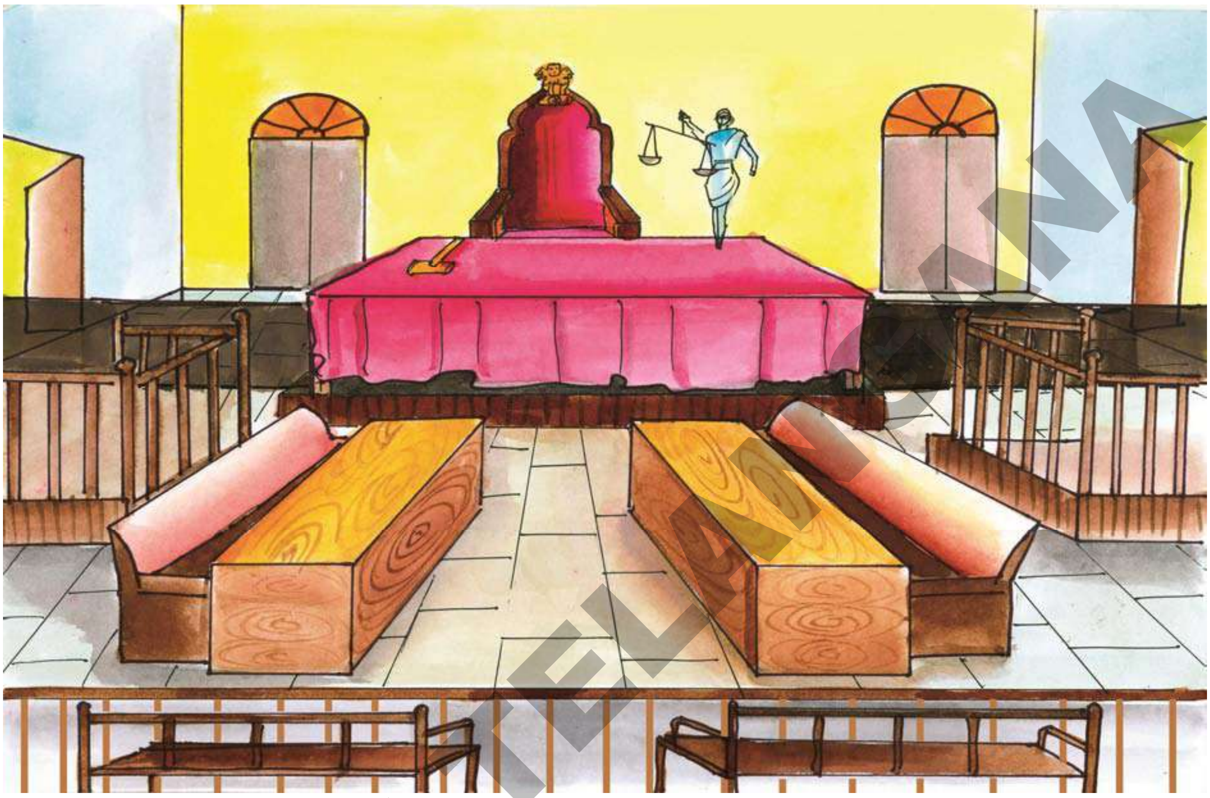

SCERT TELANGANA

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- اس تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟
- یہ تصویر کس جگہ کا منظر پیش کر رہی ہے؟
- لوگ یہاں کیوں جاتے ہیں؟
- یہاں انصاف کون کرتا ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

عید کا دن تھا۔ کاشف اور رضوان خوشی خوشی ماموں جان کے ہاں اپنی امّی کے ساتھ عید ملنے گئے۔ سب نے ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دی اور تمام لوگ دیوان خانے میں بیٹھ گئے۔ مامی جان نے سب کو شیر خرما پیش کیا، جو بہت لذیذ تھا۔ کاشف کو شیر خرما بہت پسند آیا۔ سبھی شیر خرمے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ تب ہی ماموں جان بھی آ گئے۔ رضوان اور کاشف نے آگے بڑھ کر ماموں جان کو سلام کیا اور عید کی مبارکباد دی۔ ماموں جان نے خوش ہو کر دس، دس کے پانچ نوٹ نکالے اور کاشف کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا، تم دونوں آپس میں بانٹ لو۔ کاشف نے رضوان کو دس کے دو نوٹ دیئے اور تین نوٹ خود رکھ لیے۔

رضوان نے کہا مجھے 20 روپے نہیں بلکہ 25 روپے چاہئے۔ کاشف نے کہا نہیں میں بڑا ہوں اس لیے میں 30 روپیے لوں گا۔ اس بات کو لے کر دونوں جھگڑتے ہوئے اپنی ماں کے پاس گئے اور ایک دوسرے کی شکایت کرنے لگے۔ ماں نے ان دونوں کو اپنے پاس بٹھالیا اور کہا کہ بچو! آؤ آج میں تمھیں ایک واقعہ سناتی ہوں۔

دو مسافر کہیں جا رہے تھے۔ راستے میں انہیں بھوک لگنے لگی۔ ایک مسافر نے کہا میرے پاس پانچ روٹیاں ہیں اور دوسرے نے کہا میرے پاس تین روٹیاں ہیں۔ وہ دونوں ایک مقام پر بیٹھ گئے اور کھانا شروع کرنا چاہتے تھے کہ ایک اور مسافر کا ادھر سے گذر ہوا۔ انہوں نے اسے بھی کھانے پر بلا لیا۔ تینوں نے مل کر کھانا کھایا۔ تیسرے مسافر نے کھانے کے بعد جاتے ہوئے ان دونوں کو آٹھ درہم دیئے۔ اب سوال یہ تھا کہ یہ آٹھ درہم ان دونوں میں کیسے بانٹے جائیں۔ جس مسافر کی پانچ روٹیاں تھیں۔ اس نے کہا "پانچ درہم میں لے لوں گا"، میری پانچ روٹیاں تھیں۔ تین درہم تم لے لو کیونکہ تمہاری تین روٹیاں تھیں"۔

جس مسافر کی تین روٹیاں تھیں اس نے کہا "اس مسافر نے ہم دونوں کے حصے میں سے کھایا ہے۔ اس لیے ہم دونوں کو چاہیے کہ آٹھ درہم برابر برابر بانٹ لیں۔ چار درہم تم لے لو، چار درہم میں لے لوں"۔

اس بات پر دونوں میں بہت جھگڑا ہوا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب حضرت علیؓ خلیفہ تھے۔ دونوں مسافروں نے سوچا کہ اس بات کا فیصلہ خلیفہ وقت سے کروائیں۔ وہ دونوں حضرت علیؓ کے پاس پہنچے۔

حضرت علیؓ نے جب ان کی بات سنی تو اس مسافر سے بولے جس کی تین روٹیاں تھیں ''اگر تم تین درہم لے لو تو فائدہ میں رہو گے کیونکہ حساب سے دیکھا جائے تو تمہارے حصے میں صرف ایک درہم آتا ہے''۔

وہ مسافر حیران ہو گیا۔ اس نے کہا : ''یہ کیسے ہو سکتا ہے''؟۔

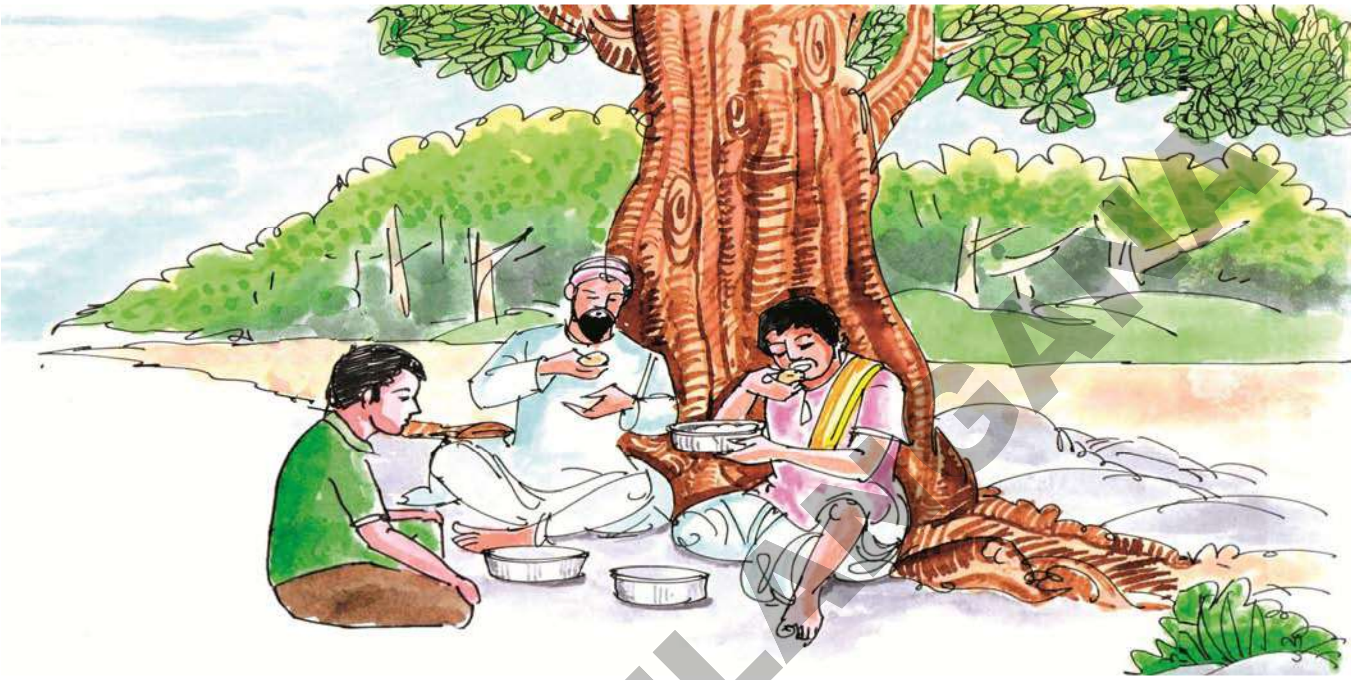

حضرت علیؓ : ہر روٹی کے تین تین ٹکڑے کرنے پر آٹھ روٹیوں کے کتنے ٹکڑے ہوئے ؟

پہلا مسافر: آٹھ روٹیوں کے چوبیس ٹکڑے ہوئے۔

حضرت علیؓ : اب یہ بتاؤ کہ تینوں میں سے ہر ایک کے حصّے میں کتنے ٹکڑے آئے ؟

دوسرا مسافر: ہر ایک نے آٹھ آٹھ ٹکڑے کھائے۔

حضرت علیؓ : جس کے پاس کل تین روٹیاں تھیں، مسافر اب تم بتاؤ تمہاری روٹیوں کے کتنے ٹکڑے ہوئے ؟

مسافر: میری تین روٹیوں کے نو ٹکڑے ہوئے۔

حضرت علیؓ : تمہارے حصے میں سے اس تیسرے مسافر نے کتنا کھایا؟

مسافر: میرے نو ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا اس نے کھایا۔

حضرت علیؓ : (دوسرے مسافر سے) اب تم بتاؤ تمہاری پانچ روٹیوں کے کتنے ٹکڑے ہوئے ؟

مسافر: میری پانچ روٹیوں کے پندرہ ٹکڑے ہوئے۔

حضرت علیؓ : ان میں سے کتنے ٹکڑے تم نے کھائے اور کتنے ٹکڑے تیسرے مسافر نے؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

مسافر: ان میں سے آٹھ ٹکڑے میں نے کھائے اور سات ٹکڑے اس مسافر نے کھائے جس نے آٹھ درہم دیے۔

حضرت علیؓ : اس طرح تم سات درہم لے لو کیونکہ اس نے تمہارے حصے میں سے سات ٹکڑے کھائے اور ایک درہم اپنے ساتھی کو دے دو، جس کے حصے میں سے مسافر نے صرف ایک ٹکڑا کھایا۔

بات دونوں مسافروں کے سمجھ میں آ گئی اور انہوں نے خلیفہ وقت کے فیصلے کو مان لیا۔ آپ نے دیکھا خلیفہ نے کتنا صحیح انصاف کیا۔

یہ کیجیے

I۔ سنیے۔ سوچ کر بولیے۔

1۔ یہ سبق کس کے بارے میں ہے؟

2۔ عید کے موقع پر آپ کے گھر میں کیا کیا پکوان کیے جاتے ہیں؟

3۔ عید کے دن جو عیدی حاصل ہوتی ہے آپ اس کو کس طرح خرچ کرتے ہیں؟

4۔ عیدی کی تقسیم کے معاملے میں دو بھائی آپس میں جھگڑنے لگے۔ کیا اس طرح جھگڑنا اچھی بات ہے؟ کیوں۔

5۔ مساوی بانٹنے میں انصاف نہ کیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

(الف) سبق کا پہلا پیراگراف پڑھیے اور کرداروں کے نام کی نشاندہی کیجئے؟

(ب) ذیل میں دیئے گئے سوالات پڑھیے اور جوابات لکھیے۔

1۔ کاشف اور رضوان ماموں جان کے گھر کیوں گئے؟

....

2۔ کاشف کو شیر خرمہ کیسا لگا؟

....

SCERT TELANGANA

3۔ دونوں بھائیوں میں جھگڑا کس بات پر ہوا؟

....

4۔ دونوں مسافروں نے خلیفہ سے کس بات کا فیصلہ کرنے کے لیے کہا؟

....

5۔ کس مسافر کے حصے میں کتنے درہم آئے؟

....

(ج) تینوں مسافرین میں آپ کو کس کا کردار زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

(د) سبق میں موجود ''ہکاری'' حروف والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے لکھیے۔

مثال: بیٹھ ....

....

III۔ سوچیے اور لکھیے۔

1۔ عید کے دن ہم کیا کرتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے؟

....

....

....

2۔ اس سبق سے آپ کیا نصیحت حاصل کرتے ہیں؟

....

....

....

3۔ سبق میں دیئے گئے واقعہ کو اپنے الفاظ میں لکھیے؟

....

....

....

SCERT TELANGANA

IV۔ لفظیات

(الف) نیچے دیئے گئے لفظوں کے آخری حرف سے ایسے دو لفظ لکھیے جو 'ن' اور 'س' پر ختم ہوتے ہوں۔

مثال:	رات	تین	تختیاں
1۔	درہم	....	....
2۔	حساب	....	....
3۔	مسافر	....	....
4۔	پاس	....	....
5۔	صحیح	....	....

(ب) درست اِملے والے لفظ کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

1۔ شیرخورما، شیرخمہ، شیرخرما، شیرقورما ( )

2۔ مصافر، مسافر، مثافر، مسافیر ( )

3۔ اقلمند، اخلمند، عقلمند، عخلمند ( )

4۔ درحم، درہم، درھم، ڈرحم ( )

5۔ فیثلہ، فیسلا، فیسلہ، فیصلہ ( )

(ج) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے لکھیے۔

1۔ لذیذ : ....

2۔ حیران: ....

3۔ واقعہ : ....

4۔ عیدی : ....

5۔ پسند : ....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

(د) ذیل کے لفظوں کو پڑھیے اور ان پر غور کیجئے۔

ابّا ، بچّہ ، سچّا ، اچّھا ، لٹّو ، کدّو

چکّی ، گنّا ، لسّی ، بتّی ، مٹّی

(ھ) ان حروف کو جوڑ کر تشدید (ّ) کا استعمال کرتے ہوئے لکھیے۔

اب + با = ... ڈب + بہ = ... پت + تہ = ...

مٹ + ٹی = ... دل + لی = ... رس + سی = ...

کچ + چا = ... ام + می = ...

(و) نون غنہ 'ں' استعمال کرتے ہوئے الفاظ مکمل کیجیے۔

وہا .... ، جہا .... ، آسما......... ، آسا........

کہا........ ، یہا .... ، بیا .... ، جا..........

V۔ تخلیقی اظہار

(الف) چاند کی تصویر اتاریئے، رنگ بھریئے، اور چند جملے لکھیے؟

(ب) آپ نے عید کس طرح منائی اُس کا ذکر کرتے ہوئے اپنے دوست کے نام ایک خط لکھیے؟

VI۔ توصیف

(الف) تین مسافروں میں سے آپ کس کو بہتر مانتے ہیں؟ آپ ان کی ستائش کس طرح کروگے؟ لکھیے اور کمرہ جماعت میں اپنے ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیے۔

VII۔ زبان شناسی

آپ نے اسم کے بارے میں پڑھا ہے کہ اسم کی دو قسمیں ہیں اسم عام اور اسم خاص

اسم عام: وہ اسم جو ایک ہی قسم کے تمام افراد یا چیزوں یا جگہ کے لئے استعمال ہو اسم عام کہلاتا ہے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

(الف) ذیل کے جملوں میں اسم عام کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

1. گیندلال ہے۔ (   )
2. پھول خوبصورت ہے۔ (   )
3. لڑکیاں لکھ رہی ہیں۔ (   )
4. عمارت قدیم ہے۔ (   )
5. بکریاں چر رہی ہیں۔ (   )
6. وہ میدان بڑا ہے۔ (   )

اسم خاص: کسی خاص شخص، جگہ یا خاص چیز کے نام کو اسم خاص کہتے ہیں۔

(ب) ذیل کے جملوں میں اسم خاص کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

1. مدثر اچھا لڑکا ہے۔ (   )
2. ہندوستان ہمارا وطن ہے۔ (   )
3. چارمینار اُونچی عمارت ہے۔ (   )
4. کوہ نور ایک مشہور ہیرا ہے۔ (   )

(ج) اپنی درسی کتاب کے اسباق سے اشخاص، مقام، اور اشیاء کے دس، دس نام تلاش کر کے لکھیے۔

اشخاص: ....

مقام: ....

اشیاء: ....

منصوبہ کام

(1) انصاف سے متعلق کسی ایک واقعہ کو کتابوں یا اخبارات سے نقل کر کے دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

(2) موجودہ زمانے میں انصاف مانگنے کے لیے لوگ عدالت کا رُخ کرتے ہیں۔ قدیم زمانے میں انصاف مانگنے کے لیے لوگ کہاں جاتے تھے؟ اپنے بزرگوں سے سن کر کاپی میں لکھیے اور کمرۂ جماعت میں پڑھ کر سنائیے

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/سکتی ہوں

☆ میں سبق پڑھ کر اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں — ہاں/نہیں

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق خط لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں — ہاں/نہیں

☆ دیانت داری کے ساتھ انصاف کرسکتا/کرسکتی ہوں — ہاں/نہیں

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کرسکتا/کرسکتی ہوں — ہاں/نہیں

☆ سبق کے کردار کو اداکاری کے ساتھ پیش کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ — ہاں/نہیں

اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو اس طرح تمہارے افعال میں ان کے افعال کا رنگ پیدا ہو جائے گا۔

SCERT TELANGANA

پہلا یونٹ

4. میرا وطن

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

SCERT TELANGANA

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- مندرجہ بالا تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟
- ہمارے ملک کے جھنڈے کو ترنگا کیوں کہتے ہیں؟
- ہمارے قومی تہواروں کے نام بتائیے؟
- 15 اگست کے دن ہم کیا کیا کرتے ہیں اور کیوں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

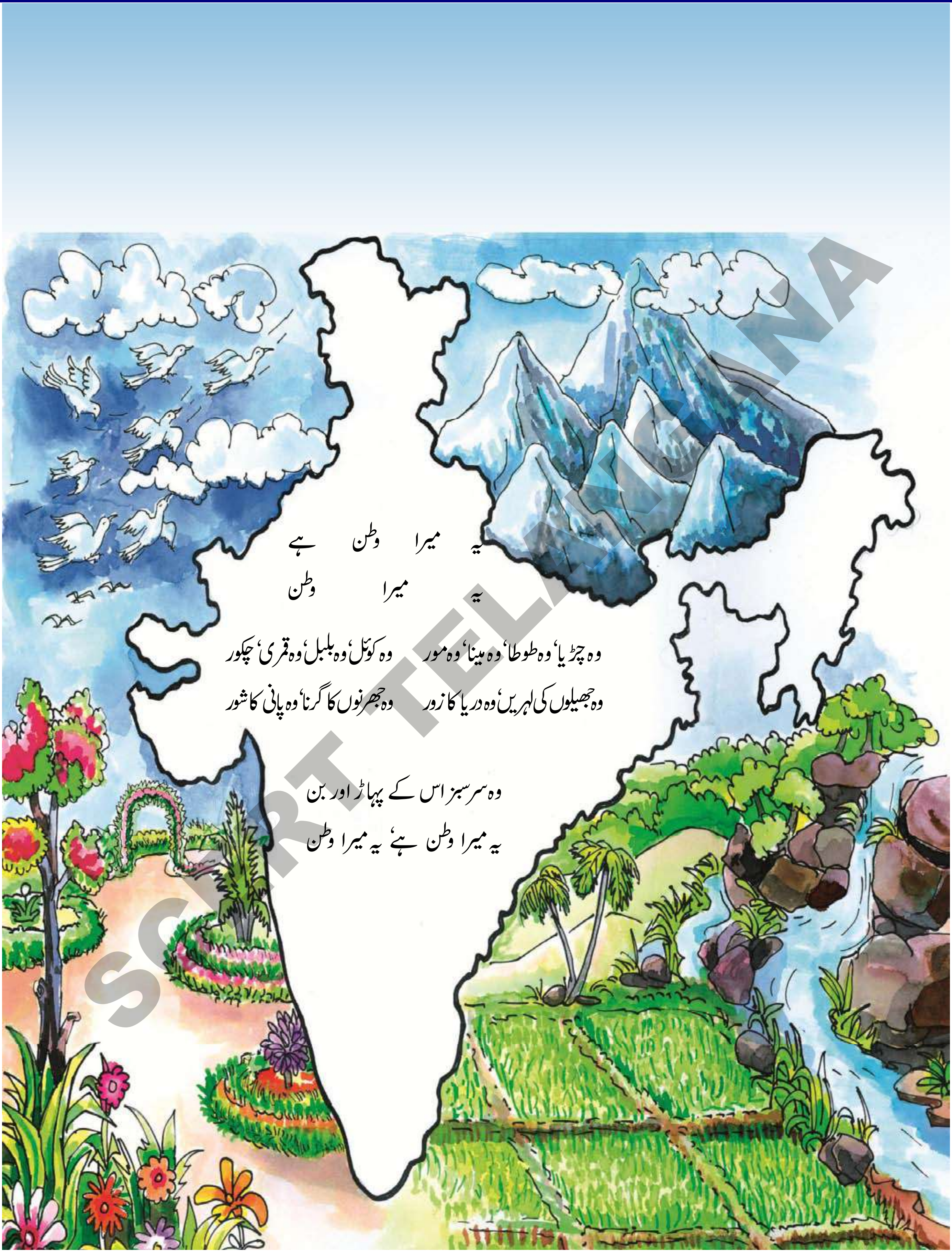

یہ میرا وطن ہے
یہ میرا وطن

وہ چڑیا، وہ طوطا، وہ مینا، وہ مور   وہ کوئل، وہ بلبل، وہ قمری، چکور
وہ جھیلوں کی لہریں، وہ دریا کا زور   وہ جھرنوں کا گرنا، وہ پانی کا شور

وہ سرسبز اس کے پہاڑ اور بن
یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن

SCERT TELANGANA

وہ غلّے، وہ میوے، وہ ترکاریاں   وہ خوش رنگ، پھولوں کی گُل کاریاں
وہ سر سبز باغوں کی پھگواریاں   وہ سیراب اور خوش نما کیاریاں
زمینیں وہ زرخیز دلکش چمن
یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن

پہاڑوں کا منظر بنوں کا سماں   ہیں ان میں ہزاروں ہی چشمے رواں
کہاں تک بیاں اس کی ہوں خوبیاں   ہے فردوس کا اس چمن پر گُماں
یہ باغِ اِرم ہے یہ باغِ عدن
یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن

(شفیع الدین نیّر)

یہ کیجیے

I۔ سنیے۔سوچ کر بولیے۔

1۔ یہ نظم کس سے متعلق ہے؟
2۔ شاعر نے اس نظم میں ہمارے وطن کی کن خوبیوں کو بیان کیا ہے بولیے؟
3۔ ہمارا وطن ہمیں کیوں پیارا ہے؟
4۔ آپ اپنے وطن کی خدمت کس طرح کروگے؟
5۔ نظم کو ترنم و لحن سے پڑھیے؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

(الف) نظم میں نون غنہ "ں" والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔لکھیے۔

مثال: ترکاریاں۔

1۔...........   2۔ ....   3۔...........
4۔...........   5۔ ....

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

(ب) (i) ذیل کے اشعار کا مطلب اپنے الفاظ میں بولیے۔ اور لکھیے۔

1۔ وہ جھیلوں کی لہریں وہ دریا کا زور
وہ جھرنوں کا گرنا، وہ پانی کا شور

....

....

2۔ زمینیں وہ زرخیز دلکش چمن
یہ میرا وطن ہے یہ میرا وطن

....

....

(ii) مندرجہ ذیل کے جواب لکھیے۔

1۔ لہریں کہاں اُٹھتی ہیں۔

....

2۔ نظم میں کن پرندوں کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

....

3۔ باغ ارم اور باغِ عدن کس کو کہتے ہیں؟

....

4۔ دریا اور جھیل میں کیا فرق ہے؟

....

(ج) نظم میں موجود ہم آواز و ہم آہنگ الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔ لکھیے۔

مثال: مور ۔ زور

1۔ ....
2۔ ....
3۔ ....
4۔ ....
5۔ ....
6۔ ....

SCERT TELANGANA

III۔ سوچیے، لکھیے:

1۔ شاعر نے نظم میں کن پرندوں کا ذکر کیا ہے؟ ان میں آپ کا پسندیدہ پرندہ کونسا ہے؟ اس کے بارے میں لکھیے۔

2۔ شاعر نے وطن کو دلکش چمن کیوں کہا ہے؟

3۔ آپ اپنے وطن کے بارے میں جو کچھ جانتے ہیں لکھیے؟

4۔ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے؟

IV۔ لفظیات:

(الف): ذیل کے مترادفات نظم میں تلاش کر کے لکھیے۔

مثال: ہرا بھرا = سرسبز

1۔ جنگل = ...

2۔ جنت = ...

3۔ خوبصورت = ...

4۔ خیال = ...

5۔ موسم = ...

(ب) ذیل کے جدول میں دیئے گئے لفظوں کے ہم وزن الفاظ نظم میں تلاش کر کے لکھئے۔

مثال:

مور	ترکاریاں	سماں	چمن

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

(ج) ذیل کے الفاظ میں ''ات'' کا اضافہ کرتے ہوئے جمع لکھیے:

مثال:

مکان	مکانات
انعام	
اخبار	
باغ	
جنگل	
مقام	

یائے معروف (ی): یائے معروف کی آواز کو نیچے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔
جیسے: تتلی، ہکڑی۔
یائے مجہول (ے): یائے مجہول پھیلا کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: شیر، بیل، جیل

(د)۔ ذیل کا پیراگراف پڑھیے اور یائے معروف (ی) یائے مجہول (ے) والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

سردیوں کا موسم تھا۔ ایک ضعیف شخص کالی چادر اوڑھے ہوئے آیا۔ اس کے ساتھ ایک ننھا سا بچہ بھی تھا۔ وہ دونوں سردی سے کانپ رہے تھے۔ ایک بوڑھی عورت نے انہیں دیکھا اور اپنے گھر میں جگہ دی۔

....

....

....

V۔ تخلیقی اظہار

1۔ ترنگا اُتاریئے۔ رنگ بھریئے۔ اس کی عظمت پر چند جملے لکھیے۔

2۔ اگر آپ شاعر ہوتے تو اپنے وطن کی خوبیاں کس طرح بیان کرتے۔ ڈائری میں لکھیے اور کمرہ جماعت میں پیش کیجیے۔

SCERT TELANGANA

VI۔توصیف

1۔ وطن کی تعریف کرتے ہوئے چند جملے لکھیے اور کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

2۔ مجاہدین آزادی نے جو قربانیاں دی ہیں اُن کی ستائش کرتے ہوئے اپنے مدرسہ میں یوم آزادی کے موقع پر تقریر کیجیے۔

VII۔ زبان شناسی

آپ نے پچھلی جماعت میں پڑھا کہ آدمی سے اگر کوئی کام واقع ہو اسے 'فعل' کہتے ہیں۔

ایسے الفاظ جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کا اظہار کرتے ہوں اُن کو فعل کہتے ہیں۔

الف: ذیل کے جملوں میں فعل کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

(1) نعیم آیا۔ (   ) (2) رحیم نے کھانا کھایا۔ (   )

(3) بچہ رو رہا ہے۔ (   ) (4) لڑکوں نے سبق یاد کیا۔ (   )

ب: ''فعل'' کا استعمال کرتے ہوئے ذیل کے جملے مکمل کیجیے۔

(1) اُس نے روٹی .... (2) واحد نے شربت ....

(3) افروز نے کتاب .... (4) بچوں نے تالیاں ....

(5) نعمان درخت پر .... (6) لڑکیوں نے گیت ....

منصوبہ کام

(1) ''حب الوطنی'' کے عنوان پر اسکول کے کتب خانے / اخبار سے چند نظمیں اکٹھا کیجیے۔ دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں

☆ نظم کو ترنم و لحن سے پڑھ سکتا / پڑھ سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ نظم کی تصویر کشی کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ پرندوں کی خصوصیات لکھ سکتا / لکھ سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

سب سے زیادہ سکھی سماج وہ ہے جس میں ہر شخص ایک دوسرے کے لئے دلی احترام کا جذبہ رکھتا ہو (گوئیٹے)

SCERT TELANGANA

پھل ہی پھل (کہہ مکرنیاں)

پڑھیے لطف اٹھائیے

سبز گلابی پیلے لال
ہیرے چمکیں ڈالوں ڈال
کھٹے میٹھے موتی ڈھیر
اے سکھی بوندی
نا سکھی............؟

راجا وہ ہے پرجا ساری
ان کی لذت سب سے نیاری
ان کے چرچے گھر گھر عام
اے سکھی لڈو؟
نا سکھی............؟

پیلے پیلے چھلکے اوپر
نرم ملائم حلوہ اندر
ٹھیلے سے ہر کوئی لے آئے
اے سکھی پیڑے؟
نہ سکھی............؟

چھلکے کھائیں بیج بھی کھائیں
ایک ریشہ بھی نہیں بچائیں
قدرت کے ہیں وہ انعام
اے سکھی پیٹھے؟
نہ سکھی............؟

شیرنی ہی شیرنی ہے
زردے میں ڈھیروں چینی ہے
کھائے جمن کھائے بھیکو
اے سکھی حلوہ؟
نہ سکھی............؟

جنت سے چل کر آئے ہیں
کشمیری وہ کہلائے ہیں
جی چاہے کہ بھر لیں جیب
اے سکھی چھم چھم
نا سکھی............؟

اس سے خوب لبالب بھر دیں
منھ سب کے وہ جامنی کر دیں
سب کو ان کے کھانے کی دھن
اے سکھی برفی؟
نا سکھی............؟

SCERT TELANGANA

دوسرا یونٹ

5۔ آزادی کا احساس

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- درخت پر آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟
- پنجرے میں کون قید ہے؟
- دونوں تصویروں میں آپ کو کونسی تصویر پسند ہے اور کیوں؟
- پنجرے میں قید پرندہ کیوں اُداس ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

ایک دن اسکول میں کھیل کے وقفہ کے دوران ریحان سب سے دور الگ تھلگ بیٹھ کر درختوں کی شاخوں پر چہچہاتی چڑیوں کو دیکھ رہا تھا۔ اس کا معصوم ذہن اپنے اطراف کے ماحول سے بے خبران چڑیوں کی آزاد دنیا میں کھو سا گیا۔ ان چڑیوں کے ساتھ ساتھ وہ بھی اپنے آپ کو فضاؤں میں اُڑتا ہوا محسوس کرنے لگا۔ اچانک اسکول کی گھنٹی نے اس کی سوچ کے سکوت کو توڑا۔ اس دن جماعت میں بھی وہ ان چڑیوں کے بارے میں سوچتا رہا۔ پھر روز کا یہ معمول ہو گیا۔ ہر بار یہ خیال اس کو پریشان کئے جا رہا تھا کہ پرندے کس طرح اُڑتے ہوں گے؟ کس طرح پھدکتے ہوں گے؟ کاش! میرے بھی پر ہوتے اور میں بھی ان ہی کی طرح اُڑ سکتا!

ایک دن مدرسہ کو چھٹی تھی۔ وہ گھر کے صحن میں وہی منظر دیکھ رہا تھا کہ اچانک ایک خیال اس کے ذہن میں آیا۔ وہ دوڑتا ہوا گھر کے باورچی خانے میں گیا اور تھوڑے چاول اور ایک سوپ کے ساتھ واپس ہوا۔ اس نے سوپ کو کھڑا کر کے سامنے چاول بکھیر دیئے۔ چاول دیکھ کر چڑیاں وہاں جمع ہو گئیں۔ ریحان چپکے سے سوپ کی آڑ لے کر آگے بڑھا اور سوپ کو ڈھک دیا۔ ایک چڑیا پکڑی گئی۔ ریحان نے چڑیا کو پکڑ کر اس کے پیر میں دھاگہ باندھا اور اس کے ساتھ کھیلنے لگا۔ وہ بہت خوش تھا۔ امّی جان بڑی دیر سے باورچی خانے کی کھڑکی سے ریحان کی اس حرکت کو دیکھ رہی تھیں۔ انہوں نے فوراً آواز لگائی۔

SCERT TELANGANA

''ریحان! یہ ٹھیک نہیں ہے۔ چڑیا کو چھوڑ دو۔ پرندوں کو اس طرح نہیں ستانا چاہیے''۔لیکن ریحان نے ماں کی نصیحت کو اَن سنی کرتے ہوئے کہا۔''نہیں امی جان! مجھے یہ چڑیا بہت پسند ہے۔میں اس کو نہیں چھوڑوں گا''۔

امی پریشان ہوگئیں لیکن وہ سخت انداز اختیار نہیں کرنا چاہتی تھیں۔ کچھ سوچ کر وہ خاموش ہوگئیں۔ اگلی صبح جب ریحان اسکول جانے کی تیاری کرنے لگا تو امی نے اسکول جانے سے منع کر دیا۔

ریحان بھی خوش ہو گیا کہ چلو آج چڑیا کو باہر لے جا کر اس کے ساتھ کھیلوں گا۔

کچھ دیر بعد وہ چڑیا کو لے کر باہر جانے لگا تو امی نے اسے ٹوک دیا اور کہا : ''آج تم اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلوگے''۔ ریحان کا ناشتہ اور دوپہر کا کھانا اس کے کمرے میں پہنچا دیا گیا۔اس رویے کا ریحان عادی نہیں تھا۔اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا۔امی سے وہ احتجاج کرنے لگا۔اور پوچھا وہ اسے باہر کیوں نہیں جانے دیتیں؟

امی نے کہا : ''بیٹے! میں تمھیں اپنی نظروں کے سامنے رکھنا چاہتی ہوں''۔

ریحان کو امی جان کی یہ بات کچھ عجیب سی لگی اور وہ اپنی بے بسی پر افسوس کرنے لگا۔

اس نے کہا''امی جان!''اس طرح تو میں کچھ بھی نہیں کر پاؤں گا۔میں اکیلا اس کمرے میں کیسے رہ سکوں گا۔میرا اسکول، میرے دوست اور دوسری تمام چیزوں سے میں کیسے دور رہ سکتا ہوں۔نہیں۔ میں نہیں رکوں گا۔ میں جاؤں گا''۔اور وہ ضد کرنے لگا۔تب امی جان نے ریحان کو سمجھایا کہ ''بیٹے! تم نے جس چڑیا کو قید کیا ہے اس کے بھی دوست ہوں گے، ماں باپ ہوں گے اور پھر ان کی اپنی ایک الگ بڑی دنیا بھی ہوگی۔

SCERT TELANGANA

بھلا بتاؤ کہ وہ کس طرح ان تمام چیزوں کو چھوڑ کر اکیلی رہ سکے گی؟ اللہ نے تمہیں زبان دی ہے تو تم نے آواز اٹھائی۔ لیکن وہ بے زبان ہے وہ کس طرح اپنی خواہش کا اظہار کرے گی؟

ریحان کی سمجھ میں امی کی یہ بات آ گئی اور اس نے فوراً اس سہمی سہمی سی چڑیا کو آزاد کر دیا۔ چڑیا چہچہاتی ہوئی دور فضاؤں میں اُڑ گئی۔

دوسرے دن ریحان جب اسکول پہنچا تو استاد نے پچھلے دن غیر حاضر رہنے کی وجہ پوچھی تو ریحان نے سارا واقعہ سنایا۔ استاد نے ریحان کو شاباشی دی اور تمام بچوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ : ہمارے مذہب اسلام میں پیغمبر محمد مصطفیٰ ﷺ نے جانوروں سے صلہ رحمی کرنے کا درس دیا ہے۔ اور یہ بات ہمارے اسکول کے عہدنامے میں بھی شامل کی گئی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ''سو دن کی غلامی سے ایک دن کی آزادی بہتر ہے''

یہ کیجیے

I۔ سنیے۔ سوچ کر بولیے۔

1۔ اس سبق میں کس بات کی اہمیت بتائی گئی ہے؟

2۔ ریحان نے چڑیا کو کیوں پکڑا؟

3۔ اگر آپ چڑیا کو پکڑے ہوتے تو اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے؟

4۔ آزادی کا مطلب آپ کیا سمجھتے ہیں بولیے؟

5۔ چڑیا آزاد ہونے کے بعد کیسا محسوس کی ہوگی؟

6۔ سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے؟

7۔ اس سبق سے آپ نے کیا نصیحت حاصل کی ہے؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

(الف) 1۔ سبق میں ایسے الفاظ کی نشاندہی کیجیے جو کسی مقام یا جگہ کو ظاہر کرتے ہیں؟

....

2۔ سبق کا دوسرا پیراگراف پڑھیے اور بتائیے کہ اس پیراگراف میں کونسے اناج کا ذکر کیا گیا ہے؟

....

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 21-2020

(ب)   سبق پڑھیے اور حسب ذیل جملوں کو مکمل کیجیے۔

(1) ریحان چپکے سے سوپ کی آڑ لے کر آگے بڑھا اور..........

....وہ بہت خوش تھا۔

امی جان: ریحان! یہ ٹھیک نہیں ہے...

....

.... مجھے یہ چڑیا بہت پسند ہے۔

(2) ''سو دن کی غلامی سے ایک دن کی آزادی بہتر ہے'' اس کا مطلب بیان کیجیے

....

....

(3) امی کی بات کا ریحان پر کیا اثر ہوا؟

....

....

III۔ سوچیے اور لکھیے۔

1۔ پرندے کی جگہ اگر آپ قید میں ہوتے تو کیسا محسوس کرتے؟

2۔ آپ کی نظر میں ریحان کیسا لڑکا ہے؟ کیوں؟

3۔ آزادی کیوں ضروری ہے یا آزادی کے کیا فوائد ہیں؟

4۔ سبق کو مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے؟

5۔ اگر ریحان ماں کی بات نہ سنتا تو کیا ہوتا؟

IV۔ لفظیات

الف۔   دی گئی مثال کا مشاہدہ کیجیے۔ سادہ جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کرتے ہوئے آخر میں سوالیہ نشان لگائیے۔

مثال: 1۔ جملہ: ریحان نے چڑیا کو پکڑا

سوالیہ جملہ: کیا ریحان نے چڑیا کو پکڑا؟

2۔ جملہ: ریحان کو چڑیا اس لیے پسند تھی کہ وہ گانا اچھا گاتی تھی۔

سوالیہ جملہ: ....

3۔ جملہ: ریحان نے اپنے امی کی بات بہت غور کرنے کے بعد مان لی۔

سوالیہ جملہ: ....

SCERT TELANGANA

4۔ جملہ ریحان نے چڑیا کو آزاد کردیا۔

سوالیہ جملہ ....

5۔ جملہ چڑیا اپنی آزادی پر خوش تھی۔

سوالیہ جملہ ....

(ب) مندرجہ ذیل میں چند نام دیئے گئے ہیں۔آپ مزید چند نام لکھیے جن کے آخر میں ''ن'' استعمال کیا گیا ہو۔

مثال: ریحان کامران ....

....

....

....

(ج) دی گئی مثال کا مشاہدہ کیجیے اور جدول مکمل کیجیے۔

آزاد	آزادی
برباد	
آباد	
فریاد	

(د) چڑیا چہچہاتی ہے۔اس طرح دیگر پرندوں کی بولیاں کیا ہیں لکھیے۔

V۔تخلیقی اظہار

(1) چڑیا کو قید کرنے کے بعد چڑیا اپنی رہائی کے لیے ریحان سے فریاد کرتی ہے۔ریحان اور چڑیا کی آپسی گفتگو کو مکالموں کی شکل میں لکھیے

(2) ذیل کے اشاروں کی مدد سے ''چڑیا'' بنائیے۔

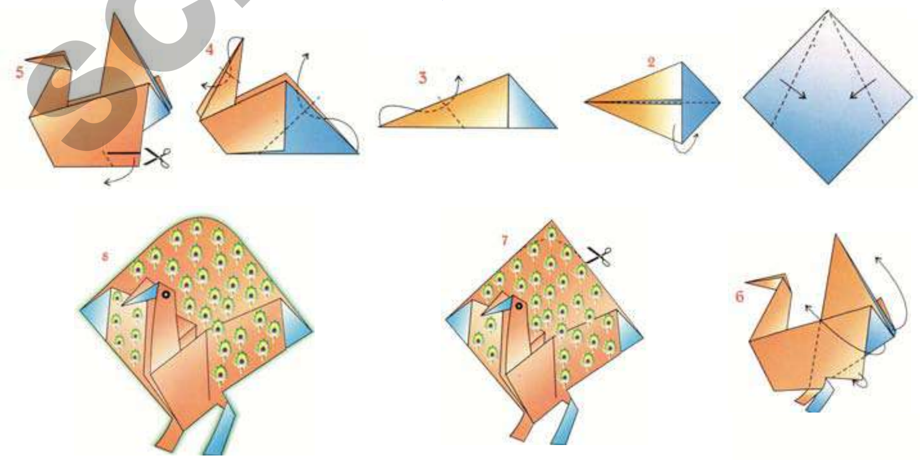

SCERT TELANGANA

VI۔ توصیف

(1) ریحان کے چڑیا کو آزاد کرنے کے عمل کی ستائش کرتے ہوئے اپنے دوست کو خط لکھیے؟

(2) اگر ہم قید ہو جاتے ہیں تو بے چین اور بے قرار رہتے ہیں۔ اس طرح پرندوں کو قید کرنے پر بھی وہ بے قرار ہوتے ہیں۔ اُن کے تئیں ہمیں کیسا رویہ اختیار کرنا چاہیے لکھیے؟

VII۔ زبان شناسی

(ایف) فعل کا استعمال کرتے ہوئے ذیل کے جملے مکمل کیجیے۔

1۔ لڑکا اسکول جا رہا ہے۔ 2۔ لڑکی کتاب پڑھ رہی ہے۔

3۔ بلی دودھ پی رہی ہے۔ 4۔ ڈرائیور گاڑی چلا رہا ہے۔

5۔ نوید کرکٹ کھیل رہا ہے۔

(ب) خالی جگہوں کو فعل سے مکمل کیجیے۔

1۔ دھوبی کپڑے.............. ۔ 2۔ راستہ پر گاڑی.............. ۔

3۔ رانی سیب.............. ۔ 4۔ ڈاکیہ خط................ ۔

5۔ ریل گاڑی.............. ۔

● **ذیل کے جملے پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔**

1۔ سبق پڑھو 2۔ ہمیشہ سچ بولو

3۔ ہنر سیکھو 4۔ ماں باپ کی اطاعت کرو

اوپر کے جملوں میں ''پڑھو''، ''بولو''، ''سیکھو'' اور ''اطاعت کرو'' جیسے الفاظ کے ذریعہ حکم دیا جا رہا ہے اس کو فعل امر کہتے ہیں۔

> فعل امر: وہ فعل جس میں مخاطب کو کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے فعل امر کہلاتا ہے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

مشق: ذیل کے جدول کے فعل کو فعل امر میں تبدیل کیجیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

فعل	فعل امر	جملے
آنا	آؤ	احمد گھر آؤ
کھانا		
پڑھنا		
لکھنا		
جانا		

منصوبہ کام

(1) کتب خانے میں موجود کتابوں سے ''آزادی'' کے عنوان پر مبنی نظمیں اکٹھا کیجیے۔ اور اپنی ڈائری میں لکھیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

☆ میں اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں؟ ہاں/نہیں

☆ میں اس سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں ؟ ہاں/نہیں

☆ میں اس کہانی کے مرکزی کردار کی اداکاری کرسکتا/کرسکتی ہوں؟ ہاں/نہیں

☆ میں اس سبق کے مشکل الفاظ کے معنی سے واقف ہوا/ ہوئی؟ ہاں/نہیں

اپنی اصلاح سب سے مشکل کام ہے اور دوسروں پر نکتہ چینی سب سے آسان۔

SCERT TELANGANA

6۔ روبوٹ

دوسرا یونٹ

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالات کے جواب دیجیے۔

- اس تصویر میں آپ کو کیا کیا نظر آرہا ہے؟
- آپ کے گھر میں کون کونسی اشیا موجود ہے؟
- تصویر میں لڑکا کیا کررہا ہے؟
- بجلی سے چلنے والی دیگر اشیا کے نام بتلائیے؟
- کیا آپ نے انسان نما کوئی مشین دیکھی ہے؟ اُس کا نام بتائیے۔

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

موجودہ دَور میں سائنس کی ترقی کی وجہ سے حیرت انگیز مشینیں ایجاد ہوئی ہیں جن میں روبوٹ بھی شامل ہے۔ ذیل کے مضمون میں روبوٹ اوراس کے کاموں کی تفصیلی معلومات دی گئی ہے۔

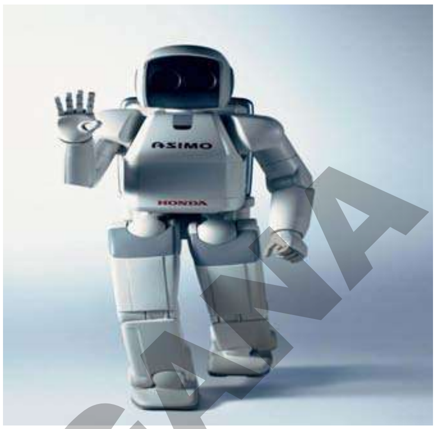

روبوٹ ایک ایسی عجیب وغریب مشین ہے جوانسان کی طرح مختلف کام انجام دے سکتی ہے۔

روبوٹ، چیک زبان کالفظ ہے۔ اصل لفظ روبوٹا تھا جوروبوٹ ہوگیا۔ روبوٹا کے معنی ہیں ''نوکروں کا کام''۔ یہ لفظ سب سے پہلے 1920ء میں چیکوسلوا کیہ کے ادیب کارل چے پیک نے اپنے ایک ڈرامے میں استعمال کیا تھا۔ اس ڈرامے میں اس نے یہ دکھایا ہے کہ روبوٹ انسان جیسی ایک مشین ہے اورانسان ہی کی طرح کام کرسکتی ہے۔

روبوٹ فیکٹری میں بنائے جاتے ہیں اور پھرانہیں ان لوگوں کے ہاتھ فروخت کردیا جاتا ہے جوکم تنخواہ پراچھا کام کرنے والا نوکر چاہتے ہیں۔

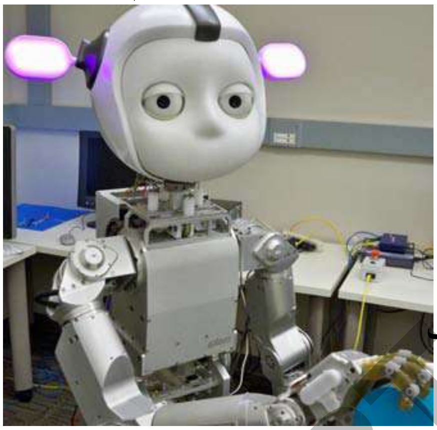

ڈرامے میں دکھائے گئےروبوٹ کاخیال لوگوں کو بہت پسند آیا۔

روبوٹ کہانیوں اورفلموں میں ایک کردار کی حیثیت سے داخل ہوگیا۔ روبوٹ کی مقبولیت دیکھ کرصنعت کارواقعی روبوٹ بنانے لگے۔ پہلے پہل جوروبوٹ بنائے گئے وہ انسانوں کی طرح تو تھےلیکن اُن میں انسانی عمل کی صلاحیت بہت کم ہوتی تھی۔ آہستہ آہستہ روبوٹ سازی کےعمل میں بہتری آتی گئی۔

اوراب مختلف جسامتوں اورشکلوں کے روبوٹ دستیاب ہیں۔ بعض اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ انہیں اوزاراورآلات میں شمار کیاجاسکتاہے۔

ہم روبوٹ کومندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کرسکتے ہیں:

(1) گھریلوروبوٹ (2) دفتری روبوٹ (3) صنعتی روبوٹ

ان تینوں قسم کے روبوٹ میں کئی باتیں مشترک ہیں جیسے چلنا، چیزوں کو پکڑنا اور چھوڑ دینا اورایک جگہ سے اٹھا کردوسری جگہ رکھ دینا وغیرہ۔ اس کے علاوہ کچھ کام خاص بھی ہوسکتے ہیں مثلاً گھریلوروبوٹ چھوٹے بچے کی دیکھ بھال کرسکتے ہیں، گھر کی چوکیداری، صفائی کرسکتے ہیں اور باورچی خانے میں کئی اہم کام انجام دے سکتے ہیں۔ میوزیم میں روبوٹ لوگوں کومیوزیم کی سیر کرا سکتے ہیں۔ پوسٹ آفسوں میں ڈاک کی تقسیم کا کام بھی انجام دے سکتے ہیں

SCERT TELANGANA

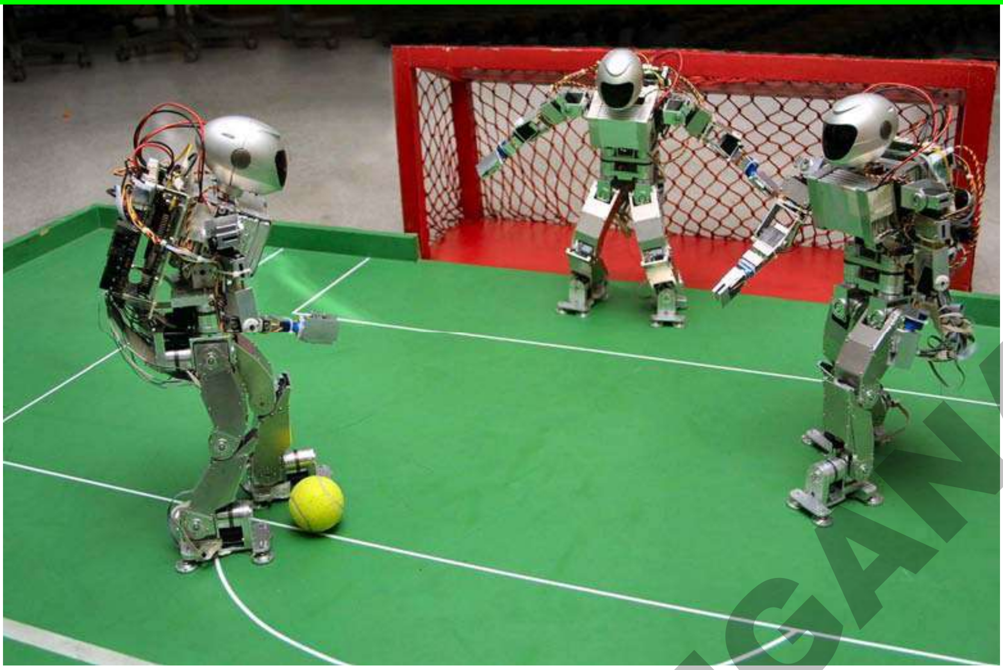

ان میں چلنے کے لیے پہیے لگے ہوتے ہیں۔ ایسے روبوٹ جب چلنا شروع کرتے ہیں تو ان میں لگا ہوا سائرن بجنے لگتا ہے تاکہ لوگ ان کے راستے سے ہٹ جائیں۔ اگر راستے میں کوئی رکاوٹ آجاتی ہے تو وہ خود بخود رُک جاتے ہیں۔ اکثر روبوٹ برقی توانائی سے چلتے ہیں۔ کارخانوں اور فیکٹریوں میں استعمال ہونے والے صنعتی روبوٹ ایک جگہ سے دوسری جگہ سامان پہنچانے کے علاوہ پیچیدہ سے پیچیدہ کام بھی کر سکتے ہیں۔

روبوٹ ایسے کام بھی انجام دے سکتا ہے جو انسانوں کے لیے خطرناک ہوتے ہیں۔ روبوٹ کے لیے ہدایتوں کا خاکہ مرتب کر دیا جاتا ہے۔ روبوٹ ٹھیک ان ہدایات کے مطابق اپنا کام انجام دیتا ہے۔ مسلسل ایک جیسے کام کرنے سے آدمی اکتا جاتا ہے۔ یکساں نوعیت کے کام سے اُس کی توجہ ہٹ جاتی ہے اور جب ذہن پوری دلچسپی نہیں لیتا تو کام میں غلطی ہوجاتی ہے۔ روبوٹ کی خوبی یہ ہے کہ وہ انسان کی طرح اپنے کام سے بیزار نہیں ہوتا۔

یہ کیجیے

I۔ سنیے، سوچ کر بولیے

1۔ یہ سبق کس کے متعلق ہے؟

2۔ کیا آپ نے کبھی روبوٹ دیکھا ہے؟ اس کے متعلق چند جملے کہیے۔

3۔ روبوٹ کیسے کام کرتا ہے؟

4۔ اگر آپ کو روبوٹ دیا جائے تو آپ اس سے کیا کام لیں گے؟

5۔ روبوٹ کن کاموں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 21-2020
SCERT TELANGANA

II۔روانی سے پڑھیے۔ اظہارِ خیال کیجئے۔

(الف) 1۔ سبق میں لفظ''روبوٹ'' کا استعمال کتنے بار ہوا ہے؟ نشاندہی کیجیے۔

....

2۔ سبق روبوٹ میں بجلی سے چلنے والی اشیاء کی نشاندہی کیجیے۔

....

(ب) ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

1۔ روبوٹ کی کتنی قسمیں ہیں اوران کے استعمالات کیا ہیں؟

....

....

2۔ لفظ روبوٹ کو سب سے پہلے کب اور کس نے متعارف کروایا؟

....

....

3۔ روبوٹ کیسے مقبول ہوا؟

....

....

4۔ آدمی کیوں اُکتا جاتا ہے؟

....

....

5۔ روبوٹ اور انسان میں کیا فرق ہے؟

....

....

(ج) ذیل کے جملے پڑھیے، صحیح وغلط کا نشان لگائیے۔

1۔ روبوٹ ایک عجیب وغریب مشین ہے۔ (   )

2۔ روبوٹ ایک انسان جیسا نہیں بلکہ انسان ہی ہے۔ (   )

3۔ ''روبوٹا'' کے معنی''نوکروں کا کام'' کے ہیں۔ (   )

SCERT TELANGANA

4۔ روبوٹ کو تین قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (   )

5۔ روبوٹ برقی توانائی سے نہیں چلتے۔ (   )

6۔ ایک جیسے کام کرنے سے آدمی اکتا جاتا ہے۔ (   )

III۔سوچیے، سمجھ کر لکھیے :

1۔ روبوٹ سے کیا مراد ہے؟

....

....

2۔ آپ کے گھر میں اگر روبوٹ ہو تو آپ اس سے کونسے کام لیں گے؟

....

....

3۔ سائنسی ایجادات کے فائدوں پر 5 جملے لکھیے۔

....

....

....

....

....

IV۔لفظیات:

(الف):ذیل میں دیئے گئے مُرکب الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیے۔

مثال: اُٹھتے بیٹھتے:۔ ہمیں اُٹھتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا چاہیے۔

چال ڈھال: ....

سمجھ بوجھ: ....

چلتے چلتے: ....

روک ٹوک: ....

آگے پیچھے: ....

چمک دمک: ....

رونادھونا : ....

آر پار: ....

دھوم دھام: ....

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

(ب) ذیل کے مرکزی لفظ کو استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنائیے۔

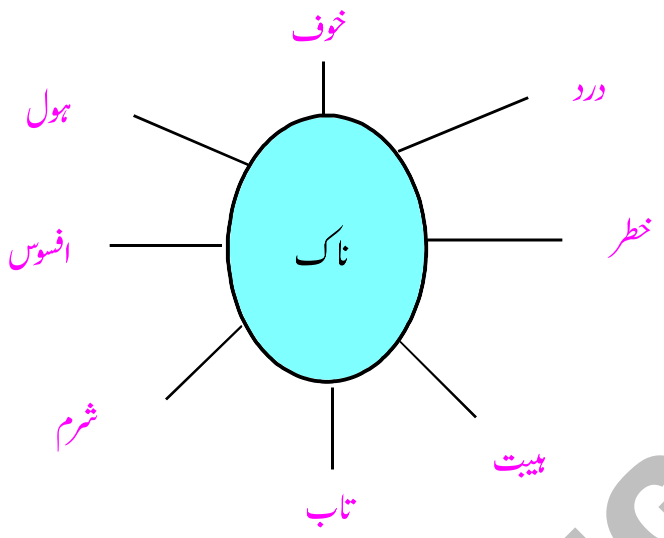

مثال:	خطر	+	ناک	=	خطرناک
1۔	....	+	....	=	....
2۔	....	+	....	=	....
3۔	....	+	....	=	....
4۔	....	+	....	=	....
5۔	....	+	....	=	....
6۔	....	+	....	=	....
7۔	....	+	....	=	....

V۔ تخلیقی اظہار

1۔ روبوٹ کی طرح اداکاری کیجیے۔

2۔ روبوٹ کی تصویر اتارئیے اور چند جملے لکھیے۔

3۔ روبوٹ کا غلط استعمال ہوسکتا ہے۔ کیوں اور کیسے؟ لکھیے۔

VI۔ توصیف

1۔ آپ کا بہترین دوست ایک روبوٹ کا ماڈل تیار کرتا ہے اور اس کا کمرہ جماعت میں مظاہرہ کرتا ہے۔ آپ اس کی ستائش کرتے ہوئے ایک مضمون لکھیے۔

SCERT TELANGANA

(الف) ذیل میں دیئے گئے جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ جھوٹ مت بولو ☆ کسی کو مت ستاؤ

☆ آج کا کام کل پر نہ ڈال ☆ غیبت نہ کرو

اوپر کے جملوں میں ''مت'' اور ''نہ'' لگا کر مخاطب کو کام سے روکا جا رہا ہے۔

فعل نہی۔ وہ فعل جس سے مخاطب کو کسی کام کے کرنے سے منع /روکا جائے فعل نہی کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کے جدول میں مت یا نہ کی مدد سے فعل نہی کے جملے بنائیے

بے ادبی		کرو
وقت		گنواؤ
شوروغل	نہ	جاؤ
ضد	مت	کر
غلط		آؤ
گھر		لکھ

مثال: بے ادبی مت کرو ....

مشق II۔ درسی کتاب میں موجود فعل نہی کے جملے تلاش کر کے لکھیے۔

1۔

2۔

3۔

منصوبہ کام

1۔ مختلف قسم کے روبوٹ کی تصویریں جمع کیجیے اور اپنے پسندیدہ روبوٹ کی تصویر اُتار کر دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

2۔ روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے الکٹرانک اشیا اور اُن کے افعال کا ایک جدول تیار کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا ہوں/کر سکتی ہوں

☆ میں اس سبق کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا ہوں/کر سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ میں بجلی سے چلنے والی اشیا کے بارے میں بیان کر سکتا ہوں/کر سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ میں روبوٹ کی مختلف قسموں کو بیان کر سکتا ہوں/کر سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ میں روبوٹ کی نقل کر سکتا ہوں/کر سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

دوسروں کے ساتھ ایسا سلوک ہرگز نہ کرو جیسا کہ تم چاہتے ہو کہ کوئی تمہارے ساتھ نہ کریں۔

SCERT TELANGANA

محنت کا پھل

ایک بادشاہ کسی گاؤں سے گزر رہا تھا۔ اُس نے دیکھا کہ ایک بوڑھا آدمی آم کا پودا لگا رہا ہے۔ بوڑھے آدمی کے سر اور داڑھی کے بال سفید ہیں۔ اس کی کمر جھکی ہوئی ہے۔ ہاتھ اور پیر کانپ رہے ہیں۔ مگر وہ بڑی لگن سے پودا لگا رہا ہے۔

بادشاہ نے پوچھا ''بابا اِن پودوں میں پھل کب تک آئیں گے۔ بوڑھے نے جواب دیا۔ ''حضور! بیس سال تو لگ ہی جائیں گے۔

تب بادشاہ نے پوچھا '' کیا آپ کو یقین ہے کہ ان درختوں کے پھل آپ کھاسکیں گے؟''

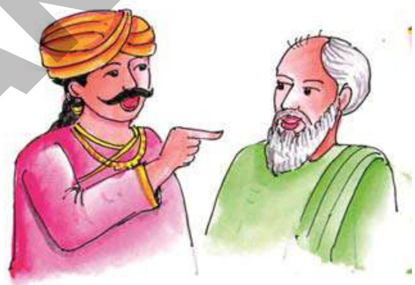

بوڑھے نے جواب دیا۔ ''نہیں جناب! یقین تو نہیں ہے کیوں کہ ان درختوں پر پھل آنے تک شاید میں اس دنیا میں نہ رہوں۔''

بادشاہ نے حیرت سے پوچھا ''جس درخت کے پھل آپ نہیں کھاسکیں گے اس کا پودا لگانے سے کیا فائدہ؟''

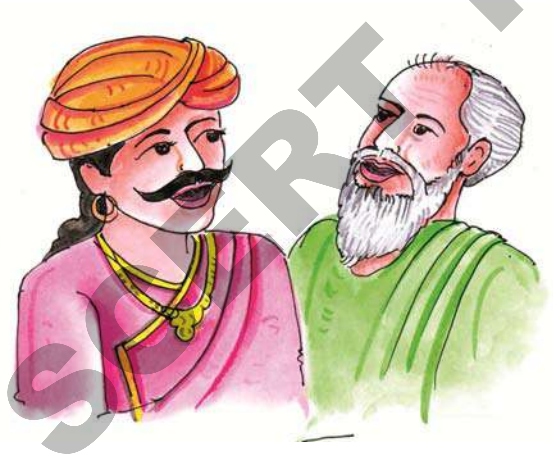

بوڑھے نے جواب دیا۔ ''حضورِ عالی! گستاخی معاف میرے باپ، دادا نے جو پودے لگائے تھے آج میں ان کے پھل کھا رہا ہوں اور آج جو پودے میں لگا رہا ہوں میرے بچے ان کے پھل کھائیں گے۔''

بادشاہ بوڑھے کے جواب سے بہت خوش ہوا اور اُسے بہت سارا انعام دیا۔

انعام پاکر بوڑھا مسکرایا اور بولا '' دیکھئے حضور اِن پودوں کو لگانے کا پھل تو مجھے آج ہی مل گیا۔''

بادشاہ بھی بوڑھے کی بات سن کر مسکرانے لگا۔

SCERT TELANGANA

دوسرا یونٹ

7۔ ایک دنیا ان کی بھی

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- اس تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟
- ڈاکٹر کیا کر رہا ہے؟
- کیا ہم بھی کسی مریض کا معائنہ کر سکتے ہیں؟ کیوں؟
- کیا آپ کو کبھی دواخانہ جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں آپ نے کیا دیکھا؟

بچّو! ایسا کیجیے

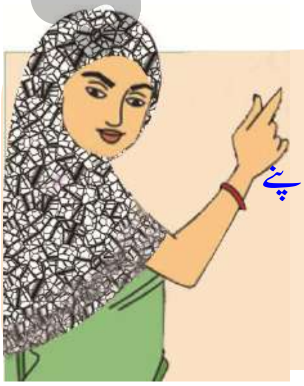

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

ہر شخص ہر کام نہیں کرسکتا بلکہ سب کے الگ الگ کام ہیں۔ کوئی کپڑے سیتا ہے تو کوئی دھوتا ہے۔ کوئی بال کاٹتا ہے۔ تو کوئی مٹی کے برتن بناتا ہے۔ کوئی کپڑا بنتا ہے تو کوئی قالین۔ کوئی لکڑی کا سامان تیار کرتا ہے۔ تو کوئی لوہے کے چھوٹے موٹے اوزار۔ کوئی جوتے بناتا ہے تو کوئی چمڑے کا دیگر سامان۔ کوئی گھروں میں پانی بھرتا ہے تو کوئی طرح طرح کے کھانے پکاتا ہے تو کسی کے ہاتھ سے عالیشان عمارتیں بنتی ہیں۔ آدمی یہ سب کام کرنا چاہتا ہے لیکن وہ اکیلا نہیں کرسکتا۔ اس لیے ضرورت ہوئی کہ لوگ مل کر آپس میں یہ سب کام بانٹ لیں۔ ان الگ الگ کاموں کو پیشہ کہتے ہیں۔ لکڑی کے کام کرنے والے کو بڑھئی یا نجّار کہتے ہیں۔ لوہے کا کام کرنے والا لوہار ہوتا ہے، سونے چاندی کے زیور سنار بناتا ہے اور عمارت بنانے والا معمار ہوتا ہے۔ گھروں میں پانی بھرنے والا بہشتی ہوتا ہے۔ اور غلاظت دور کرنے والا مہتر۔ جوتا بنانے والے کو موچی کہتے ہیں اور مٹھائی بنانے والے کو حلوائی، اسی طرح اور بھی بہت سے پیشے ہیں۔

تمام پیشے اپنی اپنی جگہ اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر مختلف کام کرنے والے افراد موجود نہ ہوں تو زندگی گزارنا دشوار ہوجائے گا۔ ہمارا پورا وقت اپنی معمولی معمولی ضرورتوں کو اپنے ہاتھ سے پورا کرنے میں خرچ ہوگا اور ہم اپنی ذمہ داریوں کو نہ نبھا سکیں گے۔ ہمارے سارے کام آپس کے لین دین سے ہی چلتے ہیں۔ کوئی بھی شخص ہر کام کرنے کے لائق نہیں ہوتا۔ بعض لوگوں میں کسی خاص کام میں مہارت پائی جاتی ہے اس لیے وہ نہایت عمدگی کے ساتھ اُس کام کو انجام دے سکتے ہیں۔ ایسے لوگ کاریگر کہلاتے ہیں۔ خواہ وہ قالین باف، شال باف، بڑھئی ہوں یا سنار، یہ سب اپنا اپنا فن جانتے ہیں ان کی محنت اور لگن ہماری زندگی کو زیادہ آرام دہ اور خوشگوار بناتی ہے۔ ہمارا ملک ہمیشہ سے اپنی دست کاریوں کی بدولت دنیا بھر میں مشہور رہا ہے۔ اگر ہم چاہیں کہ ہمارے کاریگروں کے ہاتھ کی بنی ہوئی چیزیں دوسرے ملکوں میں خوب مقبول ہوں تو یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنے کاریگروں کی پوری قدر کریں۔

کام کرنے والوں کا حوصلہ، قدردانوں کی ہمت افزائی سے اور بڑھتا ہے جب ہم اپنے کاریگروں کی ہمت افزائی کریں گے اور ان کے ہاتھ کا بنا ہوا سامان خود خریدیں گے تو ملک کی ترقی ہوگی۔

اس زمانے میں مشین کے کام کی ریل پیل ہے اور دست کار کو لوگ بھولتے جا رہے ہیں لیکن یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔

SCERT TELANGANA

مشین کی بنی ہوئی چیز یکسانیت رکھتی ہے جبکہ ہاتھ کی بنی ہوئی اشیاء اپنا الگ ہی مقام رکھتی ہیں۔ کشمیر اپنی دست کاریوں کے لیے مشہور ہے۔ جہاں کے شال، قالین، گبّے، اخروٹ کی لکڑی کا کام، پیپر ماشی کا کام، اپنی مثال آپ ہیں۔

کچھ لوگ مہتر اور بہشتی جیسے عام پیشہ وروں کو حقیر سمجھتے ہیں لیکن یہ ان کی بھول ہے۔ ذرا سوچیے اگر ایسے لوگ ہمارے درمیان نہ ہوں تو ہمیں کتنی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ کام بظاہر معمولی اور آسان نظر آتے ہیں۔ لیکن ہماری زندگی میں ان کی بڑی اہمیت ہے ان کی خدمت ہمارے لیے بڑی سہولتیں پیدا کر دیتی ہیں۔ اور ہم بہت کچھ تکلیف سے بچ جاتے ہیں۔ کاریگر ہوں یا کہ دوسرے پیشہ ور سب کے سب شکریہ کے مستحق ہیں۔

SCERT TELANGANA

یہ کیجیے

I۔ سنیے، سوچ کر بولیے

1۔ اس سبق سے ہمیں کس بات کی ترغیب ملتی ہے؟

2۔ اگر مختلف پیشہ ور افراد نہ ہوتے تب اس کا اثر ہماری زندگی پر کس طرح ہوتا؟

3۔ اگر ہر کام از خود ہم ہی کرنے لگیں تب کیا ہوگا؟

4۔ آپ کا پسندیدہ پیشہ کونسا ہے؟ کیوں؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے

(الف) اس سبق میں مختلف پیشوں کے نام دیئے گئے ہیں۔ اُن کی نشاندہی کیجیے اور فہرست تیار کیجیے۔

....

....

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

1۔ لکڑی کا فرنیچر تیار کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

....

2۔ کاریگر کسے کہتے ہیں؟

....

3۔ ہاتھ اور مشین سے تیار کردہ اشیا میں کیا فرق ہوتا ہے؟

....

....

(ج) سبق پڑھیے اور مختلف پیشوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے کاموں کو جدول میں لکھیے۔

سلسلہ نشان	پیشہ	کام
مثال	درزی	کپڑے سیتا ہے
1۔		
2۔		
3۔		
4۔		

SCERT TELANGANA

III۔ سوچیے۔ سمجھ کر لکھیے

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات سوچ کر لکھیے۔

1۔ آج کل لوگ ہاتھ سے بنی اشیاء کو پسند نہیں کرتے؟ کیوں؟

2۔ کیا ہر پیشہ قابلِ احترام ہے؟ کیسے؟

3۔ ہر شخص ہر فن میں ماہر نہیں ہوسکتا۔ کیا آپ اس خیال سے متفق ہیں؟ کیوں؟

IV۔لفظیات:

(الف)مثال کی مدد سے مشغلہ مکمل کیجیے۔

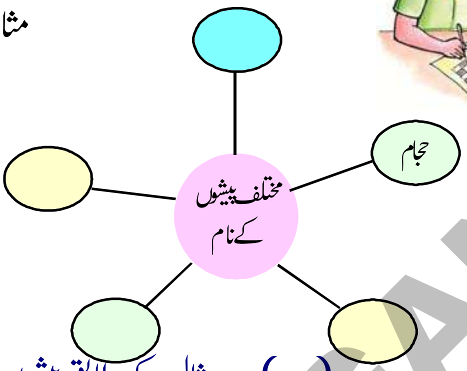

جملے

مثال۔بال تراشنے کے لیے ہم حجام کے پاس جاتے ہیں

____

____

____

____

(ب) مثال کے مطابق پیشوں کے لحاظ سے اوزار کے نام لکھیے۔

پیشے	اوزار
مثال: بڑھئی	آرا، برچھی،ہتھوڑی وغیرہ
مستری	
الیکٹریشن	
حجام	

(ج) ذیل میں دی گئی مثال کا مشاہدہ کیجیے۔اس طرح کے مزید پانچ الفاظ تحریر کیجیے۔

مثلاً: قدر + دان = قدردان

1۔ .... + ... = ...

2۔ .... + ... = ...

3۔ .... + ... = ...

4۔ .... + ... = ...

5۔ .... + ... = ...

V۔تخلیقی اظہار

1۔ آپ بڑے ہوکر کونسا پیشہ اختیار کرنا چاہتے ہیں اور کیوں؟ لکھیے۔

2۔ لکڑی کا فرنیچر بنانے جن اوزار کا استعمال کیا جاتا ہے اُن کی شکل اتاریئے اور چند جملے لکھیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

VI۔ توصیف

1۔ مختلف پیشوں سے وابستہ لوگوں کو آپ جانتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے پانچ جملے لکھیے؟

VII۔ زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے آپ نے سبق میں پڑھے ہیں۔ ان پر غور کیجیے۔

☆ دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔ ☆ کمہار برتن بناتا ہے۔

☆ سنار زیور بناتا ہے ☆ لوہار اوزار بناتا ہے۔

ان جملوں میں کپڑے دھونے کا کام دھوبی، برتن بنانے کا کام کمہار، زیور بنانے کا کام سنار اور اوزار بنانے کا کام لوہار انجام دے رہا ہے۔ کام کرنے والوں کو فاعل کہتے ہیں۔

اسم فاعل: کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

(ب) ذیل کے جملوں میں فاعل کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ احمد پتنگ اڑاتا ہے۔ 2۔ ماہین رسی کھیلتی ہے۔

3۔ شاکر بازار جاتا ہے۔ 4۔ معلم پڑھاتا ہے۔

5۔ کوئل کوکتی ہے۔ 6۔ بچے لکھ رہے ہیں۔

منصوبہ کام

1۔ مختلف پیشوں سے وابستہ افراد کی فہرست تیار کیجیے اور اُن کے کام کی تفصیلات معلوم کر کے لکھیے۔

2۔ آپ کے گاؤں / شہر میں موجود کارخانے کا دورہ کرتے ہوئے تفصیلات جمع کیجیے اور ایک چارٹ تیار کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں

☆ سبق روانی سے پڑھ کر اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆ مختلف پیشوں سے وابستہ افراد کی تعریف بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆ مختلف پیشوں میں استعمال ہونے والے اوزار کی وضاحت کرسکتا / کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆ سبق کے کردار کو اداکاری کے ساتھ پیش کرسکتا / کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

محنت کرنے والا کبھی پریشان نہیں ہوتا اور سست آدمی کبھی خوش نہیں رہتا۔ (حکیم محمد سعیدؒ)

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

دوسرا یونٹ

8۔ کیوں مجھے ستاتے ہو؟

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- مندرجہ بالا تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟
- اس تصویر میں کون کونسے پھول ہیں؟
- کونسے پرندے اڑ رہے ہیں؟
- ان پرندوں کے علاوہ باغ میں کون کونسے پتنگے اڑتے ہیں؟
- ان میں کونسا پتنگا خوبصورت ہوتا ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 21-2020

میں غریب تتلی ہوں

پھول سے بھی نازک ہوں　　پھول سے بھی اچھی ہوں
تم بھی ہو ابھی بچے　　میں بھی ایک بچی ہوں
پھول جیسے بچپن کو　　خاک میں ملاتے ہو
کیوں مجھے ستاتے ہو

رنگ برنگی پوشاکیں　　میں پہن کے آتی ہوں
باغ کی فضاؤں میں　　خوب گل کھلاتی ہوں
دور سے مجھے دیکھو　　کیوں قریب آتے ہو
کیوں مجھے ستاتے ہو

SCERT TELANGANA

مجھ کو قید کرنے کی کر رہے ہو نادانی
چھیڑ کے مجھے آخر تم کو ہو پشیمانی
رنگ میرا اترے گا ہاتھ جو لگاتے ہو
کیو ں مجھے ستا تے ہو

دشمنی ہے کیا مجھ سے چاہتے ہو بربادی
کیا ملے تمھیں بچّو! چھین کر یہ آزادی
دوڑ کے میرے پیچھے جی مرا جلاتے ہو
کیو ں مجھے ستا تے ہو

حیدر بیابانی

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

یہ کیجیے

I۔ سنیے۔ سوچ کر بولیے۔

- ☆ یہ نظم کس کے بارے میں ہے؟
- ☆ نظم کو ترنم ولحن سے پڑھیے؟
- ☆ کیا آپ نے کبھی تتلی کو پکڑا ہے؟ کیوں؟
- ☆ تتلی کے علاوہ کونسے رنگ برنگے حشرات کو آپ نے دیکھا ہے؟ بتائیے۔
- ☆ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے؟

II۔ روانی سے پڑھیے، اظہار خیال کیجیے۔

- ☆ نظم پڑھیے۔ نظم میں موجود ''ی'' پر ختم ہونے والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔
- ☆ نظم کا وہ بند پڑھیے جس میں تتلی نے اپنے آپ کو پھول سے نازک کہا ہے؟
- ☆ تتلی کو ہاتھ لگانے سے کیا ہوتا ہے؟

(الف) ذیل کے مصرعوں کو نظم کے لحاظ سے ترتیب دے کر لکھئے۔

مجھ کو قید کرنے کی	تم کو ہو پشیمانی
رنگ میرا اترے گا	کر رہے ہو نادانی
چھیڑ کے مجھے آخر	ہاتھ جو لگاتے ہو
کیا ملے تمہیں بچّو!	جی مرا جلاتے ہو
دشمنی ہے کیا مجھ سے	چھین کر یہ آزادی
دوڑ کے مرے پیچھے	چاہتے ہو بربادی

مثال: مجھ کو قید کرنے کی — کر رہے ہو نادانی

....

....

....

....

SCERT TELANGANA

III۔سوچیے۔ لکھیے۔

☆ اس نظم میں تتلی کی شکایت کس سے ہے اور کیا ہے؟

☆ اگر آپ کو رنگ برنگے پر لگے ہوتے تو آپ کیسا محسوس کرتے اور اس سے آپ کیا کیا کام لیتے؟

☆ تتلی کی خوبصورتی اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV۔لفظیات

الف: ذیل کی تصویروں میں موجود الفاظ کی ضد نظم سے تلاش کیجیے اور لکھیے؟

مثال:

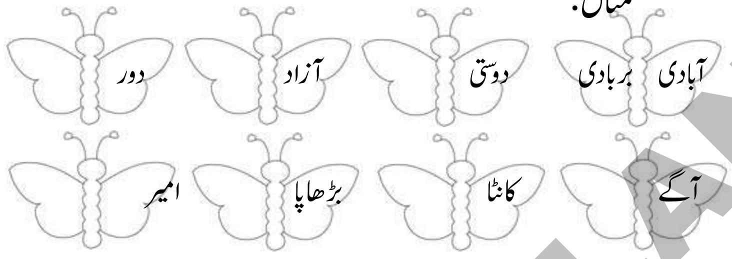

ب: ذیل کے جملوں کو دیئے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے پر کیجیے؟

جی، خاک، فضا، چار چاند، زمین

☆ علی کے والدین اس کی تلاش میں دیوانہ وار..........چھانتے رہے مگر وہ نہ ملا۔

☆ کام سے........چرانے والے لوگ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

☆ یہ باغ آپ کے گھر کی خوبصورتی میں..........لگا رہا ہے۔

☆ جہاں زیادہ درخت ہوتے ہیں وہاں کی..........بہت تازہ ہوتی ہے۔

☆ معدنیات، ہیرا، سونا وغیرہ..........سے حاصل ہوتی ہے۔

V۔تخلیقی اظہار:

1۔ تتلی کی آپ بیتی بیان کیجیے۔

2۔ رنگ برنگی تتلیاں اتاریئے اور اُن میں رنگ بھریئے۔

3۔ تتلیوں کی تصویروں کی مدد سے گریٹنگ کارڈ تیار کیجیے۔

4۔ نظم کے اشعار کو مکالموں کی شکل میں لکھیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

VI۔ توصیف

1۔ کسی چیز کا مار لگنے پر ہم زخمی ہو جاتے ہیں اسی طرح پرندوں اور پتنگوں کو مار لگنے پر وہ بھی زخمی ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کے تئیں کس طرح کا سلوک کرنا چاہیے۔

2۔ احمد ہمیشہ اپنے ساتھیوں کو پرندے پکڑنے سے روکتا ہے۔ احمد کی تعریف کرتے ہوئے اپنے خالہ زاد بھائی کو ایک خط لکھیے؟

VII۔ زبان شناسی

کام کرنے والے کو ''فاعل'' کہتے ہیں۔

مشق: ذیل کے جملوں میں فعل اور فاعل کی نشاندہی کر کے جدول میں لکھیے۔

جملے	فعل	فاعل
زاہد گیا۔		
تحسین کل آئے گا۔		
راشد سوتا ہے۔		
نظیر لکھ رہا ہے۔		
شیر نے شکار کیا۔		
احمد نے سبق یاد کیا۔		

مشق II۔ ذیل کی عبارت پڑھ کر فاعل، فعلِ امر، فعل نہی کی نشاندہی کیجیے۔

استاد نے طالب علم سے کہا کہ تم وقت پر اسکول آؤ محنت سے پڑھو۔ جماعت میں کسی کو مت ستاؤ۔ شور و غل مت کرو۔ ادب سے بیٹھو۔ ہوم ورک وقت پر کرو اور اسکول آنے میں دیر مت کرو۔

SCERT TELANGANA

منصوبہ کام

☆ رنگ برنگی تتلیوں اور پودوں کی تصویریں جمع کیجیے اور البم تیار کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں

☆ ترنم اور اداکاری کے ساتھ نظم پڑھ سکتا ہوں / پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆ نظم کے کردار کی مناسبت سے اداکاری کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں/نہیں
☆ نظم کے اشعار مکالموں کی شکل میں لکھ سکتا / لکھ سکتی ہوں	ہاں/نہیں

کسی کی خوبیوں کی تعریف کرنے میں اپنا وقت مت برباد کر اس کی خوبیوں کو اپنانے کی کوشش کرو۔

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 21-2020

تیسرا یونٹ

9۔ پھولوں کی خواہش

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- اس تصویر میں آپ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟
- یہ کس کے لباس پہنے ہوئے ہیں اور کیوں؟
- مستقبل میں آپ کیا بننا پسند کریں گے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21
SCERT TELANGANA

شادی کا گھر تھا۔ سب رشتہ دار آ چکے تھے۔ گھر میں گہما گہمی تھی۔ رات کے گیارہ بج رہے تھے۔ سب رات کے کھانے سے فارغ ہو چکے تھے۔ خالہ جان یکے بعد دیگر لڑکیوں کے ہاتھوں پر مہندی کے نقش ڈال رہی تھیں۔ خالہ زاد بہن درخشاں اور صبا ایک دوسرے کی اچھی سہیلیاں بھی تھیں۔ دونوں اپنی باری کے انتظار میں ایک کونے میں بیٹھیں آپس میں بات کر رہی تھیں۔

صبا: تمہاری پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟

درخشاں: بہت اچھی۔ الحمدللہ ہر امتحان میں اول آ رہی ہوں۔ اور تمہاری پڑھائی کا کیا حال ہے؟

صبا: سب تو ٹھیک ہے۔ مگر رینک کے معاملے میں، میں تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ میری خواہش ہے کہ کاش! میں بھی اول آؤں۔

درخشاں: ارے ہاں! تمہاری اس خواہش پر مجھے یاد آیا۔ دو دن پہلے میں نے ایک عجیب سا خواب دیکھا تھا۔

صبا: کیسا خواب؟

درخشاں: میں نے خواب میں دیکھا کہ صبح کا سہانا وقت ہے۔ میں ایک باغ میں ہوں جس میں چاروں طرف طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔

SCERT TELANGANA

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے ڈالیاں جھوم رہی ہیں۔ وہ آپس میں ایک دوسرے سے اپنی اپنی خواہش بیان کر رہے تھے۔ سب سے پہلے گلاب کا پھول تمام پھولوں پر ایک نظر ڈالتا ہے۔ اسی وقت چنبیلی کی ایک ننھی سی کلی آنکھ کھول کر اسے دیکھتی ہے۔

تب گلاب اس سے کہتا ہے۔

گلاب: کھل گئیں ننھی کلی۔ تم بھی پھول بن گئیں۔

چنبیلی: جی ہاں، سب کلیاں پھول بن گئیں۔ چاروں طرف خوشبو ہی خوشبو، رنگ ہی رنگ ہیں۔

موگرا: لیکن کتنی دیر کی خوشبو...... اور کتنی دیر کا رنگ! ابھی کوئی آئے گا اور ہمیں توڑ لے جائے گا۔ ذرا سی دیر کے لیے ہماری خوشبو سونگھے گا، پھر پھینک دے گا۔

گلاب: ہم اس دُنیا کو رنگ اور خوشبو سے بھر دینے کے لیے ہی تو بھیجے گئے ہیں۔ اب کس پھول کو کون توڑے گا اور اسے کیسے استعمال کرے گا، یہ ہم نہیں جانتے۔ نہ ہی یہ ہمارے بس میں ہے۔

گیندا: کاش یہ ہمارے بس میں ہوتا۔ جیسی ہماری خواہش ہو ویسا ہی ہوتا۔

چنبیلی: تو بتائیے نا، آپ سب کی کیا خواہش ہے؟

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 21-2020

گیندا: سنا ہے، آج ہمارے شہر میں کوئی معزز مہمان آنے والے ہیں۔ پھولوں سے ان کا استقبال کیا جائے گا۔میری خواہش ہے کہ جو ہار ان کے گلے کی زینت بننے والا ہے، اس میں مجھے گوندھا جائے۔ سارا شہر مجھے دیکھے اور میں اپنی اس عزت پر ناز کروں۔

چمپا: میں چاہتی ہوں کہ مجھے کوئی پیاری سی بچی توڑ کر لے جائے اور اپنے بالوں میں لگائے۔ ذرا سوچو اس کے بالوں میں میری سج دھج کیسی ہوگی؟

موگرا: میں تو یہی دعا مانگتا ہوں کہ کسی دولھے یا دُلھن کے سہرے میں مجھے گوندھا جائے تاکہ میری خوشبو اسے زندگی بھر یاد رہے۔

چنبیلی: (گلاب سے) آپ بھی تو بتائیے آپ کی آرزو کیا ہے؟

گلاب: میری آرزو سن کر شاید آپ سب کو ہنسی آجائے۔

چنبیلی: آپ تو پھولوں کے راجا ہیں، پتہ تو چلے کہ راجا کی کیا خواہش ہوتی ہے؟

گلاب: میں چاہتا ہوں کہ مجھے اُس راستے پر ڈال دیا جائے جہاں سے وطن کی حفاظت کے لیے جانے والے فوجی گزرتے ہیں۔ میں اُن بہادر سپاہیوں کے قدموں تلے کچلا جاؤں، روندا جاؤں اور اسی خاک میں گھل مل جاؤں۔

گلاب کی خواہش سن کر سارے پھول جھوم اُٹھے اور پورا باغ خوشبو سے مہکنے لگا۔

''پھر میری آنکھ کھل گئی'' اتنا کہہ کر درخشاں کچھ سوچنے لگی۔

صبا: واہ! کیا خواب ہے۔کیسی انوکھی خواہش ہے ان پھولوں کی؟

خالہ جان نے آواز لگائی۔''بچو آؤ۔جلدی سے مہندی لگوالو۔ مجھے اور بھی کام ہیں''

درخشاں اور صبا اُٹھ کر خالہ جان کے پاس جا بیٹھیں۔

SCERT TELANGANA

یہ کیجیے

I۔ سنئے، سوچ کر بولیے

1۔ اس سبق میں کس کا ذکر کیا گیا ہے؟

2۔ سبق میں باغ کا منظر کیسے بیان کیا گیا ہے۔ بتائیے؟

3۔ کیا آپ نے کبھی باغ کی سیر کی ہے؟ بیان کیجیے۔

4۔ سبق میں ہر پھول نے اپنی اپنی خواہش بیان کی ہے؟ آپ کو کس پھول کی خواہش پسند آئی۔ کیوں؟

5۔ آپ مستقبل میں کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟

II۔روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

(الف) 1۔ سبق میں کتنے قسم کے پھولوں کا ذکر کیا گیا ہے اور ان پھولوں کی کیا خواہش تھی۔ بیان کیجیے۔

....

....

(ب) سبق پڑھ کر حسب ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

1۔ باغ میں چنبیلی کی کلی کو دیکھتے ہوئے گلاب نے کیا کہا؟

....

....

2۔ گیندے کے پھول کی کیا خواہش تھی؟

....

....

3۔ چنبیلی نے گلاب کو کیا کہہ کر مخاطب کیا؟

....

(ج) سبق پڑھیے اور بتائیے کہ اس میں لفظ 'خواہش' کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

....

(د) سبق پڑھیے اور ذیل کے جملوں پر (✓) صحیح یا (x) غلط کا نشان لگائیے۔

1۔ شادی کا گھر تھا۔ گھر میں سناٹا چھایا ہوا تھا۔ (   )

2۔ درخشاں اور صبا دونوں خالہ زاد بہنیں تھیں۔ (   )

3۔ صبا ہمیشہ جماعت میں اول رینک لاتی تھی۔ (   )

4۔ گلاب نے کہا کہ ہم اس دنیا کو رنگ اور خوشبو دینے کے لیے ہیں۔ (   )

5۔ موگرے کی خواہش ہے کہ وہ سپاہیوں کے قدموں تلے کچلا جائے۔ (   )

6۔ پھول چمپا چاہتا ہے کہ اس کو کوئی بچی توڑے اور اپنے بالوں میں لگائے۔ (   )

(ھ) ہماری زندگی میں پھولوں کی کیا اہمیت ہے؟

....

....

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

(ح) سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

....

....

....

III۔ سوچیے، سمجھ کر لکھیے:

1۔ اپنے پسندیدہ پھول پر چند جملے لکھیے۔

2۔ ”جس راستے سے فوجی گزرتے ہیں اس راستے پر میں روندا جاؤں“ وضاحت کیجیے۔

3۔ پھولوں کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں رنگ اور خوشبو پھیلانے کے لیے پیدا کیا ہے۔ آپ کو دنیا میں کس لیے پیدا کیا ہے؟

4۔ ذیل میں دیے گئے پھول آپ کو کیوں پسند ہیں بیان کیجیے۔

گلاب:	
جوہی:	
گیندا:	
للّی:	
موگرا:	
کاغذ کے پھول:	

IV۔ لفظیات:

(الف) : نیچے الفاظ اور اُن کے مترادفات دیے گئے ہیں اُنہیں تلاش کیجیے اور مثال کے مطابق جملے بنائیے

دل مل جانا
خاک
سجاوٹ رونق
معزز
خواہش
عزت دار
مٹی
زینت
مہمان کو لینے کے لئے آگے بڑھنا
استقبال
خیال ایک ہونا
فخر
ناز
آرزو

SCERT TELANGANA

مثال: ناز:۔ میں ہندوستانی ہونے پر فخر کرتا ہوں۔

1۔ ....

2۔ ....

3۔ ....

4۔ ....

5۔ ....

6۔ ....

(ب) ذیل میں دیے گئے اشعار پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ کی طرح 'نا' پر ختم ہونے والے مزید الفاظ لکھیے۔

ذہنوں کو اگر چمکانا ہے کندن کی طرح دمکانا ہے

گل بن کے اگر مہکانا ہے دنیا کو اگر چمکانا ہے

چمکانا	دمکانا	

SCERT TELANGANA

(ج) سبق میں دیے گئے پھولوں کے نام لکھیے اور معمہ حل کیجیے۔

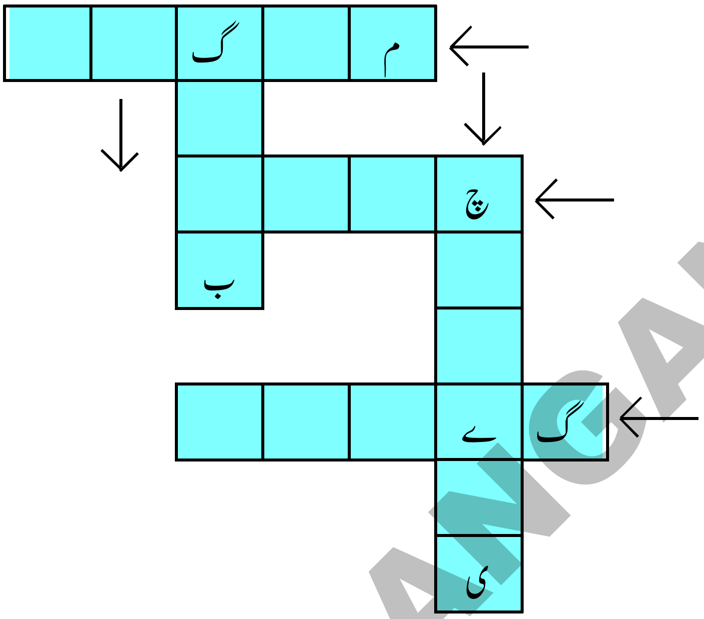

(د) مثال کے مطابق لفظ پھول سے تعلق رکھنے والے الفاظ سبق سے ڈھونڈ کر لکھیے اور جملے بنائیے

____

____

____

____

____

V۔ تخلیقی اظہار

(الف) ''پھولوں'' پر آپ کو جو نظم یاد ہوا سے ترنم سے پڑھیے۔

(ب) کمرہ جماعت میں اس سبق کو مکالموں کی شکل میں پیش کیجیے۔

SCERT TELANGANA

(ج) اس طرح کیجیے اور تتلی کا ماڈل بنائیے۔

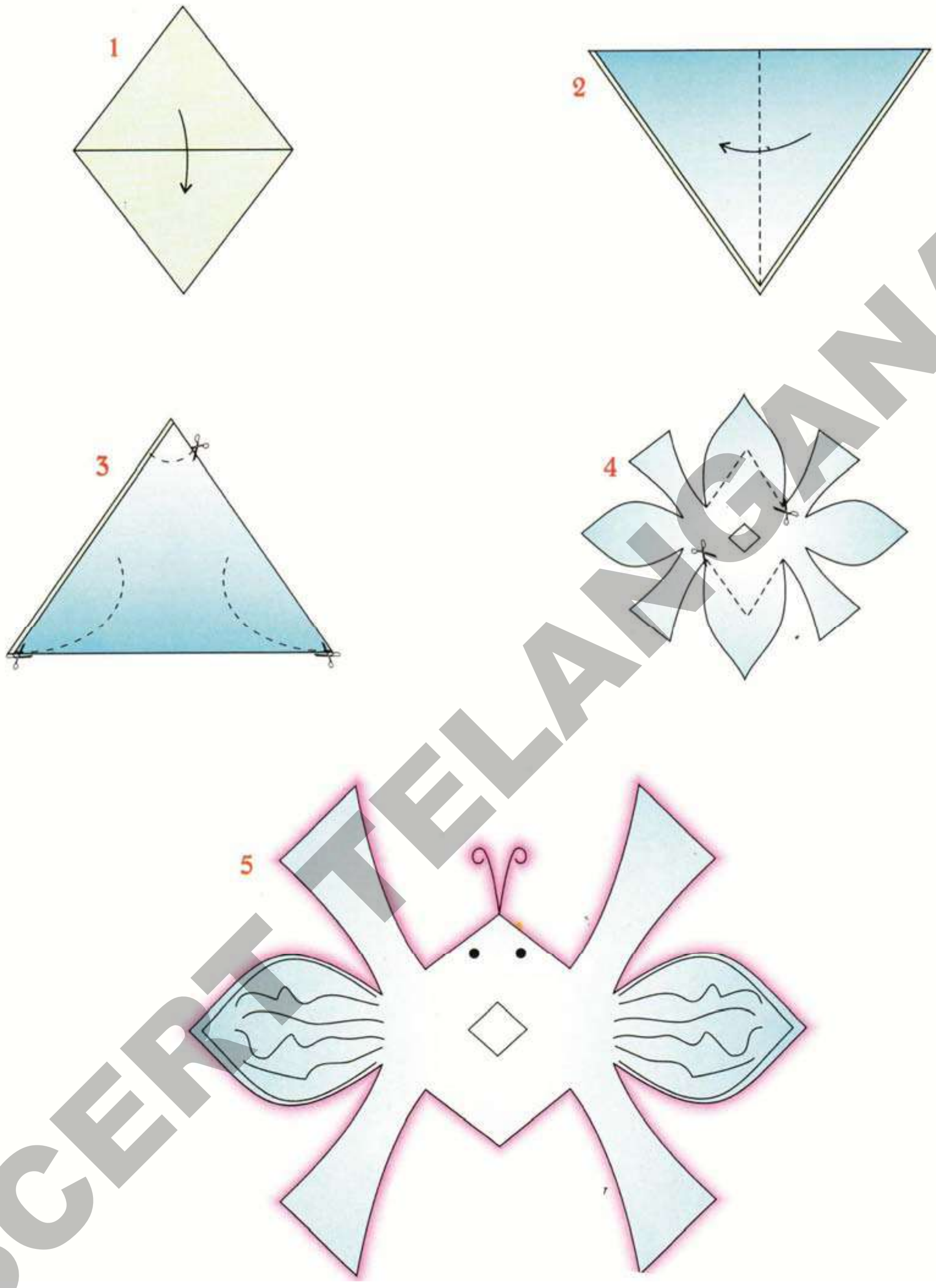

SCERT TELANGANA

VI۔ توصیف

1۔ مجاہدین آزادی کی ایثار و قربانی کی توصیف کرتے ہوئے نوٹ لکھیے۔

2۔ گلاب کا پھول کانٹوں میں رہ کر نمو پاتا ہے۔ آپ اس پھول کی ستائش کیسے کروگے؟ لکھیے۔

3۔ حسب ذیل پھولوں کے انگریزی نام کیا ہیں۔ معلوم کر کے جدول میں لکھیے

اردو	انگریزی
(1) گلاب	مثال: Rose
(2) لِلّی	
(3) کنول	
(4) چنبیلی	

VII۔ زبان شناسی

ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ نظیر نے سانپ مارا ☆ کلیم آم کھا رہا ہے

☆ احمد نے خط لکھا ☆ ساجد نے ٹی وی دیکھا

اوپر کے جملوں میں سانپ، آم، خط اور ٹی وی پر نظیر، کلیم، احمد اور ساجد کے کام کا اثر پڑ رہا ہے۔

مفعول: جس پر فاعل کے فعل کا اثر ہو مفعول کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کے جملوں میں فاعل کے فعل کا اثر کس چیز پر پڑ رہا ہے۔

1۔ بڑھئی نے میز بنائی۔ 2۔ نسیم نے نظم پڑھی۔

3۔ لڑکوں نے سبق یاد کیا۔ 4۔ یاسمین نے روٹی پکائی۔

منصوبہ کام

1۔ اس سبق کو ڈرامہ کی شکل میں پیش کیجیے۔

2۔ مختلف پھولوں کو جمع کیجیے۔ ہر پھول کی خصوصیت پر چند جملے لکھے کمرہ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا ہوں / کر سکتی ہوں

☆ سبق پڑھ کر خلاصہ بیان کر سکتا / کر سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ میں اس سبق کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا / کر سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ اس سبق کو ڈرامہ کی شکل میں پیش کر سکتا / کر سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ میں جذبۂ ایثار اور قربانی پر مضمون لکھ سکتا / لکھ سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

فتح اُمید سے نہیں۔ بلکہ خدا پر بھروسے سے حاصل ہوتی ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

10۔ محنت

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

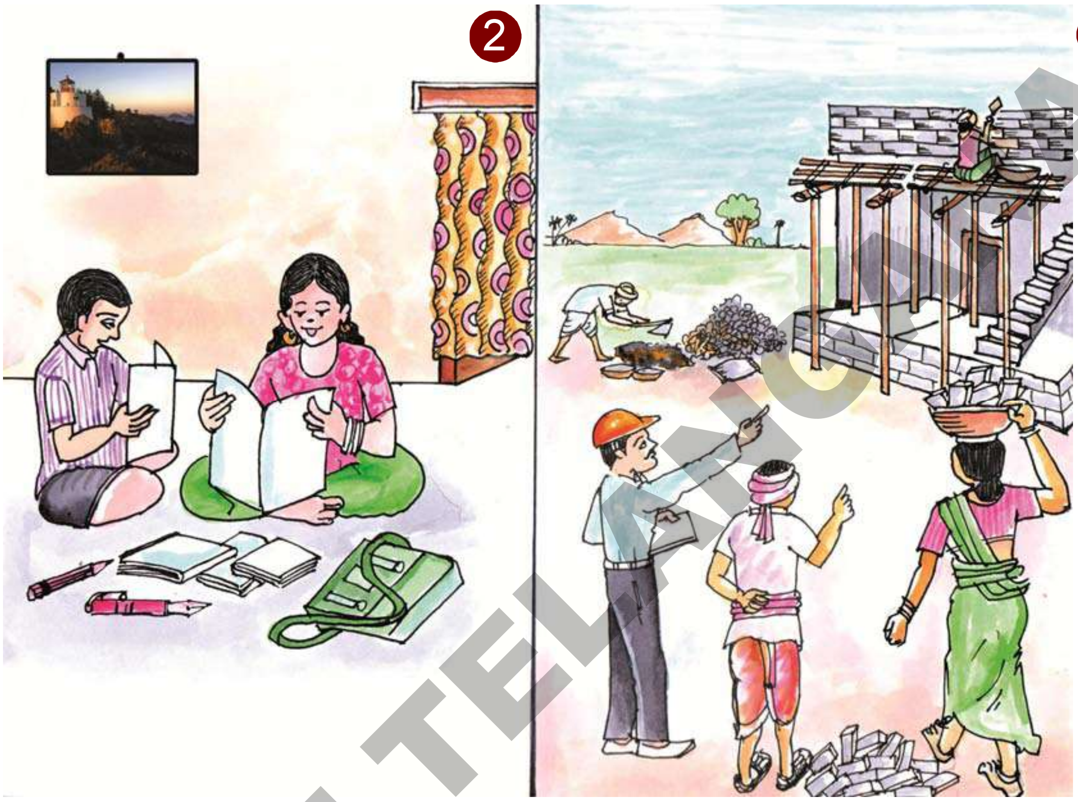

SCERT TELANGANA

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- پہلی تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟ وہ آپس میں کیا باتیں کر رہے ہونگے؟
- مکان کی تعمیر میں کون کون کیا کام کر رہے ہیں؟
- بازو کی تصویر میں لڑکا اور لڑکی کیا کر رہے ہیں؟
- کیا پڑھنا، لکھنا بھی ایک قسم کی محنت ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

محنت اگر کروگے، دنیا میں نام ہوگا
ہر گز کبھی ادھورا، کوئی نہ کام ہوگا

اس قوم کے خزانے، دولت سے بھر گئے ہیں
محنت سے جس کے بچّے، غافل نہیں ہوئے ہیں
جو کام کر رہے ہیں، آگے ہی بڑھ رہے ہیں

دنیا میں ان کا سب سے، اونچا مقام ہوگا
ہر گز کبھی ادھورا، کوئی نہ کام ہوگا

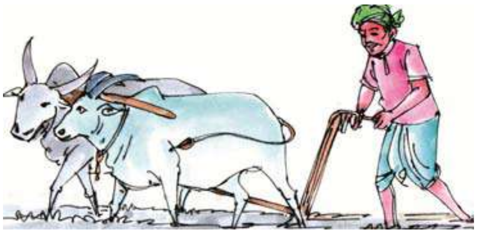

اِس کام کے جہاں میں، بے کار ہو کے رہنا
خود اپنی زندگی سے، بیزار ہو کے رہنا
اچھا نہیں ہے تم کو، لا چار ہو کے رہنا

اٹھو! قدم بڑھاؤ، رستہ تمام ہوگا
ہرگز کبھی ادھورا، کوئی نہ کام ہوگا

یہ دور تیز رُو ہے، سُستی نہیں روا ہے
محنت سے بڑھنے والا، کب راہ میں رکا ہے
اس عہد کا مسافر، یہ بات جانتا ہے

SCERT TELANGANA

منزل اسے ملے گی، جو تیز گام ہوگا
ہر گز کبھی ادھورا، کوئی نہ کام ہوگا

گر تم بھی حوصلے سے، دنیا میں کام لوگے
سُستی کو چھوڑ دوگے، محنت اگر کروگے
راحت تمھیں ملے گی، دولت سے خوش رہوگے

جاؤ گے تم جہاں بھی، عزت سے نام ہوگا
ہرگز کبھی ادھورا، کوئی نہ کام ہوگا

(ماخوذ)

SCERT TELANGANA

یہ کیجیے

I۔ سنیے۔ سوچ کر بولیے۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب سوچ کر بولیے۔

1۔ اس نظم میں کس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔
2۔ نظم کو ترنم و لحن کے ساتھ پڑھیے۔
3۔ آپ محنت کرنا پسند کروگے یا آرام؟ کیوں؟
4۔ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

(الف) نظم میں ہم وزن الفاظ تلاش کرتے ہوئے جدول میں لکھئے۔

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

1۔ محنت کرنے سے کیا حاصل ہوگا؟
2۔ کونسی قوم کے خزانے دولت سے بھر گئے ہیں؟

3۔ اس عہد کا مسافر کس بات کو جانتا ہے؟

4۔ منزل کیسے حاصل ہوگی؟

5۔ راحت اور دولت کیسے حاصل ہوگی؟

(ج) مندرجہ ذیل الفاظ میں کونسے الفاظ نظم میں موجود ہیں اور کونسے الفاظ نہیں ہیں اُن کی درجہ بندی کیجیے۔

دنیا، خزانے، عمارت، ادھورا، غافل، جوکر، محبت، نفرت، مقام، راستہ، چالاک، شب، مکمل، حوصلے، ہمت، عبادت

نظم میں موجود الفاظ	نظم میں غیر موجود الفاظ
1۔ دنیا	1۔ جوکر
2۔	2۔
3۔	3۔
4۔	4۔
5۔	5۔
6۔	6۔
7۔	7۔
8۔	8۔

III۔ سوچیے اور لکھیے۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات سوچ کر لکھیے۔

1۔ ''محنت'' کے بارے میں چند جملے لکھیے؟

2۔ کسی شئے کو حاصل کرنے میں آپ کو کافی محنت کرنی پڑی تو آپ اس کی قدر کس طرح کروگے؟

3۔ آپ کا دوست ہر کام آئندہ کے لیے ٹال دیتا ہے آپ اپنے دوست کو محنت کی طرف کس طرح راغب کروگے؟ لکھیے۔

SCERT TELANGANA

IV۔لفظیات:

(ا)ذیل میں دیے گئے الفاظ پڑھیے اور ان الفاظ کو علاحدہ کیجیے جن میں 'ن' 'ں' اور 'ھ' کا استعمال ہوا ہے۔

محنت	بھر گئے	ادھورا	جہاں	زندگی	بنیں	اچھا	برتاؤ	منزل

''ن'' والے الفاظ	''ں'' نون غنہ والے الفاظ	ہکاری الفاظ (ھ)
………………	………………	………………………
………………	………………	………………………
………………	………………	………………………
………………	………………	………………………
………………	………………	………………………
………………	………………	………………………

(ب) جدول کی مدد سے ہم وزن الفاظ ترتیب دے کر جملے بنائیے۔

ف	ر	ن	ل
ع	ا	ح	ت
ز	د	و	م

مثال: 1۔ فرحت : گرما میں لیموکا شربت فرحت بخش ہوتا ہے۔

2۔ ………

3۔ ………

4۔ ………

5۔ ………

(ج) ذیل میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

محنت کرنے سے → نام، کام، مقام، منزل

نام — محنت کرنے سے نام مشہور ہوتا ہے ……………………

کام — ……………………………………

مقام — ……………………………………

منزل — ……………………………………

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

V۔ تخلیقی اظہار

1۔ نظم ”محنت“ کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

2۔ محنت کے لیے مختلف اوزار استعمال کیے جاتے ہیں کسی ایک اوزار کی تصویر اتاریئے رنگ بھریئے۔

VI۔ توصیف

1۔ کسی محنتی شخص کی ستائش کرتے ہوئے اپنے دوست کو خط لکھیے۔

2۔ آپ کے اساتذہ کب اور کیسے آپ کی تعریف کرتے ہیں؟

VII۔ زبان شناسی

جس پر فاعل کے فعل کا اثر ہو 'مفعول' کہلاتا ہے۔

(الف) ان جملوں میں مفعول کی نشاندہی کرکے قوسین میں لکھیے۔

1. ساجد نے شربت پیا۔ ( ) 2. انور نے انار کھایا۔ ( )

3. مقتدر نے گیند پھینکی۔ ( ) 4. نازنین نے نعت شریف پڑھی۔ ( )

(ب) ذیل کے جملوں میں فعل، فاعل اور مفعول کی شناخت کرکے جدول کے مطابق لکھیے۔

جملے	فعل	فاعل	مفعول
عرفان نے کرکٹ کھیلا			
رحمت نے نظم سنائی			
خالد نے درخواست لکھی			
لبنیٰ نے سیب کھایا			
احسن نے کتاب خریدی			
بچوں نے سبق یاد کیا			

SCERT TELANGANA

منصوبہ کام

1۔ ’’محنت‘‘ کی اہمیت کو اجاگر کرنے والے چند اقوال اپنی اسکول لائبریری سے تلاش کیجیے اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں

☆ نظم کو ترنم و لحن سے پڑھ سکتا / سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
☆ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا / کر سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
☆ دیئے گئے موضوع پر تصویر کشی کر سکتا / کر سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
☆ محنت کے فوائد بیان کر سکتا / کر سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)

☆ غریب آدمی کو دولت مند بننے کے لیے دیانتداری سے بڑھ کر کوئی عمدہ ذریعہ نہیں۔ (فرینکلن)

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 2020-21

ایک روپیہ میں اونٹ

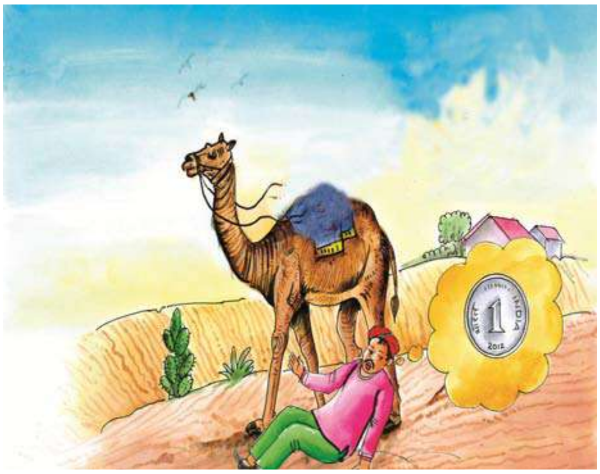

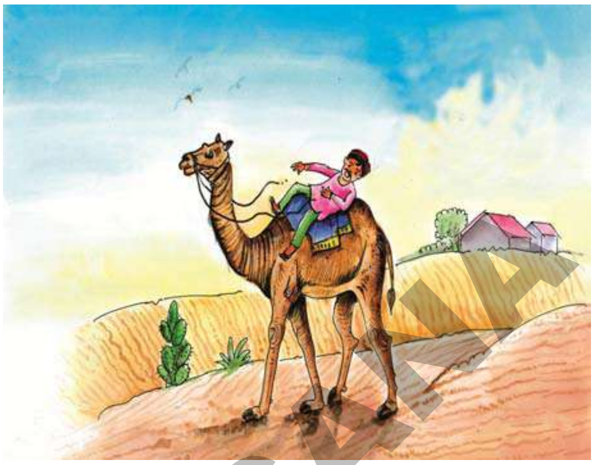

ایک آدمی نے اونٹ خریدا۔اس پر سوار ہوا۔اونٹ نے اُسے گرادیا۔آدمی کو بڑا غصہ آیا' اسی جگہ قسم کھائی کہ اونٹ کو ایک روپیہ میں بیچ دوں گا۔

گھر آیا تو اس کا غصہ دور ہو چکا تھا۔اب وہ گھبرایا کہ اگر اونٹ ایک روپیہ میں نہ بیچا تو قسم ٹوٹے گی اور کفارہ دینا پڑے گا۔

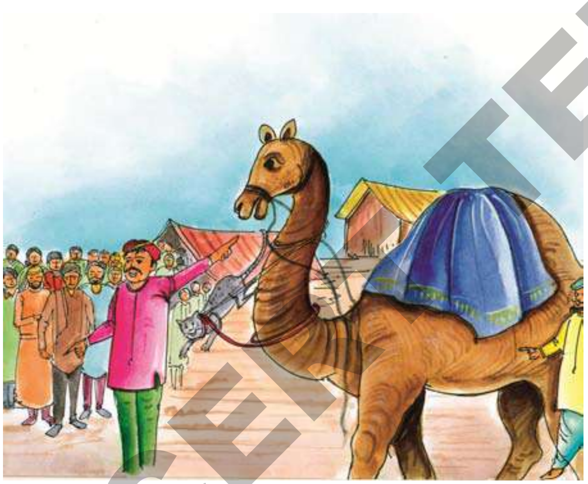

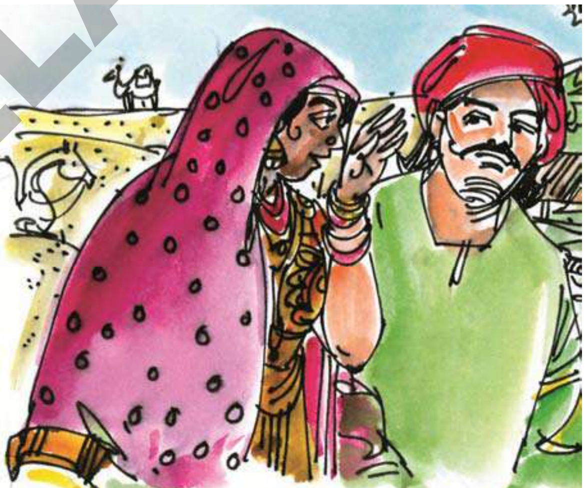

وہ سوچنے لگا۔اس کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔تو دوڑتا ہوا دانا حکیم کی دانا بیٹی کے پاس گیا۔سارا قصہ سنا کر کہا' کیا کروں کہ قسم بھی نہ ٹوٹے اور اونٹ کے بیچنے میں نقصان بھی نہ ہو۔

دانا حکیم کی دانا بیٹی نے کچھ دیر سوچا پھر اس کے کان میں کچھ کہا۔وہ خوش ہو گیا۔شام کو وہی آدمی بازار میں اونٹ بیچنے گیا۔ لوگوں نے دیکھا' اونٹ کی گردن میں بلی بندھی تھی اور آدمی کہہ رہا تھا ''ایک روپیہ میں اونٹ لو اور دوسو میں بلی دونوں ایک ساتھ فروخت کیے جائیں گے۔'' ایک خریدار نے اونٹ پسند کیا۔دوسوایک روپیہ دے کر اونٹ اور بلی کو خرید لیا۔آدمی ہنستا ہوا گھر آیا۔اور دانا حکیم کی بیٹی کا شکریہ ادا کیا۔

SCERT TELANGANA

11۔ وقت

تیسرا یونٹ

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

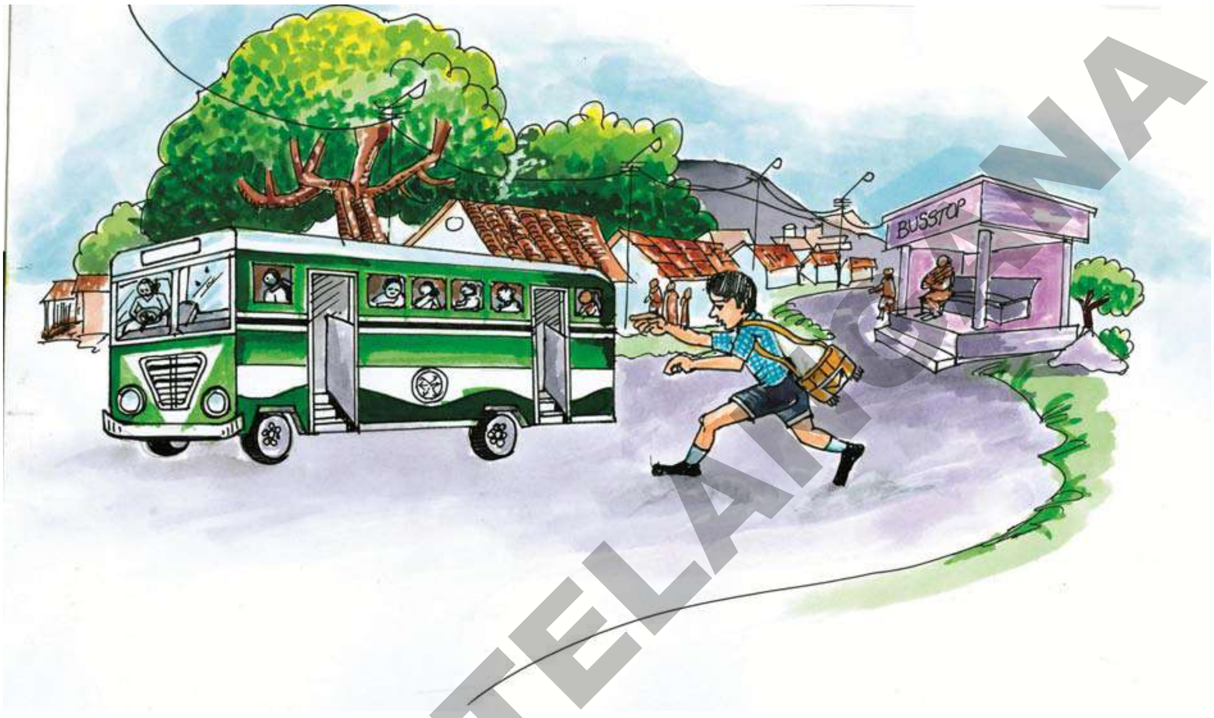

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہو؟
- بچہ کہاں جانا چاہتا ہے؟
- بچہ کی بس کیوں چھوٹ گئی؟
- کیا آپ کو کبھی اسکول جانے میں تاخیر ہوئی ہے۔کیوں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

وقت اس کو ہی پیار کرتا ہے
جو اسے پر وقار کرتا ہے

وقت جاکر کبھی نہیں آتا
یہ بھلا کس سے پیار کرتا ہے

جو بھی کرنا ہے بس وہ کر گزرو
وقت کب انتظار کرتا ہے

SCERT TELANGANA

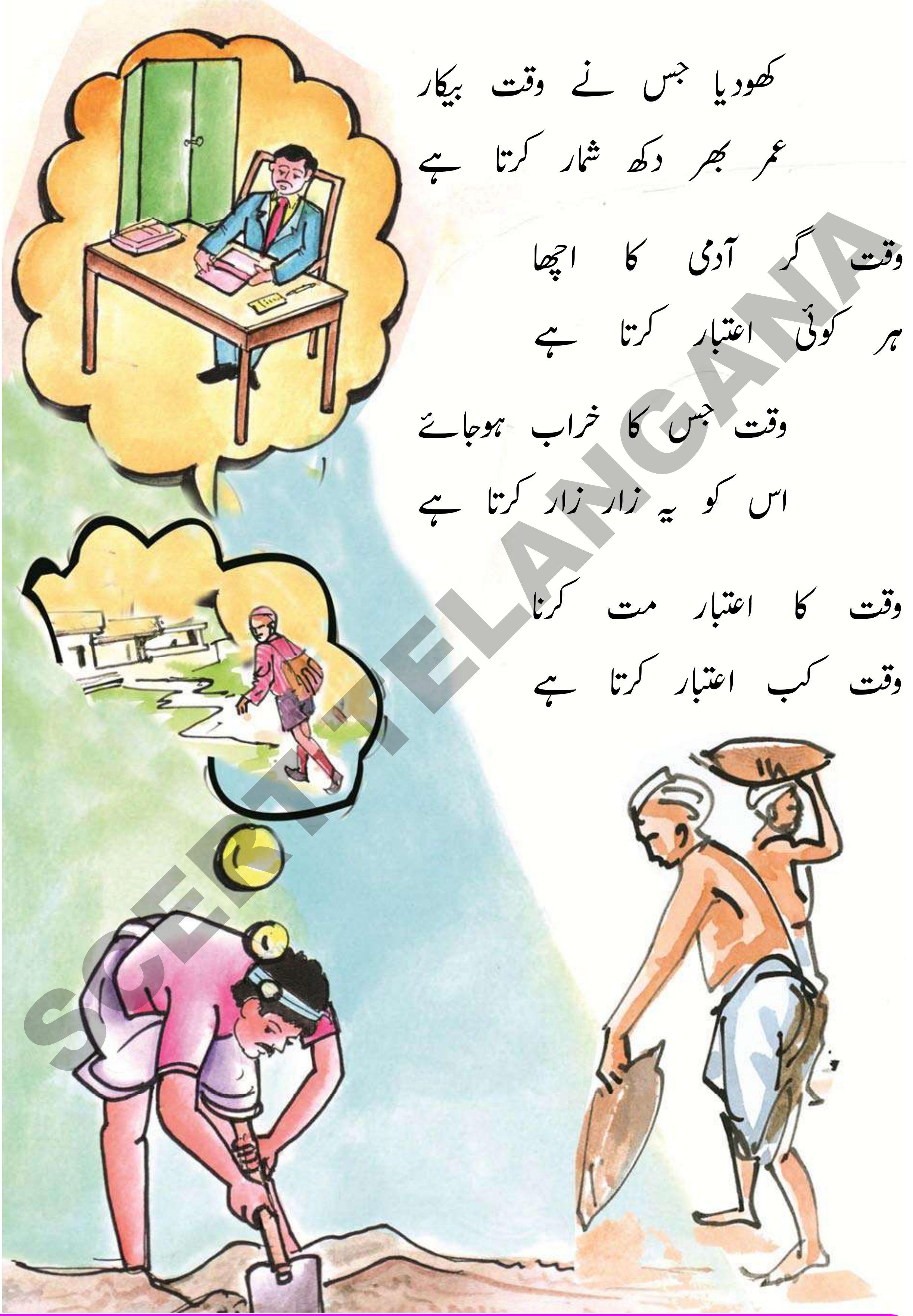

کھودیا جس نے وقت بیکار
عمر بھر دکھ شمار کرتا ہے

وقت گر آدمی کا اچھا
ہر کوئی اعتبار کرتا ہے

وقت جس کا خراب ہوجائے
اس کو یہ زار زار کرتا ہے

وقت کا اعتبار مت کرنا
وقت کب اعتبار کرتا ہے

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

یہ کیجیے

I۔ سنئے سوچ کر بولیے۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب سوچ کر دیجیے۔

1۔ یہ نظم کس بارے میں ہے؟ اس نظم میں کس بات کی اہمیت بتلائی گئی ہے؟

2۔ اس نظم کو ترنم وادا کاری سے پڑھیے؟

3۔ ہمیں ہر کام وقت پر کیوں کرنا چاہیے؟

4۔ تاخیر سے بیدار ہونے پر دن بھر کے کام کاج کس طرح متاثر ہوتے ہیں؟

5۔ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے؟

6۔ وقت کی قدر نہ کرنے سے کیا ہوگا؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

(الف) (i) اس نظم میں آپ کا پسندیدہ شعر کونسا ہے؟ پڑھیے اور لکھیے۔

....

....

(ii) نظم میں ہکاری (ھ) آواز والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

....

....

(ب) (i) ذیل کے جملوں کی وضاحت نظم کے کن اشعار میں ملتی ہے۔ اُن اشعار کو نظم سے تلاش کر کے لکھیے۔

جو کچھ ہم کرنا چاہتے ہیں اُسے کر دینا چاہیے، اگر سوچنے میں وقت گزار دیں گے تو وقت نکل جائے گا اور ہم اُس کام کو نہیں کر پائیں گے۔ جس کا دکھ ہمیں زندگی بھر ستائے گا۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

....

....

....

....

(ii) مندرجہ ذیل جملوں پر صحیح (✓) یا غلط (x) کا نشان لگائیے۔

1۔ وقت کی قدر نہیں کرنی چاہئے۔ (   )

2۔ وقت گزر جانے پر پھر نہیں آتا۔ (   )

3۔ وقت کھو دینے پر افسوس ہوتا ہے۔ (   )

4۔ جس کا وقت برا ہوتا ہے اُسے وقت زار و قطار رُلاتا ہے۔ (   )

(ج) مندرجہ ذیل شعروں میں آپ کس شعر کو بہتر سمجھتے ہیں؟ کیوں؟

1۔ وقت اس کو ہی پیار کرتا ہے   جو اُسے پر وقار کرتا ہے

2۔ وقت جا کر کبھی نہیں آتا   یہ بھلا کس سے پیار کرتا ہے

....

....

....

....

III۔ سوچیے اور لکھیے:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1۔ وقت کی قدر کیوں کرنی چاہیے؟ لکھیے

....

....

2۔ آپ اپنے فرصت کے اوقات کس طرح گذارتے ہیں؟

....

....

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

3۔ اس نظم کے پڑھنے کے بعد آپ اپنی روزمرہ زندگی میں کیا تبدیلیاں لانا چاہتے ہیں؟

....

....

4۔ اگر آپ کا دوست کسی کام کو آئندہ کرنے کے لیے ٹال دیتا ہے تب اسے آپ کیا کہیں گے؟

....

....

5۔ وقت گر آدمی کا اچھا ہو ہر کوئی اعتبار کرتا ہے۔ اس کا مطلب بیان کیجیے۔

....

....

IV۔ لفظیات:

(الف) جوڑ ملائیے اور لکھیے۔

1۔ دکھ	پانا	=	دکھ x سکھ
2۔ محبت	جانا	=	...... x .....
3۔ آنا	نفرت	=	...... x .....
4۔ کھونا	سکھ	=	...... x .....
5۔ ہنسا	غم	=	...... x .....
6۔ خوشی	رونا	=	...... x .....

(ب) ''الف''یا''ع'' کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کیجیے اور لکھیے۔

☆ .... برار = ابرار

☆ جما ...... ت = ...

☆ .... ستاد = ...

☆ .... لامت = ...

☆ آر ...... م = ...

☆ ...... الم = ...

☆ د ...... نت = ...

SCERT TELANGANA

☆ ...... ادت = ...

☆ ت...... ریف =

☆ د ...... وت =

(ج) غیر متعلقہ لفظ پر دائرہ 'O' بنائیے اور لکھیے۔

مثال: پیار (نفرت) محبت = نفرت

1۔ اعتبار یقین انتظار = ...

2۔ آدمی انسان جانور = ...

3۔ دکھ سکھ غم = ...

4۔ حیات زندگی موت = ...

5۔ خوب برا اچھا = ...

V۔ تخلیقی اظہار

(ا) پچھلے ایک ہفتہ میں آپ نے کیا کیا اچھے کام کیے ہیں انہیں وقت کے ساتھ لکھیے؟

(ب) آپ کی دن بھر کی تفصیلات پر مبنی ایک شیڈول تیار کیجیے؟

VI۔ توصیف

(الف) آپ کا دوست اپنا ہر کام وقت پر کرتا ہے کیا آپ اس کے اس عمل کو پسند کرتے ہیں؟ اس اچھی عادت کا اپنے صدر مدرس سے کس طرح اظہار کرو گے؟

VII۔ زبان شناسی

ذیل کے جملے پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

✦ یہ لڑکا ہے۔ ✦ وہ گھڑی ہے۔ ✦ میرا نام احمد ہے۔

✦ تم کہاں جارہے ہو۔ ✦ میں گھر سے آیا۔ ✦ آپ یہاں آئیے۔

اُوپر کے جملوں میں "یہ، وہ، میرا، تم، میں اور آپ" اشاروں کے لئے استعمال کیے گیے ہیں۔

SCERT TELANGANA

ضمیر: وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کے بجائے استعمال ہو ضمیر کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کے جملوں میں ضمیر کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. وہ کل سے غائب ہے۔ (   )
2. ہم نے کیا خطا کی تھی۔ (   )
3. اب آپ ہی بتائیے۔ (   )
4. میں کل جا رہا ہوں۔ (   )
5. اُس نے مجھ سے معافی مانگی۔ (   )
6. یہ لوگ اچھے ہیں۔ (   )

منصوبہ کام

(1) مختلف قسم کی گھڑیوں کی تصاویر جمع کیجیے اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

(2) وقت کی اہمیت کو اجاگر کرنے والے چند اقوال معلوم کر کے لکھیے اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

☆ نظم کو ترنم و لحن سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ دیئے گئے موضوع پر تصویر کشی کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ وقت کی اہمیت بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ وقت تیزی سے بھاگتا ہے اور سنہرا موقع پھر کبھی ہاتھ نہیں آتا۔ (ملٹن)

SCERT TELANGANA

تیسرا یونٹ

12. تفریح

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

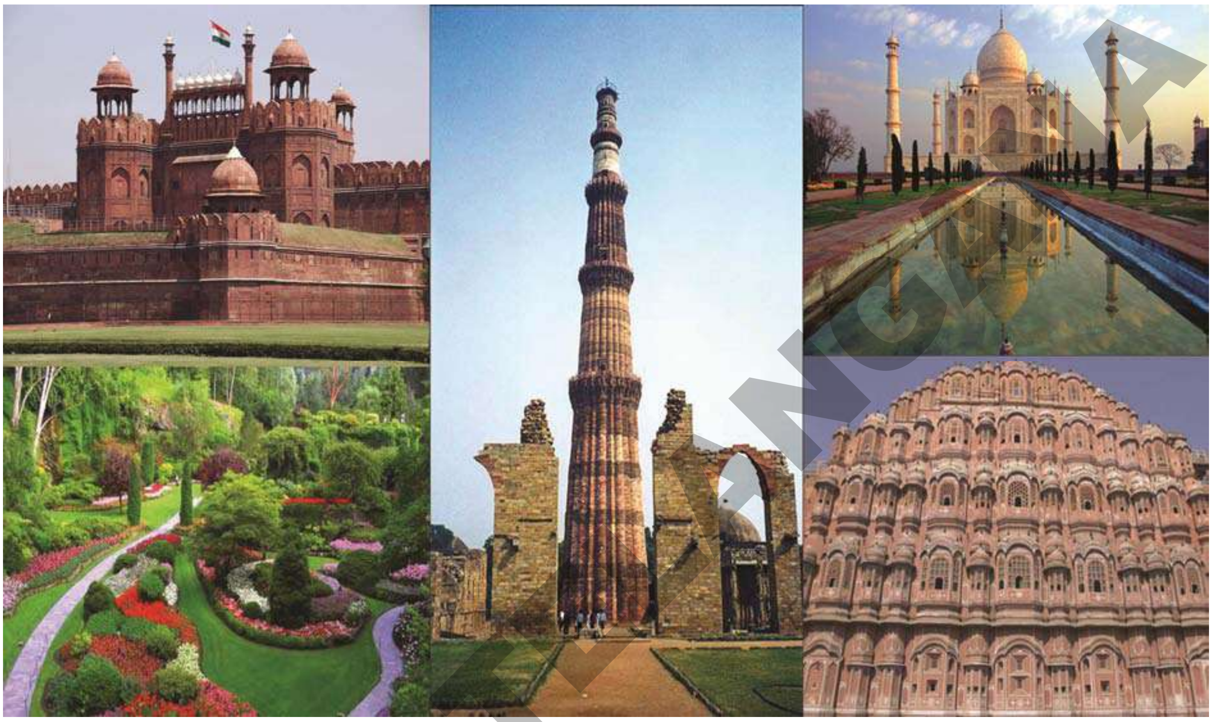

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- کیا آپ اوپر دی گئی تصویروں کو جانتے ہیں؟ اُن کے نام بتائیے۔
- کیا آپ نے کبھی ان مقامات کو دیکھا ہے؟
- ان کے علاوہ اور کونسے مقامات ہیں جنھیں آپ جانتے ہیں؟
- اکثر لوگ ان مقامات پر کیوں جاتے ہیں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

گرمیوں کی ایک دوپہر تھی۔گھر کے تمام لوگ دوپہر کے کھانے کے بعد ہال میں ایک جگہ جمع ہو کر اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے۔زاہد نے خاموشی کو توڑتے ہوئے کہا: ابوجان! آپ نے وعدہ کیا تھا کہ اس بار گرما کی چھٹیوں میں ہمیں سیر و تفریح کے لیے لے جائیں گے۔ثانیہ نے بھی اپنے بھائی کی ہاں میں ہاں ملائی اور گھر کے دیگر افراد نے بھی زاہد کے خیال کی پُرزور تائید کی۔ابو نے کہا، ہاں! بھئی ہاں... مجھے اپنا وعدہ یاد ہے۔مگر پہلے یہ طئے کر لیں کہ جانا کہاں ہے؟ سب نے اپنے اپنے خیالات پیش کیے۔امی نے اپنے مائیکے جانے کی بات کہی لیکن اس کو رد کر دیا گیا۔ابو نے بچوں کی دلچسپی اور گرمیوں کے پیش نظر کسی پہاڑی مقام کی سیر کو جانے کی بات کہی۔سبھی نے اس بات پر رضامندی ظاہر کی۔اس کے بعد سب مل کر چند پہاڑی مقامات (جو گرمائی آرام گاہ کہلاتے ہیں) کی فہرست ترتیب دینے لگے۔جس میں ماونٹ آبو، کشمیر، شملہ، دارجلنگ، مسوری، اوٹی اور نینی تال وغیرہ شامل ہیں۔اس طویل فہرست سے کسی ایک جگہ کا انتخاب

کرنا گھر کے دیگر افراد کے لیے مشکل تھا۔ چنانچہ سب کی نگاہیں ابو کی طرف اُٹھ گئیں۔اُنھوں نے اس لمبی فہرست سے نینی تال کو منتخب کیا۔ چونکہ وہ اُن کی آبائی ریاست میں واقع ہے۔سب نینی تال جانے کی تیاریوں میں لگ گئے۔اور ابو نے وہاں جانے کا بندوبست کیا۔دوران سفر زاہد اپنی ڈائری میں سفر اور مقامات کے تعلق سے معلومات حاصل کر کے نوٹ کرتا جا رہا تھا۔سب لوگ چند دن وہاں گزارنے کے بعد واپس لوٹ آئے۔ مدرسے کی جب دوبارہ کشادگی عمل میں آئی تو استاد نے تمام طلبا سے پوچھا کہ گرمیوں کی چھٹیاں

کس طرح گزاری ہیں۔ تمام بچوں نے باری باری اپنے متعلق بیان کیا۔ زاہد نے بھی اپنے سفر کے بارے میں بتلاتے ہوئے اپنی ڈائری استاد کے حوالے کی۔ استاد نے تھوڑی بہت تصحیح کرتے ہوئے زاہد کی ڈائری تمام طلباء کو پڑھ کر سنائی۔

ہندوستان کے پہاڑی مقامات میں ریاست اُترانچل کا نینی تال آب وہوا اور خوبصورتی کے لحاظ سے خاص حیثیت رکھتا ہے اور ہم اس کو دنیا کے بہترین مقامات میں شمار کرسکتے ہیں۔ یہاں کی بہترین، صحت بخش اور خوشگوار آب وہوا، حیرت انگیز مناظر، تفریح گاہیں اور آمدورفت کی سہولتیں لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔

نینی تال، کاٹھ گودام اسٹیشن سے بائیس میل کے فاصلے پر واقع ہے جہاں دہلی، رامپور، لکھنو، بریلی، آگرہ اور کولکتہ سے راست ٹرینیں آتی ہیں۔ کاٹھ گودام سے نینی تال جانے کے لیے بسیں ملتی ہیں، جو پہاڑی سڑک کو پار کرتی ہوئی نینی تال پہنچتی ہیں۔ اِس سڑک کا شمار دنیا کی بہترین سڑکوں میں ہوتا ہے۔ یہ سڑک پہاڑوں کو کاٹ کر اس طرح بنائی گئی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا کہ ایک سانپ لہراتا ہوا نیچے سے اوپر چڑھتا چلا جارہا ہے۔

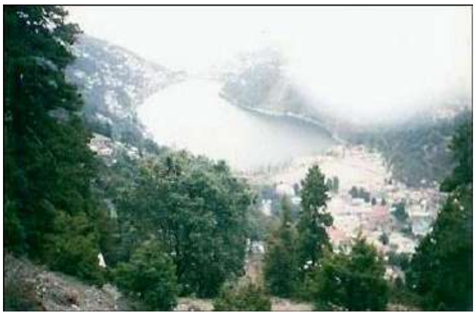

نینی تال کی دریافت ۱۸۴۱ء میں پی بیرن نامی ایک تاجر نے کی تھی۔ جو یوپی کے شاہ جہاں پور ضلع میں تجارت کرتا تھا۔ شروع میں نینی تال کے پہاڑوں پر درختوں کا ایک وسیع جنگل تھا۔ ۱۸۴۳ء سے یہاں لوگ آ کر رہنے لگے اور رفتہ رفتہ مکانوں کی تعمیر شروع ہوئی۔

یہاں دو پہاڑ ہیں، جن کے درمیان خوبصورت سا تالاب ہے، جس کو ایک میل لمبی سڑک، مال روڈ چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ تالاب کے جنوبی حصے کے پہاڑ کا نام ''ایار پھاٹا'' ہے اور شمالی حصے کے پہاڑ کو ''چینا'' کہتے ہیں۔ چیناپیک تفریح کی خاص جگہ ہے۔ یہاں سے مطلع صاف ہونے پر، ہمالیہ کی برف سے ڈھکی ہوئی چوٹیاں صاف نظر آتی ہیں۔ نینی تال سے صرف سات میل کی دوری پر بھوالی واقع ہے۔ جس کی اونچائی سطح سمندر سے ۵۶۰۰ فٹ بلند

SCERT TELANGANA

ہے۔ بھوالی تپ دق (T. B.) کی سَینی ٹوریَم کے لیے مشہور ہے جو شمالی ہندوستان میں تپ دق کے علاج کی سب سے موزوں جگہ ہے۔ یہاں سے ہمالیہ کے بہترین اور مشہور پھگوں کو برآمد کیا جاتا ہے۔ بھوالی کے قریب ہی گھوڑا کھال کا مشہور فوجی اسکول ہے۔

کاٹھ گودام سے تیس میل دور اور نینی تال سے چودہ میل کے فاصلے پر خوبصورت جھیل ''بھیم تال'' ہے، جو نینی تال کی پہاڑی جھیلوں میں خوبصورتی میں دوسرے نمبر پر ہے۔ یہاں سے ڈھائی میل کی دوری پر نَو کونوں کا ''تال'' ہے، جو لوٹس اور سرخ آبی للّی کے پھولوں سے گھرا رہتا ہے اور مچھلی کے شکار کی بہترین جگہ ہے۔

نینی تال سے گیارہ میل اور بھیم تال سے دو میل کی دوری پر سات خوبصورت جھیلیں ہیں، جن کو عموماً تال کہتے ہیں۔ ان میں سے نل دمینتی تال، رام تال، لکشمی تال اور سُکھ تال زیادہ مشہور ہیں۔

نینی تال جون، ستمبر اور اکتوبر میں سیّاحوں سے بھر جاتا ہے اس کے بعد یہاں سے لوگوں کے چلے جانے پر ویران ہو جاتا ہے۔ یہاں دو بازار بھی ہیں مَلّی تال اور تلّی تال۔ مَلّی تال کی دکانیں انگریزی طرز کی ہیں اور تلّی تال ایک چھوٹا سا بازار ہے جو بس اسٹانڈ کے پاس ہے اور یہاں ترکاری گوشت اور اناج وغیرہ کی دکانیں ہیں۔

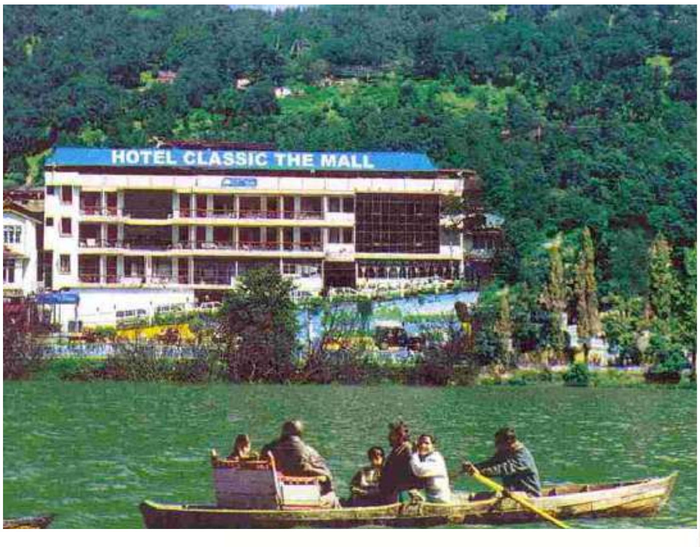

اگر آپ نینی تال محض تفریح کے لیے جائیں تو یقیناً آپ کی تفریح کا کافی سامان وہاں موجود ہے۔ جھیل کے کنارے میونسپل لائبریری، آپ کو عمدہ عمدہ کتابیں فراہم کرتی ہے۔ جھیل کی کشتیوں پر بیٹھ کر ان کو اِدھر اُدھر دوڑانا اور جھیل میں تیرنا

SCERT TELANGANA

ایک خاص تفریح ہے۔ جھیل کے چاروں طرف سڑک پر گھوڑے کی سواری ایک خاص لطف دیتی ہے۔ جھیل ہی سے متصل ''فلیٹ'' نام کا ایک چھوٹا سا میدان نینی تال کا ایک خاص مقام ہے جہاں کھیل کود سے دلچسپی رکھنے والے شام کو اکٹھا ہوتے ہیں۔ یہاں ہر روز ہاکی، فٹ بال وغیرہ کے میچ ہوا کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ نینی تال میں ٹینس کھیلنا پسند کرتے ہیں۔

نینی تال اپنی دل کشی اور خوبصورتی کے اعتبار سے ایک خاص حیثیت رکھتا ہے اور ہندوستان کا کوئی بھی پہاڑی مقام اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اسی لیے نینی تال کو ''پہاڑوں کی ملکہ'' کہا جاتا ہے۔

(ماخوذ)

یہ کیجیے

I۔ سنیے۔ سوچ کر بولیے

1۔ یہ سبق کس سے متعلق ہے؟

2۔ گھر کے افراد نے زاہد کی تائید کیوں کی؟

3۔ آپ تفریح پر جانا پسند کرتے ہیں یا نہیں؟ کیوں؟

4۔ آپ کے علاقے سے قریب موجود تفریحی مقام کے بارے میں چند جملے بولیے؟

5۔ سیر و تفریح کے لیے پہاڑی مقامات کیوں پسند کیے جاتے ہیں؟

6۔ سیر و تفریح کے دوران ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

(الف) ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

1. سبق میں کن کن مقامات کا ذکر کیا گیا ہے؟

....

2. ابو نے تفریحی مقامات کی فہرست سے نینی تال ہی کو کیوں منتخب کیا؟

....

3. نینی تال میں وہ کونسی چیزیں ہیں جو لوگوں کو اپنی طرف راغب کرتی ہیں؟

....

4. کاٹھ گودام سے نینی تال جانے والی سڑک کا شمار دنیا کی بہترین سڑکوں میں کیوں ہوتا ہے؟

....

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

5. نینی تال کو کب اور کس نے دریافت کیا؟

....

6. اگر نینی تال تفریحاً جائیں تو تفریح کا کون کونسا سامان وہاں موجود ہے؟

....

7. جون، ستمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں نینی تال کی سرگرمیاں سال کے دیگر مہینوں کے مقابل کس طرح الگ ہوتی ہیں؟

....

(ج) ذیل کے جملے پڑھیے اور صحیح (✓)، (x) غلط کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ نینی تال کا دنیا کے بہترین مقامات میں شمار ہوتا ہے۔ (   )

2۔ نینی تال کی دریافت 1843ء میں پی بیرن نامی تاجر نے کی۔ (   )

3۔ تالاب کے جنوبی حصّے کے پہاڑ کا نام "ایار پھاٹا" ہے۔ (   )

4۔ ہمالیہ کی چوٹیاں جھاڑیوں سے ڈھکی ہوتی ہیں۔ (   )

5۔ نینی تال سے گیارہ اور بھیم تال سے دو میل کی دوری پر سات جھیلیں ہیں۔ (   )

6۔ نینی تال کو "پہاڑوں کی ملکہ" کہا جاتا ہے۔ (   )

III۔ سوچیے اور لکھیے:

1۔ زاہد کے والد اگر نینی تال جانے کے لیے تیار نہ ہوتے تو وہ اپنی چھٹیاں کس طرح گزارتا؟

....

....

2۔ پہاڑی مقامات کی تفریح گاہوں کو "گرمائی آرام گاہ" کہا جاتا ہے۔ کیوں؟

....

....

3۔ سیر و تفریح سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟

....

SCERT TELANGANA

....

4۔ ’’سیر و تفریح‘‘ سے متعلق ایک مختصر پیرا گراف لکھیے۔

....

....

5۔ عام طور پر آپ گرما کی چھٹیاں کس طرح گذارتے ہیں؟ مختصراً لکھیے۔

IV۔ لفظیات:

(الف): شروع میں بامعنی لفظ لگا کر مرکب لفظ بنائیے۔

مثلاً: تفریح + گاہ = تفریح گاہ

1۔ .... + فروش = ...

2۔ .... + باز = ...

3۔ .... + ساز = ...

4۔ .... + دار = ...

5۔ .... + خانہ = ...

(ب) نیچے دیے ہوئے لفظوں کے ہم معنی الفاظ، حروف کے جال سے تلاش کیجیے اور خالی جگہوں میں لکھیے۔

ر	ا	ن	ی	ا	ب
ا	چ	م	ز	ہ	ی
ن	چ	ن	ن	ا	و
د	ج	ا	جھ	ن	پ
ا	م	س	ی	ن	ا
ز	ع	ب	ل	گ	ر
ح	م	ا	ی	ت	ی

مثال = انتخاب = چُننا (چ ن ن ا)

شمار کرنا = ...

SCERT TELANGANA

موزوں = ...

تال = ...

لطف = ...

اکٹھا = ...

تائید = ...

ملکہ = ...

طرز = ...

(ج) ذیل کی مثال کی طرح دیئے گئے جملوں میں خط کشیدہ لفظ کو مناسب انداز میں بدل کر لکھیے۔

مثال: احمد اُس دن بہت خوش تھا۔ اس کی خوشی اس کے چہرے سے جھلک رہی تھی۔

1۔ جہاز کے ڈوبنے کا بڑھیا کو بہت دُکھ ہوا۔ سارا دن وہ .... رہی۔

2۔ دولت سے سکھ خریدا نہیں جاتا۔........ وہی ہے جو اپنوں میں ہے۔

3۔ جو دلیر ہوتے ہیں وہ مشکل وقتوں میں .... سے کام لیتے ہیں۔

4۔ جب گرم ہوائیں چلتی ہیں تو .... بڑھ جاتی ہے۔

5۔ جس کا دل نرم ہوتا ہے وہ .... سے پیش آتا ہے۔

V۔ تخلیقی اظہار

1۔ زاہد کی طرح آپ بھی اپنے کسی پسندیدہ مقام یا سفر کے واقعات کو اپنی ڈائری میں لکھیے۔

2۔ اپنے گھر کے افراد کی مدد سے چار مینار کا ماڈل تیار کیجیے۔ اور کمرہ جماعت میں مظاہرہ کیجیے۔

3۔ چار مینار/تاج محل کی تصویر اتاریے، رنگ بھریے اور چار جملے لکھیے۔

VI۔ توصیف

1۔ زاہد کو ڈائری لکھنے کی عادت ہے۔ آپ کس طرح سے اس کی ستائش کروگے؟

....

....

2۔ آپ نے کسی تاریخی عمارت کو دیکھا ہو تو اُس کی توصیف کرتے ہوئے ایک مضمون لکھیے۔

SCERT TELANGANA

آپ نے پچھلے سبق میں پڑھا کہ

اسم کے بجائے استعمال ہونے والا کلمہ **ضمیر** کہلاتا ہے۔

(الف) ذیل کے جملوں میں ضمیر کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ میں حاضر ہوں۔ (   )　　2۔ وہ چلا گیا۔ (   )

3۔ تم کب آوگے۔ (   )　　4۔ آپ کون ہیں۔ (   )

5۔ یہ کتاب اچھی ہے۔ (   )　　6۔ ہم کو جانا ہے۔ (   )

مشق II ۔ان جملوں کو ضمیر سے مکمل کیجیے۔

1۔ ....کل جا رہا ہوں　　2۔ .... نے موٹر سیکل خریدی

3۔ ....اچھا کمپیوٹر ہے　　4۔ .... کہاں جا رہے ہو۔

5۔ ....کو اسکول جانا ہے　　6۔ ....قدیم عمارت ہے۔

منصوبہ کام

1۔ چند ایک تفریحی مقامات کی فہرست تیار کیجیے۔اور ان سے متعلق اہم معلومات اپنے دوستوں، والدین اور اساتذہ سے معلوم کر کے جدول کی شکل میں لکھیے؟

2۔ آپ کو سیر و تفریح کے لیے کسی ایک مقام پر جانا ہے۔اُس سے متعلق تفصیلی پروگرام اور منصوبہ بندی کس طرح کروگے؟ لکھیے۔

کیا میں یہ کر سکتا ہوں/کر سکتی ہوں

☆ سبق پڑھ کر مطلب بیان کر سکتا/کر سکتی ہوں　　ہاں/نہیں

☆ سیر و تفریح پر جانے سے قبل منصوبہ بندی کر سکتا/کر سکتی ہوں　　ہاں/نہیں

☆ پسندیدہ مقام یا سفر کے واقعات کو اپنی ڈائری میں لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں　　ہاں/نہیں

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کر سکتا/کر سکتی ہوں　　ہاں/نہیں

خوبصورتی کے تلاش میں ہم چاہے پوری دنیا کا چکر لگا ئیں اگر وہ ہمارے اندر نہیں تو کہیں نہیں ملے گی۔(ایمرسن)

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

پیاری ماں

پیاری ماں ، مجھ کو تیری دُ عا چاہیے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

لوری گا گا کے مجھ کو سُلاتی ہے تو'
مسکرا کر سویرے جگاتی ہے تو'
مجھ کو اس کے سوا اور کیا چاہیے
پیاری ماں، مجھ کو تیری دعا چاہیے

تیری ممتا کے سائے میں پھولوں پھلوں
تھام کر تیری اُنگلی میں بڑھتا چلوں
آسرا بس ترے پیار کا چاہیے
پیاری ماں، مجھ کو تیری دُعا چاہیے

تیری خدمت سے دنیا میں عزّت میری
تیرے قدموں کے نیچے ہے جنّت میری
عمر بھرسر پہ سایہ ترا چاہیے
پیاری ماں، مجھ کو تیری دُعا چاہیے۔

پیاری ماں ، مجھ کو تیری دُ عا چاہیے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

SCERT TELANGANA

13. بچت

چوتھا یونٹ

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- اس تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟
- عورتیں کیا کر رہی ہیں؟ اور وہ آپس میں کیا باتیں کر رہی ہونگی؟
- کیا پانی کا اس طرح بہہ جانا اچھی بات ہے؟ کیوں؟
- پانی کا استعمال ہمیں کیسے کرنا چاہئے؟

بچّو ! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA

ٹن ٹن ٹن گھنٹی بجی، تمام بچے دوپہر کے کھانے کے لیے مدرسے کے برآمدہ میں جمع ہوئے۔ دسترخوان بچھایا گیا، کھانے سے پہلے کی دعا پڑھی اس کے بعد سب بچے کھانا کھانے لگے۔ بعض بچوں نے کھانا پورا کھایا اور بعض نے کھانا بچا کر کوڑے دان میں ڈال دیا۔ چند طلباء نے ہاتھ اور برتن دھونے کے بعد نلوں کو کھلا چھوڑ دیا۔ اور پانی بہتا رہا۔

کچھ دیر بعد دوسرے بچے نل کے پاس پہنچے تو دیکھا نل میں پانی آنا بند ہو گیا۔ اسکول کے صدر مدرس جناب اقبال صاحب ان سب باتوں کا جائزہ لے رہے تھے۔ کھانے کے بعد اقبال صاحب نے تمام بچوں کو مدرسے کے برآمدہ میں جمع کیا اور کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ لوگ کھانا اور پانی ضائع کر رہے ہیں۔ اس لیے میری باتیں آپ لوگ غور سے سنیے اور اس پر عمل کیجیے۔ وہ یہ کہ آپ لوگ کھانا برتن میں اتنا ہی لو جتنی کہ آپ کو بھوک ہو۔ پانی استعمال کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ پانی ضائع نہ ہو۔

SCERT TELANGANA

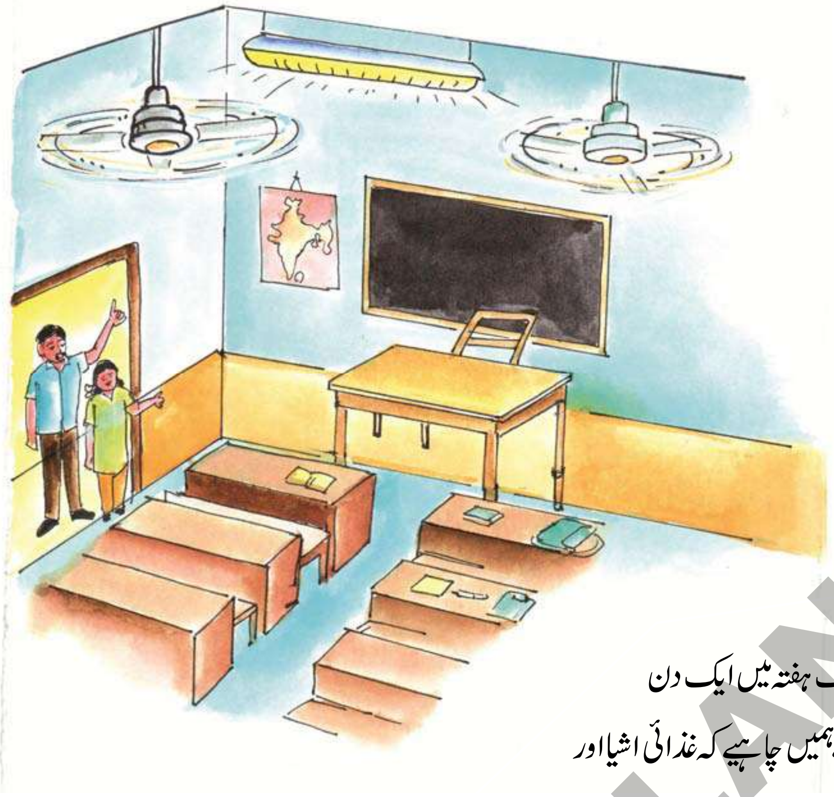

ابھی آپ نے دیکھا کہ پانی کے ضائع ہوجانے سے دوسروں کو پانی مل نہ سکا۔اس کے لیے چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ نل کو ہم نے ٹھیک طرح سے بند کیا یا نہیں یا آدھا کھلا ہی چھوڑ دیا۔اس سے پانی ضائع ہوجائے گا۔اگر ہم اس پر عمل نہ کریں تو مستقبل میں پانی ملنا مشکل ہوجائے گا۔ کیوں کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ پانی کی قلت کی وجہ سے صرف ہفتہ میں تین دن ہی پینے کا پانی سربراہ کیا جارہا ہے۔اگر ہمارا رویہ ایسا ہی رہا تو وہ دن بھی آئے گا جب صرف ہفتہ میں ایک دن ہی پینے کا پانی سربراہ کیا جائے گا۔اس لیے ہمیں چاہیے کہ غذائی اشیا اور پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

اتنے میں ظہرانے کا وقت ختم ہوا اور تمام بچے اپنی اپنی جماعتوں میں چلے گئے اور جب جماعت کے پنکھے (فیان) کو استعمال کرنا چاہا تو معلوم ہوا کہ بجلی چلی گئی اور جماعت میں اس کے متعلق گفتگو ہونے لگی۔بچوں کا شور سن کر اقبال صاحب جماعت میں داخل ہوئے۔دریافت کرنے پر بچوں نے وجوہات بتائی۔تب اقبال صاحب نے بچوں سے سوال کیا کہ بجلی بار بار کیوں چلی جاتی ہے؟ بچوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔اس پر اقبال صاحب نے کہا کہ یہ قلت ہمارے غلط استعمال کی وجہ سے ہی ہے۔جب کہ ہماری زندگی بجلی کے بغیر ادھوری لگتی ہے۔اس قلت سے بچنے کے لیے ہمیں ذیل کی باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ان باتوں پر نہ صرف آپ عمل کریں بلکہ آپ کے گھر کے لوگوں اور ملنے جلنے والوں تک بھی یہ بات پہنچائیں۔جیسے

☆ کمرہ میں جب کوئی نہ ہو تو فیان، لائٹ وغیرہ کے سوئچ بند کردیں۔
☆ پانی کی موٹر کا استعمال حسب ضرورت کریں۔
☆ پانی کے گرم ہوتے ہی برقی ہیٹر بند کردیں۔
☆ بلاوجہ بجلی کی اشیاء کا استعمال نہ کریں۔

اقبال صاحب کے دیئے گئے مشوروں کو سن کر تمام بچوں نے ایک آواز ہو کر کہا کہ سر ہم آپ کی باتوں پر ضرور عمل کریں گے ان شاء اللہ۔

یہ کیجیے

I۔ سنیے، سوچ کر بولیے۔

1۔ سبق کا اہم مقصد کیا ہے؟

2۔ آپ اپنے گھر میں بجلی کا استعمال کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھیں گے؟

3۔ ہمیں پیسوں کی بچت کیوں کرنی چاہیے؟

4۔ موجودہ دور میں پانی کے بحران کا خاتمہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟ بتائیے؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سوچ کر بولیے اور لکھیے۔

(الف) ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

1۔ سبق میں جن چیزوں کی بچت کے بارے میں لکھا ہے بیان کیجیے؟

2۔ اگر ہم پانی کو ضائع کریں تو کیا ہوگا؟

3۔ بجلی کی قلت کو دور کرنے کے لیے ہمیں کیا اقدامات کرنے چاہیے؟

(ب) سبق میں موجود ایسے الفاظ کو تلاش کیجیے جن کا تعلق بجلی / برق سے ہے؟

....

....

(ج) حسب ذیل جوابات کے سوال لکھیے۔

جواب: اسکول کے صدر مدرس کا نام اقبال صاحب ہے۔

سوال: ....

جواب: ہماری زندگی بجلی کے بغیر ادھوری ہے۔

سوال: ....

جواب: کمرہ میں جب کوئی نہ ہو تو فیان اور لائٹ کے سوئچ بند کردیں۔

سوال: ....

III۔ سوچیے، لکھیے:

حسب ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1۔ آپ کے علاقہ میں پانی کی سربراہی کیسی ہے۔ چند سطور لکھیے؟

2۔ بجلی کے استعمال کے وقت کن امور کا خیال رکھنا چاہیے؟

SCERT TELANGANA

3۔ بجلی کی بچت کے لیے آپ کونسے اقدامات اپنائیں گے؟

4۔ بجلی کی ایجاد نہ ہوتی تو ہماری زندگی کیسی ہوتی ؟ لکھیے؟

IV۔لفظیات:

(الف): ذیل کے الفاظ سے درست املے والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے؟

1۔	خلت	قیلت	قلت	قی لت	( )
2۔	ذہرانہ	ظہرانہ	ظھارانہ	ظہرنہ	( )
3۔	بوہران	بوحران	بحران	بہران	( )
4۔	کمپوٹر	کامپیوٹر	کامپوٹر	کمپیوٹر	( )
5۔	ثربارہ	سربراہ	سربرہ	سربرا	( )
6۔	بچط	بچٹ	باجت	بچت	( )

(ب) : ذیل کے واحد یا جمع لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

عادت: .... = ...

چولہے: .... = ...

گڑھے: .... = ...

سوال: .... = ...

مسائل: .... = ...

معلم: .... = ...

عمل: .... = ...

ملک: .... = ...

(ج) حسب ذیل الفاظ کے مترادفات سبق سے تلاش کیجیے اور لکھیے۔

دوپہر کا کھانا: ....

کمی : ....

بنا افسوس کے: ....

سبب : ....

شروعات : ....

برقی : ....

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

(د) جدول کی مدد سے جملے بنائیے۔

پانی قریب رکھیں	کھانے کا آغاز	
بسم اللہ سے کریں	کھاتے وقت	کھانا
برتن میں ڈالیں	سیر ہو کر	
کھائیں	تھوڑا تھوڑا	
نہ کھائیں	خوب چبا کر	

مثال: کھانا خوب چبا کر کھائیں۔

....

....

....

....

V۔ تخلیقی اظہار

1۔ پانی کی بچت پر نعرے لکھیے۔

2۔ ذیل کے مکالموں کو ڈرامے کے انداز میں پیش کیجیے۔

پردہ اُٹھتا ھے

ماں: (اپنے بیٹے سے) بیٹا۔ ذرا نل سے بالٹی میں پانی لے آؤ۔

بیٹا: اچھا امی جان۔ (بچہ بالٹی لے کر نل پر جاتا ہے)

بچہ نل پر جا کر سوچ میں گم ہو جاتا ہے۔

ماں: ارے بیٹے تم یہ کیا کر رہے ہو۔ وہ دیکھو پانی ضائع ہو رہا ہے۔ نل فوری بند کرو۔

(بچہ نل بند کرنے کی اداکاری کرتے ہوئے)

ماں: ارے یہ کیا بیٹا۔ دیکھو نل کو ٹھیک طرح سے بند نہیں کیا۔ پانی ضائع ہو رہا ہے۔

بیٹا: (دوبارہ نل بند کرنے کی اداکاری کرتے ہوئے)

ماں: بیٹے بالٹی سے اتنا پانی کیوں گرا رہے ہو۔

SCERT TELANGANA

بیٹا: امّی جان۔ یہ بالٹی بھری ہوئی ہے اس لیے پانی گر رہا ہے۔

ماں: تم اتنا پانی بھرے ہی کیوں کہ پانی ضائع ہو جائے۔

بیٹا: اچھا امّی جان۔ میں ان تمام باتوں کا خیال رکھوں گا۔

پردہ گرتا ھے

VI۔ توصیف

1۔ آپ کے گاؤں/محلہ/شہر میں پانی کے بچت کے لیے ایک کمیٹی بنا کر مختلف اقدامات کیئے جا رہے ہیں۔ آپ اُس کمیٹی کے ارکان کی توصیف کرتے ہوئے اخبار میں اشاعت کے لیے ایک خبر نامہ تیار کیجیے۔

VII۔ زبان شناسی

(الف) ان مرکب الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ محنتی لڑکا ☆ شریف آدمی

☆ کالا کوّا ☆ خوش نما منظر

ان مرکب الفاظ میں ''محنتی، شریف، کالا اور خوشنما کے ذریعے لڑکا، آدمی، کوّے اور منظر'' کی خصوصیت بیان کی جا رہی ہیں۔

> صفت: ایسے الفاظ جو اسم کی خوبی یا کیفیت کو بیان کرتے ہوں **صفت** کہلاتے ہیں۔

(ب) ان مرکب الفاظ میں صفت کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ گول گنبد (   ) 2۔ پرانا کاغذ (   )

3۔ گرم دودھ (   ) 4۔ اچھی کتاب (   )

5۔ ذہین لڑکا (   ) 6۔ عمدہ غذا (   )

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

منصوبہ کام

1۔ آپ کے گاؤں رشہر میں موجود پانی کے مختلف قدرتی ذرائع کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیجیے۔ اور اُس پر ایک رپورٹ تیار کیجیے۔

2۔ آپ کے گھر کی بجلی کے بل کی بچت کے لیے منصوبہ بنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں

☆ سبق پڑھ کر مطلب سمجھ سکتا ہوں/سمجھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆ دی گئی ہدایات کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆ بجلی/پانی کی بچت کے لیے اقدامات کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆ دی گئی ہدایت کے مطابق ڈرامہ پیش کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہا ں/نہیں

☆ انسان کی سمجھداری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔(مفہومِ حدیث)

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

چوتھا یونٹ

14. نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- اوپر دی گئی تصویر میں لڑکا کیا کر رہا ہے؟ اور انکے درمیان کیا گفتگو ہو رہی ہوگی؟
- دوسری تصویر میں لڑکی اللہ تعالیٰ سے کیا مانگ رہی ہوگی؟
- تیسری تصویر میں لڑکی کیا کر رہی ہے؟
- یہ تمام خوبیاں جس انسان میں موجود ہوتی ہیں اُس کو لوگ کیسا سمجھتے ہیں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

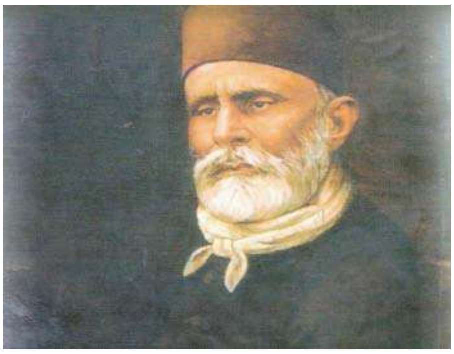

سچ بولو سچے کہلاؤ
سچ کی سب کو ریس دلاؤ

جب اوروں کو راہ بتاؤ
خود رستے پر تم آجاؤ

قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

ہوگی تم میں گر ستھرائی
سب سیکھیں گے تم سے صفائی

ہمسائے کی دیکھ بھلائی
چھوڑتے ہیں ہمسائے برائی

قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

ہے جس گھر میں ایک بھی اچھا
واں نہ رہے گا نام برے کا

SCERT TELANGANA

تم بھی چلن دکھلاؤ کچھ ایسا
جس سے ہو سارے جگ میں اجالا

قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

جو پڑھنے میں کرتے ہیں محنت
سیکھتی ہے شوق، اس سے جماعت

ہوتی ہے جن کو کھیل کی عادت
دیتے ہیں سب کو کھیل کی رغبت

قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

محنت کرکے جو ہیں کماتے
سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے

جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے
سب کو اپاہج وہ ہیں بناتے

قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

(مولانا الطاف حسین حالؔی)

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

یہ کیجیے

I۔ سنیے۔سوچ کر بولیے۔

1۔ اس نظم کو ترنم سے پڑھیے؟

2۔ ہم کون کون سے کام کریں گے تو نیک کہلائیں گے؟

3۔ پڑوسیوں کے ساتھ ہمارا سلوک کیسا ہونا چاہیے؟

4۔ ”ہوگی تم میں گر ستھرائی۔سب سیکھیں گے تم سے صفائی“ شاعر نے ایسا کیوں کہا؟

II۔روانی سے پڑھیے،سمجھ کر بولیے۔لکھیے۔

(الف) نظم میں ”پڑھنے اور کھیلنے“ کے متعلق جو اشعار دیے گئے ہیں وہ سنائیے اور لکھیے۔

....

....

(ب) ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

(1) ’جب اوروں کو راستہ بتلاؤ خود راستے پر تم آجاؤ‘ کا کیا مطلب ہے؟

....

(2) اچھا پڑھنے سے کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

....

(3) اگر ہم سستی اور کاہلی کرتے ہیں تو کیا نقصان ہوتا ہے؟

....

(ج) ذیل میں دیے گئے الفاظ،نظم کے کس شعر میں ہیں۔اُس شعر کو لکھیے۔

(1) راہ = ...

....

(2) محنت = ...

....

(3) کھیل = ...

....

SCERT TELANGANA

(4) صفائی = ...

....

(د) ذیل میں اچھے کام اور بُرے کام کی ایک فہرست دی گئی ہے۔
نیکیوں پر (✓) اور برائیوں پر (x) کا نشان لگائیے۔

1۔ سچ بولنا .... ( )
2۔ دوسروں کو ستانا........... ( )
3۔ پڑوسیوں کے ساتھ میل جول نہ رکھنا۔ ( )
4۔ محنت کرنا .... ( )
5۔ محتاجوں کی مدد کرنا...... ( )
6۔ ضد کرنا .... ( )
7۔ خوب/اچھا پڑھنا...... ( )
8۔ دوستوں کی مدد کرنا...... ( )

(ھ) ذیل کے جملوں کو نظم کے لحاظ سے ترتیب دیجیے۔

(1) ہم کو چاہیے کہ ہم دوسروں کو راستہ بتائیں-
(2) ہم کو محنت سے پڑھنا چاہیے۔
(3) جو لوگ کاہل ہوتے ہیں وہ دوسروں کو بھی اپاہج بنا دیتے ہیں۔
(4) ہم کو چاہئے کہ پڑوسیوں کی مدد کریں۔

....

....

....

....

....

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

III۔سوچیے۔ لکھیے۔

(الف) ذیل کے اشعار کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

محنت کرکے جو ہیں کماتے سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے
جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے سب کو اپاہج وہ ہیں بناتے

(ب) ''نیک بنو، نیکی پھیلاؤ۔'' اس کی وضاحت کیجیے۔

(ج) ہم سب کو سچ کے ریس کی ضرورت ہے کیوں؟

(د) آپ کون کونسے نیک کام کرتے ہیں؟ لکھیے۔

IV۔لفظیات

(الف) نظم میں ''ت'' اور ''ی'' پر ختم ہونے والے الفاظ ہیں ان کی نشاندہی کرتے ہوئے لکھیے۔

....

....

(ب) ذیل میں دیے گئے شعر کے الفاظ اور حروف بکھرے ہوئے ہیں ان کو ترتیب دیتے ہوئے شعر مکمل کیجیے۔

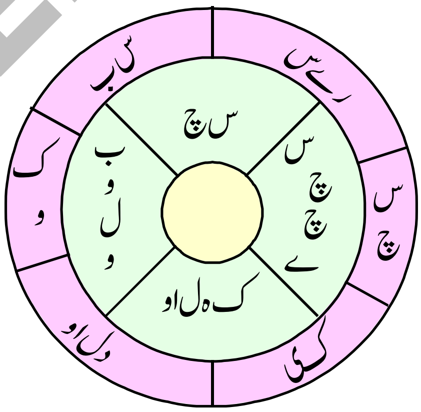

SCERT TELANGANA

(ج) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی ضد بنا کر ان الفاظ کو نظم میں تلاش کیجیے۔

جھوٹ x ....

بدی x ....

گندگی x ....

بُرا x ....

کاہل x ....

تندرست x ....

V۔ تخلیقی اظہار:

1۔ نیکی کے عنوان پر تقریر لکھیے۔

2۔ نظم میں چند تصویریں دی گئی ہیں۔ نظم میں موجود اشعار کی مناسبت سے آپ بھی چند تصویریں اُتاریئے، اُن میں رنگ بھریے اور کمرہ جماعت میں آویزاں کیجیے

VI۔ توصیف

1۔ آپ کے محلے میں کسی نیک آدمی کو دیکھ کر آپ انھیں نیک کیوں سمجھتے ہیں؟ لکھیے۔

2۔ آپ ایک شریف اور نیک انسان سے ملتے ہیں تو اُن کے ساتھ آپ کا سلوک کیسا ہونا چاہیے؟ لکھیے اور اُن کے اوصاف کی تعریف کیجیے۔

3۔ اپنے والدین کی خدمت کرنے والے آپ کے ایک دوست کی تعریف کرتے ہوئے اپنے والد کو خط لکھیے۔

VII۔ زبان شناسی

آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی اسم کی خوبی یا خامی یا کیفیت بیان کرنا صفت کہلاتا ہے۔

مشق I۔ ذیل کے جملوں میں صفت کی نشاندہی کیجیے۔

SCERT TELANGANA

1۔ یہ آدمی ایماندار ہے۔

2۔ گلاب کا پھول نازک ہوتا ہے۔

3۔ کتا لالچی جانور ہے۔

4۔ زمین سخت ہے۔

5۔ کمزور شخص کی مدد کرنی چاہیے۔

6۔ چار مینار شاندار عمارت ہے۔

مشق II۔ ان جملوں کو مناسب صفت سے مکمل کیجیے۔

1۔ دنیا .... ہے۔ 2۔ اسلم .... لڑکا ہے

3۔ جبین ...... لڑکی ہے۔ 4۔ لال قلعہ .... عمارت ہے۔

5۔ یہ برتن .... ہے۔ 6۔ میدان .... ہے۔

منصوبہ کام

1۔ اپنے مدرسہ کے کتب خانے یا اخبار یا رسالوں سے چند ایسے اشعار جمع کیجیے جو نیکی کی طرف راغب کرتے ہیں۔

2۔ آپ کے قرب وجوار میں کوئی سماجی خدمت گار ہو تو اُن سے ملاقات کرتے ہوئے اُن کا انٹرویو کیجیے۔ کمرہ جماعت میں سب کو پڑھ کر سنائیے۔

3۔ نیک عادات سے متعلق اقوال جمع کیجیے اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں

☆ نظم کو ترنم سے پڑھ سکتا / پڑھ سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ اشعار کی مناسبت سے تصویریں بنا سکتا / بنا سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ نیکی اور بھلائی کے کام انجام دے سکتا / دے سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

☆ تھوڑا سا جھوٹ بھی انسان کو ملیا میٹ کر دیتا ہے جیسے دودھ کو ایک بوند زہر۔ (گاندھی جی)

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

15۔ پڑھائی اور کھیل

چوتھا یونٹ

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

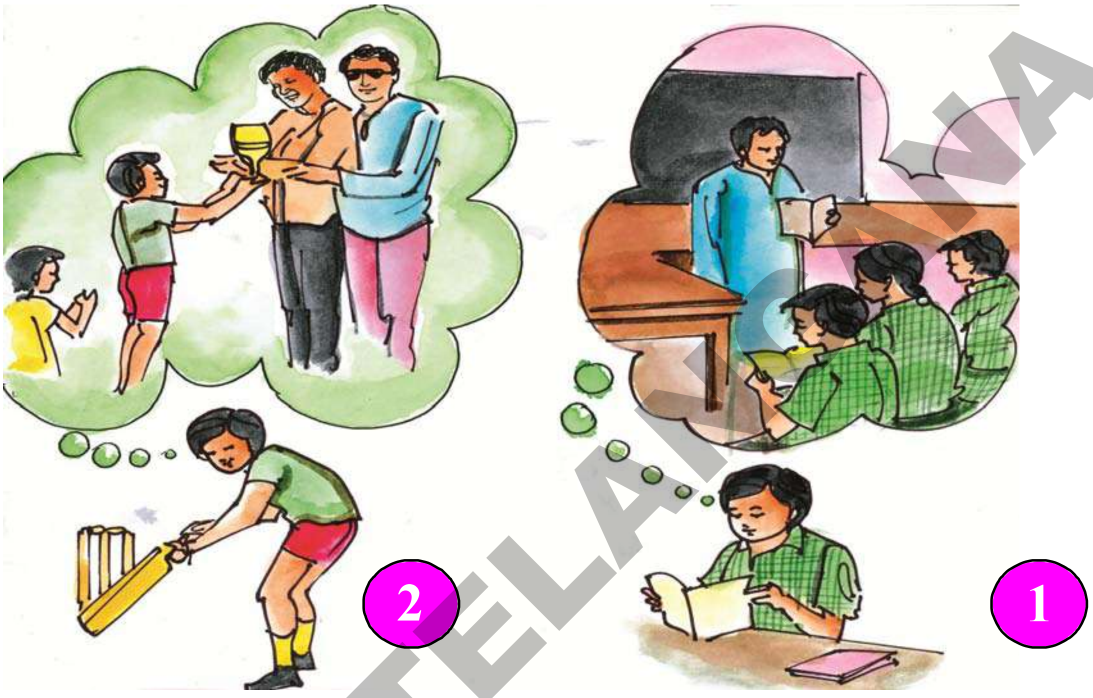

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- پہلی تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟
- دوسری تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟
- آپ کو کونسا کھیل پسند ہے اور کیوں؟
- تعلیم کے ساتھ ساتھ اور کیا ضروری ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

وارث کو پڑھائی سے اتنی دلچسپی تھی کہ وہ پڑھنے لکھنے کے سوا اور کوئی کام نہیں کرتا تھا۔ اس کے والدین اسے بہت سمجھاتے تھے کہ بیٹا! پڑھنے کے ساتھ تھوڑا کھیل کود کرلیا کرو، لیکن وارث بالکل نہیں کھیلتا تھا۔

ایک دن وارث اپنی جماعت میں بیٹھا اردو کی کتاب پڑھ رہا تھا تو اس کے دوست نے آ کر پوچھا کہ کیا تم آج دوپہر کے وقفہ میں کھیلو گے؟ وارث نے کہا، یار! تم تو جانتے ہو کہ مجھے کھیلوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ دوست نے پوچھا، مگر کیوں؟ وارث نے کہا! ''میں کھیل سے زیادہ اپنی تعلیم کو اہمیت دیتا ہوں، کیوں کہ میں پڑھ لکھ کر کچھ بننا چاہتا ہوں۔ دوست نے کہا، سبھی پڑھ لکھ کر کچھ بننا چاہتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی پڑھائی پر اتنا زور نہیں دیتا جتنا تم دیتے ہو۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ تھوڑا کھیلنا بھی ضروری ہے۔ وارث بولا'' ہوسکتا ہے! لیکن میں نہیں کھیلوں گا''۔ دوست نے کہا اچھا! مت کھیلو کم از کم کھیل دیکھ تو لو۔ وارث اس پر راضی ہوگیا۔

جب وقفہ کی گھنٹی بجی تو وارث اپنی اردو کی کتاب لے کر اپنے دوست کے ساتھ میدان میں آ گیا اور اپنی کتاب کھول کر بیٹھ گیا۔ اس کا دوست باقی لڑکوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔ وارث تھوڑا پڑھتا اور تھوڑی دیر کے لیے کھیل دیکھنے لگتا۔

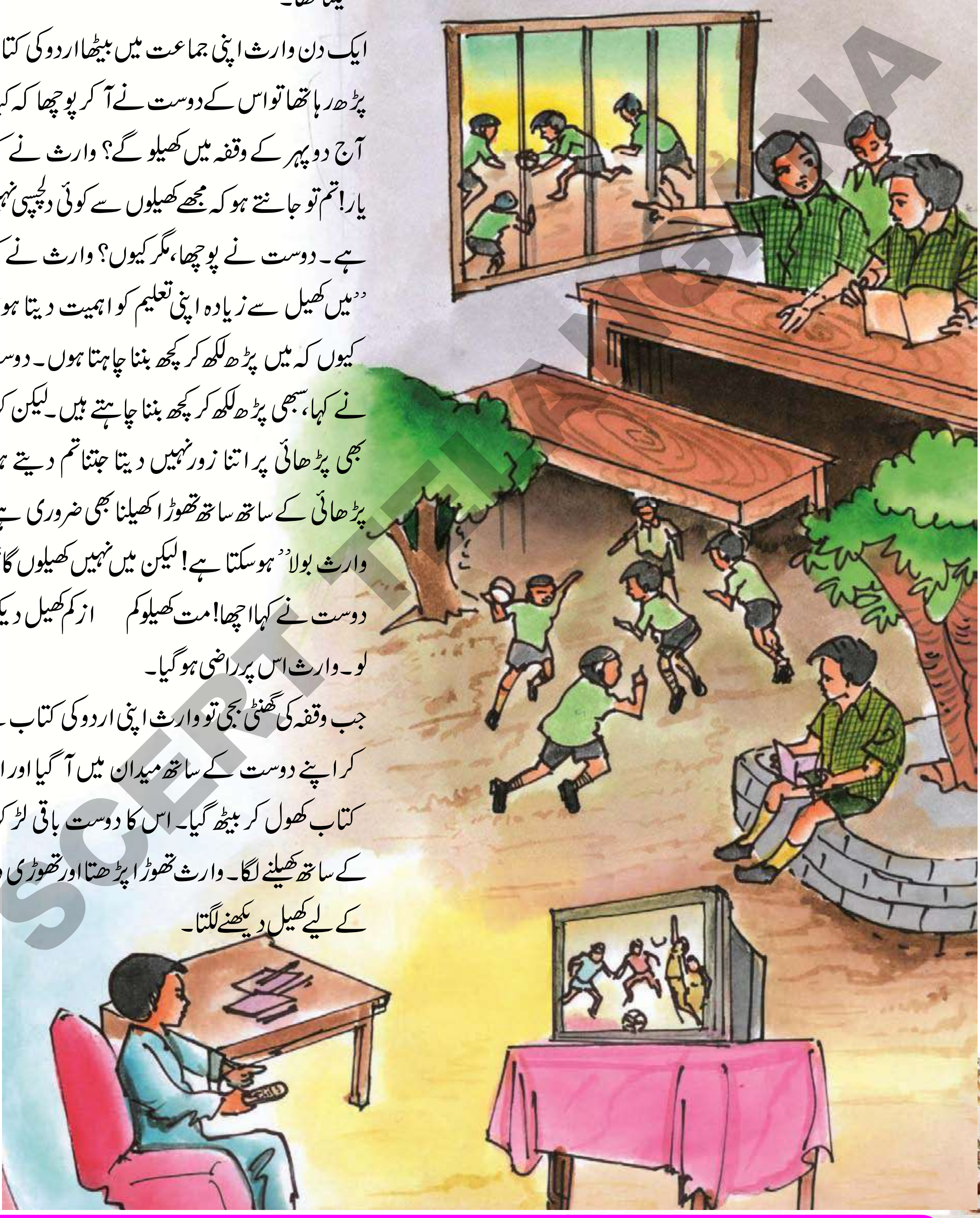

SCERT TELANGANA

چھٹی کے بعد وارث گھر آیا۔ حسب معمول نہایا دھویا کپڑے بدلے کھانا کھایا اور سو گیا۔ شام کو اٹھا تو منہ ہاتھ دھو کر ہوم ورک کرنے بیٹھ گیا۔ ہوم ورک سے فارغ ہوا تو سوچنے لگا کہ اب تو میرے پاس کوئی کام نہیں ہے، کیوں نہ تھوڑی دیر کے لیے کھیل کا کوئی پروگرام ہی دیکھ لوں۔ اس نے ٹی وی کھولا اور فٹ بال میچ دیکھنے لگا۔ اس کے والدین اسے فٹبال میچ دیکھتے ہوئے دیکھا تو یہ سوچ کر خوش ہوئے کہ وارث اگر کھیل میں حصہ نہیں لیتا تو کم از کم کھیل دیکھتا تو ہے۔ وارث کے ابو اس کے پاس آ کر بیٹھ گئے اور میچ دیکھنے لگے۔

اگلے دن جب وارث اسکول آیا تو اس کے دوست نے پوچھا کہ کیا کل تم نے ٹی وی پر کرکٹ میچ دیکھا تھا؟ وارث نے کہا کہ کرکٹ تو نہیں لیکن فٹبال میچ ضرور دیکھا تھا۔ دوست نے پوچھا کہ کتنے گول ہوئے تھے؟ وارث اسے گول کے بارے میں بتانے لگا، اتنے میں کلاس کی گھنٹی بج گئی۔ دونوں کلاس میں چلے گئے۔ استاد نے تعلیم کے متعلق ایک سوال پوچھا جس کا جواب وارث کے علاوہ اور کوئی نہ دے سکا۔ ایک بچے نے کہا، سر! وارث سے آپ پڑھائی کے متعلق کوئی بھی سوال کرلیں، یہ اس کا جواب آسانی سے دے دے گا۔ لیکن کھیل کے بارے میں کوئی بھی سوال کریں گے تو اس کا جواب نہیں دے سکے گا۔ کیوں کہ یہ کسی بھی کھیل میں حصہ نہیں لیتا۔

استاد نے وارث کو سمجھایا کہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلنا بھی چاہیے کیوں کہ کھیلنے سے انسان کا دماغ تازہ رہتا ہے اور اسے کھیل کی معلومات بھی حاصل ہوتی ہیں۔ پھر جو پڑھائی کے ساتھ کھیل میں بھی ماہر ہوتے ہیں وہ زندگی کے ہر شعبے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ وارث نے استاد سے کہا، سر! آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ میں آج یہ عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کھیلوں میں بھی ضرور حصہ لوں گا۔

اس بات پر سب بچوں نے خوشی سے تالیاں بجائیں اور استاد نے ان بچوں کو جنہوں نے ان کے سوال کا جواب نہیں دیا تھا، سمجھایا کہ تم لوگوں کو کھیل کے ساتھ پڑھائی میں بھی دلچسپی لینی چاہیے۔ کیوں کہ میرے سوال کا جواب وارث کے بجائے تم لوگ دیتے تو مجھے خوشی ہوتی۔ ان بچوں نے بھی عہد کیا کہ اب وہ کھیل کے ساتھ ساتھ پڑھائی میں بھی دلچسپی لیں گے۔

اب وارث پڑھائی کے ساتھ ساتھ ہر کھیل میں خوشی سے شرکت کرتا اور والدین اسے پڑھتا اور کھیلتا دیکھ کر بہت خوش ہوتے۔ اور اس کے حاصل کئے ہوئے انعامات دیکھ کر فخر محسوس کرتے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

یہ کیجیے

I۔ سنیے، سوچ کر بولیے

1۔ یہ سبق کس کے بارے میں ہے؟

2۔ آپ کو کونسا کھیل پسند ہے۔ کیوں؟

3۔ اگر آپ وارث کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

4۔ فرض کیجیے کہ آپ کے دوست کو کھیل میں دلچسپی نہیں ہے۔ آپ اسے کیسے کھیل کی جانب مائل کریں گے؟

5۔ کھیل سے انسان میں کیسے خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

(الف) سبق میں لفظ ''کھیل'' کا استعمال کتنی مرتبہ ہوا ہے۔ نشاندہی کیجیے۔

(ب) سبق پڑھیے ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے؟

1. وارث نے ٹیلی ویژن پر کونسا کھیل دیکھا اور کیوں؟

2. وارث نے کیا عہد کیا؟

3. وارث کے استاد نے کھیل کی اہمیت کیسے بیان کی؟

4. تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل ضروری ہے۔ کیوں؟ لکھیے۔

5. اپنے بچوں کی کن باتوں پر والدین فخر محسوس کرتے ہیں۔

III۔ سوچیے، سمجھ کر لکھیے :

1. آپ کے پسندیدہ کھیل کے بارے میں چند سطور لکھیے؟

2. ''صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے''۔ وضاحت کیجیے۔

3. آپ کے علاقے میں کونسے کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ ان کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

4۔ کسی بھی کھیل میں ہارنے کے بعد آئندہ جیت کے لیے آپ کیا اقدامات کریں گے؟

SCERT TELANGANA

IV۔لفظیات:

(الف) : پڑھ لکھ کر، نہادھوکر، ایسے چند الفاظ سبق میں دیئے گئے ہیں انہیں تلاش کر کے لکھیے۔

1. ....   2. ....

3. ....   4. ....

5. ....   6. ....

(ب) : حسب ذیل کرکٹ کی اصطلاحات کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

مثال: بیٹسمین = بلے بازی کرنے والے کھلاڑی کو بیٹسمین کہتے ہیں۔

1. وکٹ کیپر = ...

2. بولر = ...

3. فیلڈر = ...

4. امپائر = ...

V۔تخلیقی اظہار

(الف) 'کھیل' کے عنوان پر کوئی ایک نظم ترنم سے پڑھیے۔

(ب) کہانی مکمل کیجیے........؟

نیلوفر اپنے پڑھائی کے کمرے میں بیٹھی امتحان کی تیاریوں میں مصروف تھی۔ اتوار کا دن تھا۔ اس کے چھوٹے بھائی عادل کا اسکول بند تھا اور وہ گھر پر ہی کھیل کود میں مگن تھا۔ ان کے ابو اور امی سامان خریدنے بازار گئے تھے۔ اس لیے عادل کو موج مستی کی آزادی مل گئی تھی۔ اس نے ڈرائنگ روم میں رکھے ریڈیو کو اونچی آواز میں بجانا شروع کر دیا اور موسیقی کی دھن پر خود بھی زور زور سے گانے اور تھرکنے لگا۔

نیلوفر کا دھیان پڑھائی سے بار بار بھٹک رہا تھا۔ اس نے عادل سے ریڈیو کی آواز کم کرنے کو کہا، لیکن عادل اپنی دھن میں مست تھا۔ اس نے نیلوفر کی ایک نہ سنی اور............

(ج) آپ اپنے دوست کے گھر گئے' وہاں آپ نے خوب کھیلا اور بہت خوش ہوئے۔ آپ نے کونسا کھیل کس طرح کھیلا اس کے بارے میں ایک مضمون لکھیے؟

SCERT TELANGANA

VI۔توصیف

1۔ آپ کا دوست کھیل کے مقابلے میں ہار جانے کے باوجود جیتنے والے کی تعریف کرتا ہے۔ اس کے اس رویے کی ستائش آپ کس طرح کریں گے۔

2۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے ورلڈ کپ 2011 جیتا۔ ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے اپنے دوست کے نام خط لکھیے۔

(الف) ان جملوں پر غور کیجیے۔

☆ احمد کی کتاب ☆ نعمان کا گھر

☆ میز پر قلم ہے ☆ گھر سے نکلا۔

اوپر کے تمام جملے تین لفظوں سے بنائے گیے ہیں۔

پہلے لفظ کو دوسرے سے جوڑنے کے لیے کا، کی، پر اور سے کا استعمال کیا گیا ہے۔

دو لفظوں کا تعلق بتانے کے لیے جن حروف کا استعمال کیا جاتا ہے وہ حروف ''حروف ربط'' کہلاتے ہیں۔

ذیل کے جملوں کو حروف ربط سے مکمل کیجیے۔

1۔ مدرسہ وقت..........آؤ۔

2۔ گھر.............دروازہ۔

3۔ ڈال..........آم لٹک رہا ہے۔

4۔ تم .... پڑھنا ہے۔

5۔ راشد.............کھانا کھایا۔

6۔ گلاس..........پانی ہے۔

منصوبہ کام

1۔ اپنے پسندیدہ کھلاڑیوں کی تصاویر جمع کیجیے اور ان کے متعلق ایک البم بنائیے۔

2۔ آپ کے گاؤں/شہر میں کھلونے تیار ہوتے ہوں تو وہاں جا کر دیکھیے کہ کھلونے کس طرح تیار کیے جاتے ہیں۔ معلومات حاصل کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں

☆ سبق کو روانی سے پڑھ کر سمجھ سکتا ہوں/سمجھ سکتی ہوں ۔ ہاں/نہیں

☆ کھیل کی اہمیت اور فائدے بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

☆ دی گئی ہدایت کے مطابق مضمون لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

☆ مختلف کھیلوں کے بارے میں وضاحت کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

چوتھا یونٹ

16۔ شاہد کا خواب

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

- دی گئی تصویر میں لڑکا کیا کر رہا ہے؟
- وہ خواب میں کیا دیکھ رہا ہوگا؟
- آپ نے کبھی انعام حاصل کیا ہے تو سنائیے کیسے اور کیوں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں تلاش کیجیے۔ یا اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔
- سبق کی تصویریں دیکھیے۔ سبق میں موجود مواد کا تصور کیجیے۔ بولیے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

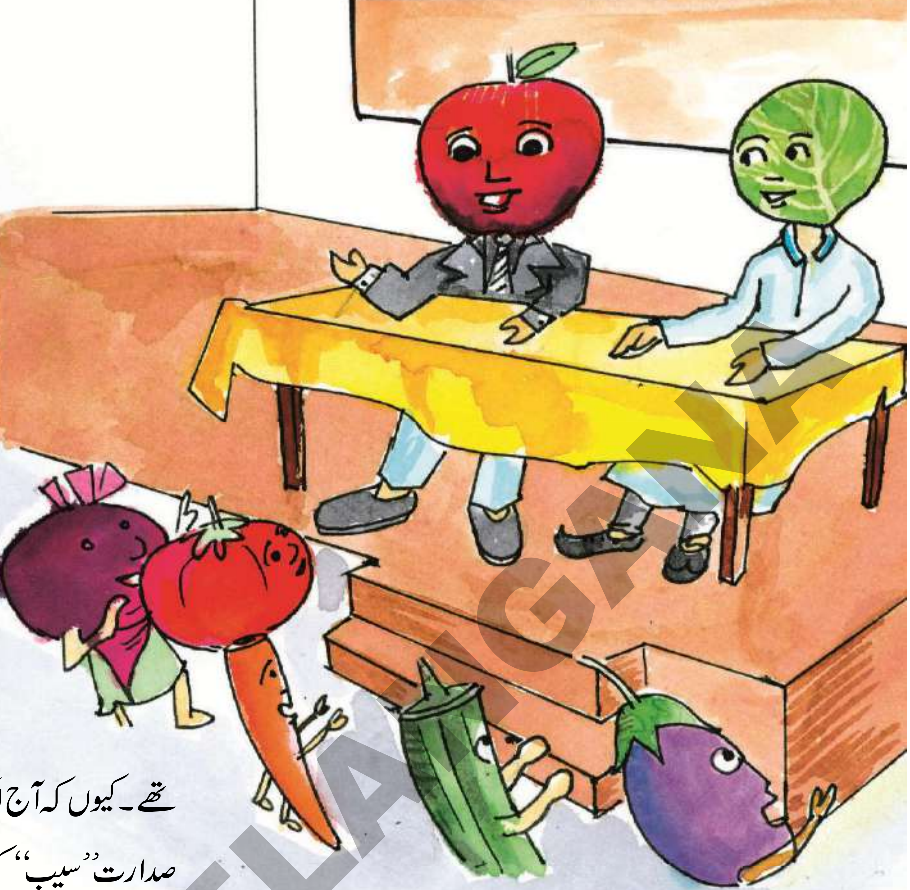

آج اسلم کی سالگرہ تھی۔ جس میں شاہد کو دعوت تھی۔ شاہد اپنے دوستوں کے ساتھ سالگرہ میں گیا۔ وہاں مختلف کھانے سجائے گئے تھے۔ انہیں دیکھ کر شاہد اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکا اور ڈٹ کر خوب کھایا۔ گھر آکر وہ جلد ہی بستر پر دراز ہو گیا اور وہ خوابوں کی دنیا میں پہنچ گیا۔ وہ خواب میں دیکھتا ہے کہ بازار میں بڑی ہل چل تھی۔ ترکاریاں اور پھل اِدھر اُدھر دوڑ لگاتے ہوئے کاموں میں مصروف تھے۔ کیوں کہ آج ایک جلسہ منایا جانے والا تھا۔ جس کی صدارت ''سیب'' کو سونپی گئی تھی اور مہمان خصوصی گوبھی کو بنایا گیا تھا۔ سیب سوٹ پہنے اور گوبھی شیروانی زیب تن کیے جلسہ گاہ میں داخل ہوئے۔

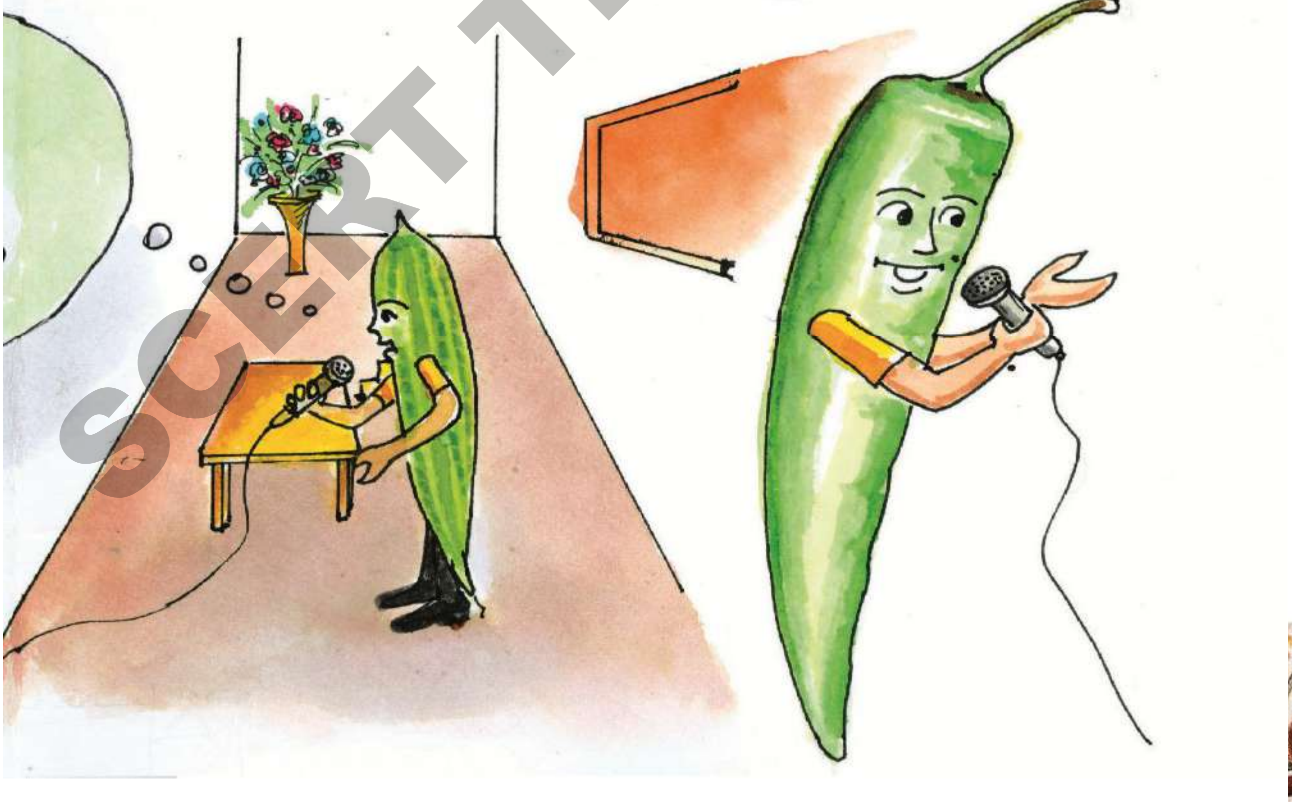

SCERT TELANGANA

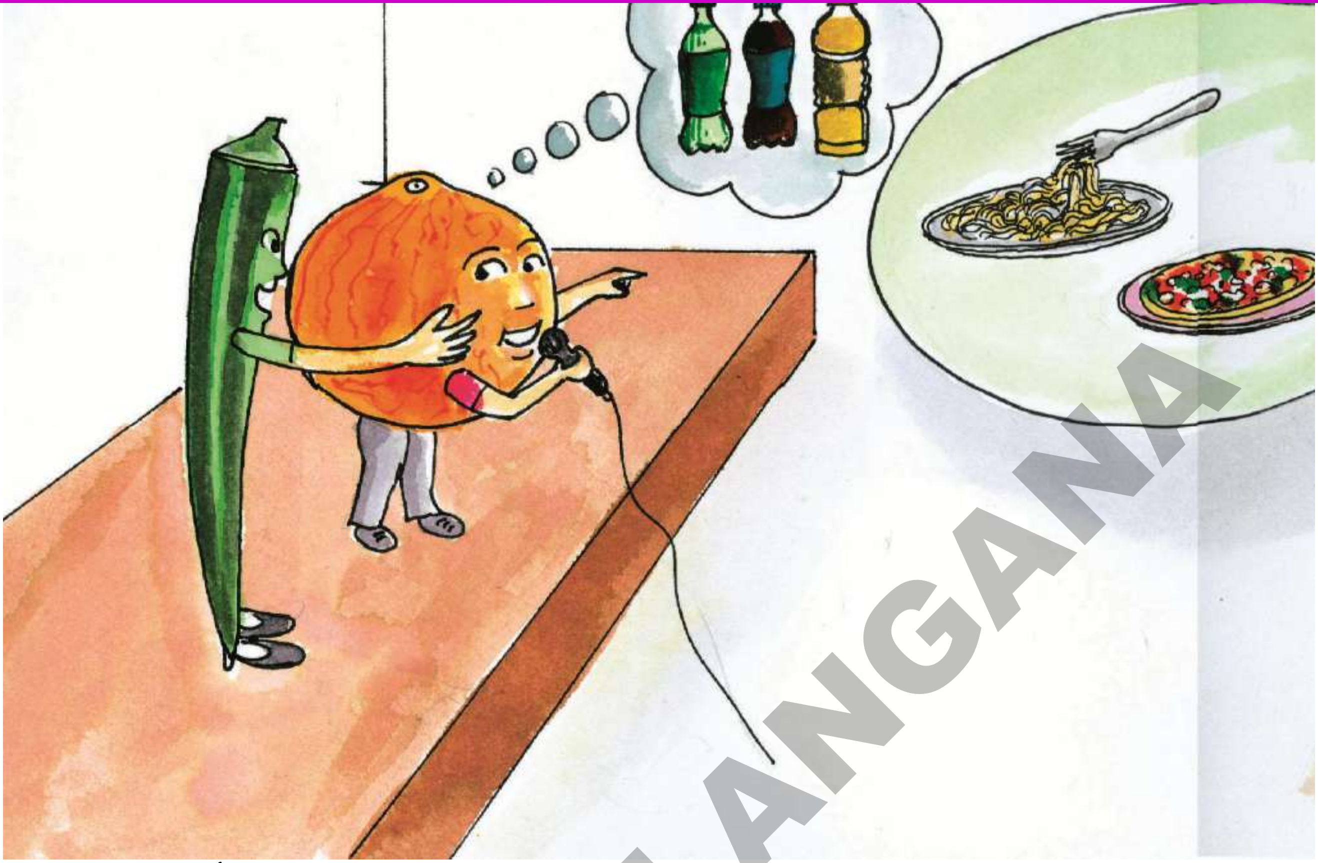

مرچ نے مائک سنبھالا اور صدارت کی کرسی سنبھالنے کے لیے سیب کو اور مہمان خصوصی کے لیے گوبھی کو ڈائس پر بلایا اور جلسہ کا آغاز ہوا۔ جس میں سب سے پہلے بات کرنے کے لیے بی ترائی کو ڈائس پر بلایا گیا۔

بی ترائی نے مائک سنبھالا اور کہا کہ بھائیو اور بہنو! آج انسان پھلوں اور ترکاریوں کو استعمال نہیں کر رہا ہے۔ اور وہ دوسرے چیزوں کی طرف مائل ہو گیا ہے۔ آج ''فاسٹ فوڈ'' کے نام پر انسان جن اشیا کو استعمال کر رہا ہے وہ فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان دہ ہے کیوں کہ اس میں کیمیائی اشیا کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس لیے میں چاہتی ہوں کہ یہ باتیں انسانوں تک پہنچائی جائیں۔ اس کے ساتھ میں اپنی بات ختم کرتی ہوں۔ خدا حافظ

بی ترائی کے بعد مرچ نے سنترے کو ڈائس پر بلایا۔ گول مٹول سنترے میاں کو ڈائس پر چڑھنے کے لیے بھینڈی نے مدد کی۔ سنترے میاں نے مائک سنبھالتے ہی بولنا شروع کیا اور کہا کہ چونکہ مجھے چھیل کر کھایا جاتا تھا لیکن انسان اپنے مصروفیات کی وجہ سے میرا نام لے کر کیمیائی اشیاء سے بنے مشروبات پینے لگا ہے۔ شائد بابا آم کا بھی یہ حشر ہو رہا ہے۔ جب کہ ہمارے مشروبات ہوتے ہی نہیں ہیں، اور تو اور صرف پانی میں گیسوں کو استعمال کر کے سافٹ ڈرنک کے طور پر استعمال کرنے لگا ہے۔ جب کہ یہ ڈرنکس پیٹ کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ میں یہ چاہوں گا کہ ہماری یہ جو باتیں ہیں انھیں انسانوں تک پہنچائی جائیں۔ اس کے ساتھ ہی میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

آخر میں مرچ نے ننھے بیر کو بات کرنے کی دعوت دی۔ بیر مائک تھام کر کہنے لگا کہ دیکھیے میں تو ایک جنگلی پھل ہوں۔ میں موسم

SCERT TELANGANA

سرما میں آ کر انسانوں کو وٹامن سی فراہم کرتا ہوں لیکن انسان نے مجھے سڑا گلا کر مجھ کو مختلف مشینوں کی مدد سے خوبصورت کاغذ میں لپیٹا ہوا چاکلیٹ کی شکل میں بازار میں لایا جاتا ہوں۔ جب میں اصلی حالت میں تھا، تب میں انسانوں کے لیے فائدہ مند تھا۔ مگر اب الٹا انسانوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہوں جس سے میری بدنامی ہو رہی ہے۔ ہمیں اس بارے میں سوچنا ہوگا۔

آخر میں جلسہ کے اختتام پر صدارتی تقریر کے لیے سیب کو بلایا گیا۔ تب سیب نے کہا کہ ہمیں اس بات کو ذہن نشین کرنا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں انسانوں کے لیے بنایا ہے۔ اور جب ہمارا استعمال نہ ہو رہا ہو تو ہمیں اس بارے میں احتجاج کرنا ہوگا۔ اس طرح جلسہ کا اختتام کے ساتھ ہی ترکاریوں اور پھلوں نے شور مچانا شروع کیا اور نعرے لگانے لگے۔ شاہد بھی ان کے ساتھ نعرے لگانے لگا۔ تب شاہد کی امی نے شاہد کو زور سے آواز دی۔ تب شاہد ہڑبڑا کر نیند سے بیدار ہوا۔ اٹھنے کے بعد بھی خواب شاہد کے ذہن پر چھایا رہا۔ اُس نے اپنی امی کو خواب سنایا۔ یہ سن کر شاہد کی امی بھی بہت متاثر ہوئیں اور کہنے لگیں کہ سچ ہے کہ آج ہم ترکاریوں اور پھلوں کے استعمال کے بجائے نہ جانے کون کون سی غذائی اشیا استعمال کرنے لگے ہیں اور دیکھو۔۔۔ آج کل ''پیزا'' اور ''برگر'' عام ہو گئے۔ اسی طرح بیماریاں بھی عام ہو گئیں۔ ہم کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ قدرتی اشیا جیسے پھل اور ترکاری کو استعمال کریں۔ یا گھر میں بنی چیزوں کو استعمال کریں۔ باہر یا کمپنیوں میں تیار کردہ اشیا سے پرہیز کریں۔ اور شاہد تمھیں اس بات کا بھی خاص خیال رکھنا ہوگا کہ خوانچہ فروش سے کچھ بھی خرید کر نہ کھائیں۔ کیونکہ یہ لوگ غذا کو کھلی لے کر گھومتے ہیں۔ جس سے دھول میں پائے جانے والے جراثیم اور مکھیوں کے بیٹھنے سے غلاظت پر پائے جانے والے جراثیم غذا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ان تمام سے ہم کو بچنا چاہیے۔'' شاہد نے امی کی ہاں میں ہاں ملائی اور اس نے عہد کیا کہ آئندہ وہ فاسٹ فوڈ کے استعمال سے گریز کرے گا' پھل اور ترکاریوں کا زیادہ استعمال کرے گا۔

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

یہ کیجیے

I۔ سنیے، سوچ کر بولیے

1۔ یہ سبق کس کے متعلق ہے؟
2۔ کوئی ایک ایسا خواب بیان کیجیے جو آپ کو بہت دن تک یاد رہا ہو؟
3۔ پھلوں سے ہم کو کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟
4۔ ہم کو تندرست رہنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
5۔ بازار میں دستیاب اُن غذائی اشیا کے بارے میں بتائیے۔ جن کے کھانے سے ہم کو پرہیز کرنا چاہیے؟

II۔ روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے اور لکھیے۔

(الف) ذیل کے جواب دیجیے۔

1۔ اس سبق میں جن غذائی اشیا کے نام دیئے گئے ہیں ان کے نام بولیے اور لکھیے؟
2۔ شاہد نے خواب میں کس منظر کو دیکھا؟
3۔ شاہد کی امی نے شاہد کو کیا نصیحتیں کی ہیں؟
4۔ جلسہ میں کس کس نے کن موضوعات پر تقریریں کیں؟

(ب) ذیل کے خالی جگہوں کو پر کرو۔

1۔ سیب .... پہنے اور گوبھی ......زیب تن کئے جلسہ گاہ میں داخل ہوئے۔
2۔ .... کو ڈائس پر چڑھنے کے لیے .... نے مدد کی۔
3۔ ہم کو زیادہ سے زیادہ .... اشیا استعمال کرنا چاہیے۔
4۔ کھلی غذائی اشیا پر .... شامل ہوجاتے ہیں۔

(ج) ذیل میں دیے گئے جدول میں جن اشیا کا استعمال کرنا چاہیے اُن کے آگے (✓) کا نشان لگایے اور جن اشیا سے پرہیز کرنا چاہیے (x) کا نشان لگایے۔

سیب	( )	آم	( )
اننا س	( )	رگڑا	( )
کرکرے	( )	چاٹ	( )
انگور	( )	فروٹی	( )
تھمس اپ	( )	سیتا پھل	( )
برگر	( )	تربوز	( )

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

III۔ سوچیے، لکھیے :

1۔ پھلوں اور ترکاریوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے مختصر تقریری مواد تیار کیجیے۔

2۔ آپ کو کونسا پھل پسند ہے اور کیوں؟

3۔ تندرستی ہزار نعمت ہے وضاحت کیجیے۔

IV۔ لفظیات:

(1): ذیل میں دیے گئے جدول کے لحاظ سے غذائی اشیا کے نام لکھیے۔

سلسلہ نشان	بیکریوں میں تیار کیے جانے والے غذائی اشیا	کمپنیوں سے تیار کیے جانے والی پیک غذائی اشیا	بازار میں تیار کیے جانے والی غذائی اشیا
1۔	مثال: کیک	کرکرے	پکوڑی
2۔			
3۔			
4۔			
5۔			

(2) ذیل میں دیے گئے ترکاریوں / پھلوں کو ایک اور نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ان ناموں کو بازو دیے گئے معمہ کی مدد سے معلوم کیجیے۔

جام	ش	ر	ی	ف	ہ		ا
سیتا پھل	ل						م
کدو	و						ر
مٹر	ک						و
	ی	ب	ٹ	ا	ن	ا	د

SCERT TELANGANA

(3) ذیل میں دیئے گئے واحد اور جمع کے الفاظ علیحدہ کرتے ہوئے جدول میں لکھئے۔

اشیا۔ مشروبات۔ انسان۔ ترکاریاں۔ جراثیم۔ خواب۔ پھل

جمع	واحد

V۔ تخلیقی اظہار

1۔ فرض کیجیے کہ ایک رات آپ کی خواب میں ان ترکاریوں سے گفتگو ہوتی ہے' اُس گفتگو کو لکھیے۔ کمرہ جماعت میں اپنے دوستوں کو پڑھ کر سنائیے۔

2۔ ایک دعوت میں سمیت غذا سے کئی لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ میونسپل آفسیر کو خط لکھتے ہوئے اس بات کی گزارش کیجیے کہ وہ بازار میں فروخت کی جانے والی اشیا پر نظر رکھیں۔

3۔ سبق کو ڈرامہ کی شکل میں پیش کیجیے۔

VI۔ توصیف

1۔ احمد' راشد کے گھر دعوت میں گیا۔ راشد کے گھر والوں نے احمد کی خوب تواضع کی۔ احمد نے شکریہ ادا کیا۔ اگلے دن یہ بات احمد نے مدرسہ میں اپنے دوستوں سے کہی۔ اُس نے کیا کہا ہوگا سوچ کر لکھیے۔

VII۔ زبان شناسی

آپ حرف ربط کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ ذیل کے جملوں میں ان کی نشاندہی کیجیے۔

(1) مرچ نے ننھے بیر کو بات کرنے کی دعوت دی۔

(2) آم کا حشر خراب ہوا۔

(3) اللہ نے انسان کو بنایا ہے۔

(4) شاہد کی امی نے شاہد کو زور سے بلایا۔

(5) آج اسلم کی سالگرہ تھی۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

منصوبہ کام

1۔ پکوان کے طریقوں سے متعلق اخباری تراشے حاصل کر کے انہیں کتابی شکل دیجیے۔

2۔ صحت سے متعلق اقوال یا نعرے جمع کیجیے۔کمرہ جماعت میں سنائیے۔

کیا میں یہ کر سکتا ہوں/ کر سکتی ہوں

☆	سبق پڑھ کر مطلب بیان کر سکتا ہوں/ کر سکتی ہوں ۔	ہاں/نہیں
☆	صحت سے متعلق اقوال تحریر کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆	تندرستی کے بارے میں مضمون لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
☆	سبق کے کردار کو اداکاری کے ساتھ پیش کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

☆ نیند بیداری کی کیفیت کا آئینہ ہے۔ (گاندھی جی)

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

مستقل مزاجی

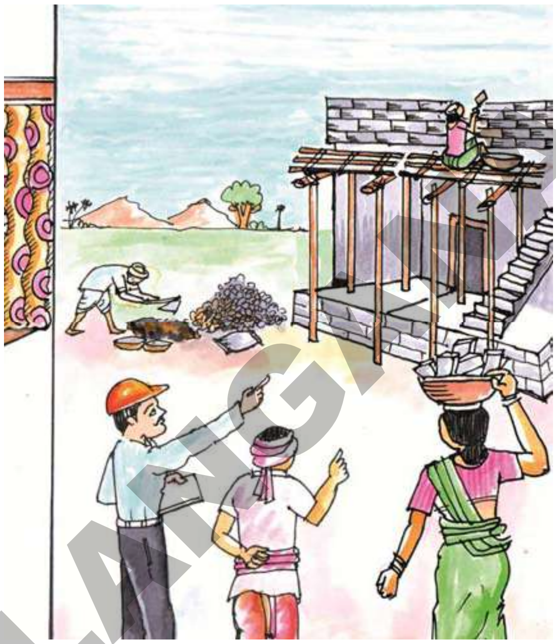

برسوں پرانی بات ہے۔ خیرآباد میں ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ وہ بڑا انصاف پسند اور رعایا پرور تھا۔ اِس لیے رعایا بھی اُسے بہت چاہتی تھی۔ بادشاہ کا ایک بہت خوب صورت باغ تھا۔ اچانک باغ کا مالی مر گیا۔ اب بادشاہ کو نئے مالی کی تلاش تھی۔ بادشاہ نے ساری آبادی میں منادی کروائی ۔ سنو لوگو سنو! شاہی باغ کے لئے مالی چاہیے۔ مالی ایمان دار اور محنتی ہونا چاہیے۔

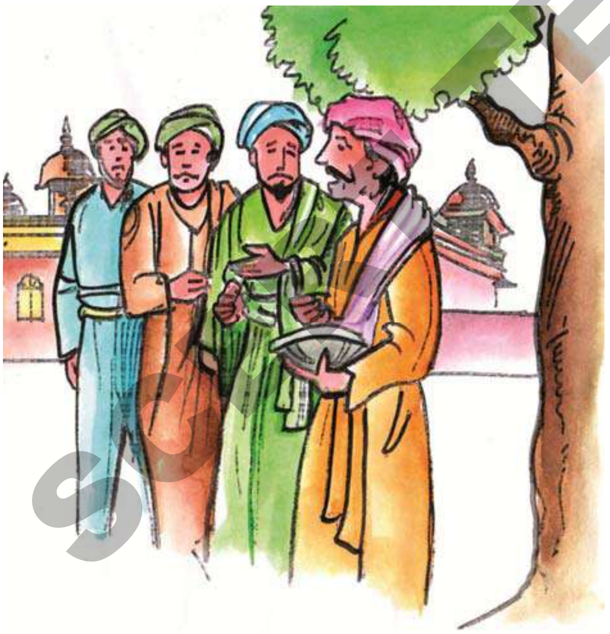

منادی سن کر چار آدمی دربار میں حاضر ہوئے ۔ چاروں نے بادشاہ کو آداب بجالایا۔ اور کہا ''جہاں پناہ! ہم مالی ہیں۔ شاہی باغ کی دیکھ بھال کرنے آئے ہیں۔''

بادشاہ نے ان کا امتحان لینا چاہا اور انھیں کام پر لگا دیا۔

چاروں مالی الگ الگ کنوؤں پر کام کرنے لگے۔ ہر ایک کنویں میں ایک ڈول لٹک رہا تھا۔ ڈول میں سوراخ تھے۔ اوپر آتے آتے بہت سارا پانی نکل جاتا تھا۔ چاروں مالی پریشان

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

ہوئے۔ تین امیدواروں نے کام چھوڑ دیا اور بھاگ نکلے۔ چوتھا آدمی اپنی دُھن کا پکّا تھا۔ اُس نے پانی کھینچنا جاری رکھا۔ اس کی محنت رنگ لائی۔ دھیرے دھیرے کنویں کا پانی ختم ہوگیا۔ اب پانی کے ساتھ کیچڑ بھی آنے لگا۔ آخر میں کیچڑ کے ساتھ

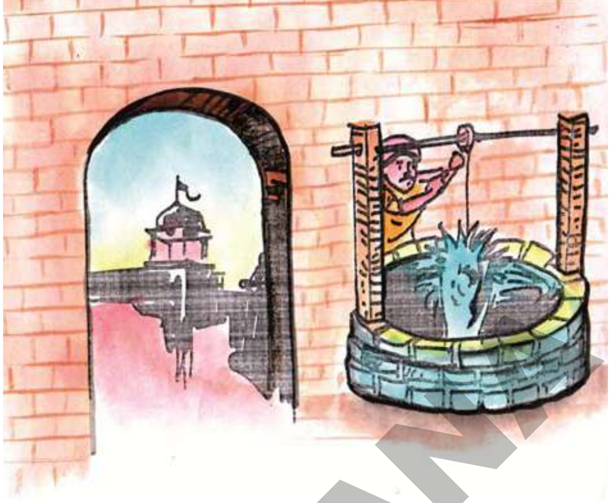

ایک چمکدار چیز نکلی۔

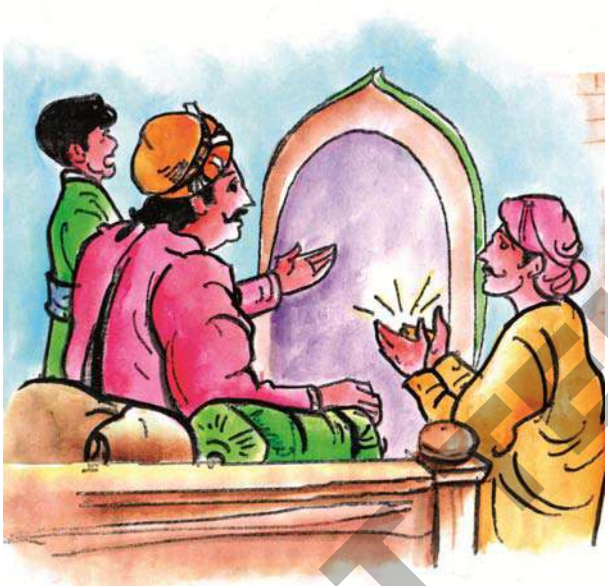

مالی نے اُسے ہاتھ میں لے کر دیکھا۔ وہ ہیرے کی ایک انگوٹھی تھی۔ وہ انگوٹھی لے کر بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کہا۔

"جہاں پناہ! یہ انگوٹھی کنویں سے نکلی ہے۔"

اس کی محنت اور ایمان داری سے بادشاہ متاثر ہوا کیوں کہ بادشاہ نے خود انگوٹھی کنویں میں ڈلوائی تھی۔ اسے ایک محنتی اور ایمان دار مالی چاہیے تھا وہ مل گیا تھا۔ بادشاہ نے خوش ہو کر انگوٹھی اُسے دے دی۔

اس کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سے انعامات عطا کیے۔

SCERT TELANGANA

فرہنگ

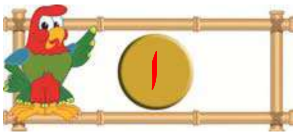

لفظ	معنی	جملہ
اپاہج	چلنے پھرنے سے معذور ،	ہمیں اپاہج لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔
اترانا	نخرے کرنا	اپنی خوبصورتی پر اترانا اچھی بات نہیں ہے۔
اجالا	روشنی	سورج کے نکلتے ہی ہر طرف اجالا پھیل جاتا ہے۔
احتجاج	مخالفت، اعتراض	ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنا چاہیے۔
ادیب	زبان کا ماہر ادب جاننے والا	مجتبیٰ حسین اردو کے مشہور ادیب ہیں۔
اکتانا	بیزار ہونا	مسلسل ایک ہی قسم کا کام کرنے سے ہم اکتا جاتے ہیں۔
انتخاب کرنا	چننا	تمام کتابوں سے میں نے کہانی کی کتاب کا انتخاب کیا۔
انصاف	برحق، فیصلہ	ہمیں ہمیشہ انصاف کی بات کرنی چاہیے ☆ عدالت میں انصاف کیا جاتا ہے۔
اوروں	دوسروں	ہمیشہ اوروں کی مدد کرنی چاہیے۔

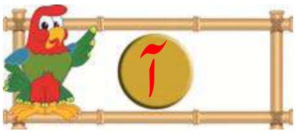

لفظ	معنی	جملہ
آندھی	تیز ہوا کا طوفان	آندھی کی وجہ سے درخت اکھڑ گئے۔

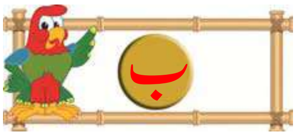

لفظ	معنی	جملہ
برآمد کرنا	دوسرے مقامات کو بھیجنا	ہندوستان کے مشہور آم دیگر ممالک کو برآمد کئے جاتے ہیں۔
برآمدہ	کمروں کے سامنے کا کھلا حصہ	حامد برآمدہ میں بیٹھا ہے۔

SCERT TELANGANA

بریک	=	(انگریزی لفظ) مختصر وقفہ	=	اسکول کے بریک میں ہم کھیلتے ہیں۔
بہشتی	=	پانی بھرنے والا	=	بہشتی کے نہ آنے سے آج گھر میں پانی نہیں بھرا گیا۔

پروگرام	=	ترتیب۔لائحہ عمل	=	عوام سے ملاقات کرنا چیف منسٹر کے آج کے پروگرام میں شامل ہے۔
پیشہ ور	=	کسی خاص قسم کا کام کرنے والا		پیشہ ور افراد اپنے کام میں ماہر ہوتے ہیں۔

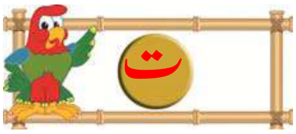

تعطیل	=	چھٹی	=	اسکول کو ہر اتوار تعطیل ہوتی ہے۔
تعلیم	=	سکھانا۔ بتانا	=	والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تعلیم پر توجہ دیں۔

جان جوکھم میں ڈالنا	=	خطرناک کام انجام دینا	=	جاوید نے اپنی جان جوکھم میں ڈال کر دریا میں ڈوبتے ہوئے لڑکے کو بچایا۔
جائزہ	=	جانچ کرنا	=	صدر مدرس نے اساتذہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔
جسامت	=	موٹاپا۔		زمین کے مقابلہ چاند کی جسامت چھوٹی ہے۔
جگ	=	دنیا	=	قیامت کے دن سارا جگ فنا ہو جائے گا۔
جہاں	=	دنیا	=	سارے جہاں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

چٹان	=	بڑا اور چوڑا پتھر	=	دریا کے کنارے درختوں کے علاوہ چٹانیں بھی ہیں۔

SCERT TELANGANA

حسب معمول	=	دستور کے مطابق	=	سلیم حسب معمول صاف ستھرے کپڑے پہن کر مدرسہ آیا۔
حفاظت	=	نگرانی	=	ہمیں اپنی ہر چیز کی حفاظت کرنی چاہیے۔
حقیقت	=	اصلیت	=	انسان کو اپنی حقیقت نہیں بھولنی چاہئے۔
حیثیت	=	رُتبہ، مرتبہ	=	انسان کو اپنی حیثیت کے مطابق زندگی گذارنی چاہیے۔
حیران	=	دنگ	=	فاروق یہ سن کر حیران ہو گیا کہ سالار جنگ میوزیم میں پائی جانے والی گھڑی میں ایک پتلا گھنٹی بجاتا ہے۔

خاک	=	مٹی	=	بیج خاک میں ملتا ہے تو پودا بنتا ہے۔
خلقت	=	مخلوق	=	انسان، چرند، پرند سب تمام اللہ کی خلقت ہیں۔
خلیفہ	=	پیغمبر کا نائب	=	حضرت ابوبکر صدیقؓ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ گزرے ہیں۔
خوانچہ فروش	=	تھال میں رکھ کر بیچنے والا	=	خوانچہ فروش سے غذائی اشیا نہیں خریدنی چاہیے۔

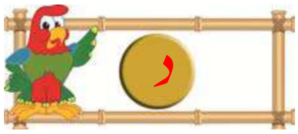

درس	=	سبق، نصیحت	=	ریحان کی کہانی پڑھ کر ہمیں نے آزادی کی اہمیت کا درس حاصل کیا۔
درہم	=	ساڑھے تین ماشے کا وزنی سکہ	=	متحدہ عرب امارات کے سکّے کو درہم کہتے ہیں۔
دستکاری	=	ہاتھ کا کام	=	دستکاری کے ذریعہ کپڑے تیار کئے جاتے ہیں۔
دلچسپی	=	شوق۔رغبت	=	ہمیں دلچسپی سے تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔
دیوان خانہ	=	نشست گاہ بیٹھک	=	مہمان کو دیوان خانے میں بٹھایا جاتا ہے۔

SCERT TELANGANA

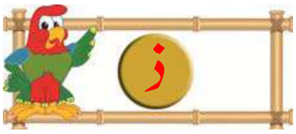

ذہن نشین کرنا = یاد رکھنا	=	مجھے سبق اچھی طرح ذہن نشین ہو گیا ہے۔

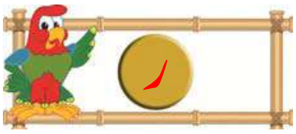

رُخ	=	سمت	=	مسلمان قبلہ رُخ ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔
رَغبت	=	خواہش	=	مجھے کھیل سے زیادہ رَغبت ہے۔
رفتہ رفتہ	=	آہستہ آہستہ	=	کچھوے رفتہ رفتہ آگے بڑھتے ہیں۔
روزی روٹی	=	رزق	=	اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر جاندار کو روزی روٹی عطا کرتا ہے۔
رونق	=	چمک	=	آسمان پر چاند اور تاروں سے رونق ہوتی ہے۔
رینک	=	انگریزی لفظ (درجہ)	=	امتحان میں اعلیٰ رینک حاصل کرنے پر انعام ملتا ہے۔

زیب تن	=	پہننا	=	ہم شادیوں میں شیروانی زیب تن کرتے ہیں۔

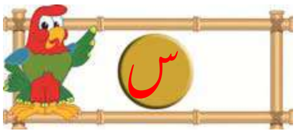

سکوت	=	خاموشی	=	جاوید کے حادثہ کی خبر سن کر تمام مدرسہ میں سکوت طاری ہو گیا۔
سنوارنا	=	سجانا	=	عید کے موقع پر سب لوگ اپنے گھروں کو سجاتے اور سنوارتے ہیں۔
سہانا	=	بھلا معلوم ہونے والا	=	صبح کا منظر سہانا ہوتا ہے۔
سیاح	=	سیر کرنے والا	=	تاج محل کو دیکھنے کے لیے دوسرے ممالک سے سیاح آتے ہیں۔
سیراب	=	سرسبز و شاداب، لبریز	=	بارش کے پانی سے کھیت سیراب ہوتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

شال باف = شال بننے والا = کشمیر میں کئی ایک شال باف رہتے ہیں۔

شرکت = شامل ہونا۔شمولیت = تعلیم کے ساتھ ہمیں کھیل کود میں شرکت کرنا ضروری ہے۔

شعبہ = محکمہ۔شاخ = ضلع کلکٹر تعلیم کے شعبہ پر خاص توجہ دے رہے ہیں۔

شکایت = شکوہ، گلہ = بچوں نے ٹیچر سے راحیل کی شکایت کی

شوروغل = آوازیں کرنا = کمرۂ جماعت میں ٹیچر کی عدم موجودگی پر طلبا شوروغل کرتے ہیں۔

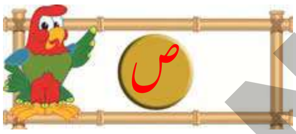

صفت = خوبی یا خامی = خاموش رہنا اچھی صفت ہے۔

ضائع کرنا = برباد کرنا = اپنا وقت ضائع نہ کریں کیوں کہ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔

ضرر رساں = نقصان پہنچانے والا = سانپ ایک ضرر رساں جانور ہے۔

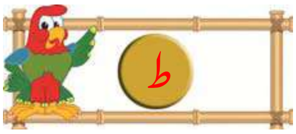

طویل = لمبی = گرما کی چھٹیاں بہت طویل ہوتی ہیں۔

ظہرانہ = دوپہر کا کھانا = سرکاری مدارس میں ظہرانے کا مفت انتظام ہے۔

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 21–2020

عادی ہونا =	عادت پڑنا =	ابو کھانا کھانے کے بعد چائے پینے کے عادی ہیں۔
عجیب =	انوکھا =	دنیا میں عجیب خلقت جانور بھی ہوتے ہیں۔
عقلمند =	ذہین، ہوشیار =	سوچ کر بولنے والا عقلمند کہلاتا ہے۔
عہد =	قسم۔ پابندی۔ وعدہ =	ہم روزآنہ اسمبلی میں عہد نامہ پڑھتے ہیں۔

غرقاب ہونا =	پانی میں ڈوب جانا =	پتھر کو پانی میں ڈالیں تو وہ غرقاب ہوجاتا ہے۔
غلاظت =	گندگی =	اگر موریوں کو صاف نہ کیا جائے تو وہ غلاظت سے بھر جاتی ہیں۔
غلّے =	اناج =	کسان کھیتوں میں غلّہ اگاتے ہیں۔

فارغ =	تکمیل =	میں روزانہ ہوم ورک سے فارغ ہوکر کھیلنے جاتا ہوں۔
فن =	ہنر =	پتھر تراشنا ایک قسم کا فن ہے۔
فیصلہ =	تصفیہ =	عدالتوں میں جج فیصلہ سناتے ہیں۔

قدردان =	قدر کرنے والا =	اچھی چیزوں کا ہر کوئی قدردان ہوتا ہے۔
قلت =	کم یاب ہونا =	اس سال بازار میں آم کی قلت ہے۔

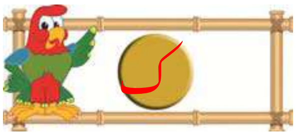

کشادہ =	کھلا ہوا، پھیلا ہوا =	حمیدہ کے گھر کا آنگن بہت کشادہ ہے۔

SCERT TELANGANA

کم از کم = تھوڑے سے تھوڑا۔ بہت کم = کم از کم ہمیں روزآنہ دو گھنٹے کھیلنا چاہئے۔

کوڑے دان = کچرا ڈالنے کا برتن = کچرا کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔

کیمیائی اشیاء = وہ اشیاء جو کیمیائی عمل سے حاصل ہو = ترشہ ایک کیمیائی شئے ہے۔

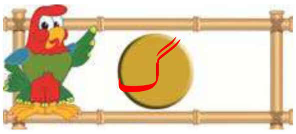

گل = پھول = باغوں میں کئی قسم کے گل کھلتے ہیں۔

گماں = وہم = قدموں کی آہٹ سے کاشف کو ٹیچر کے آنے کا گماں ہوا۔

گہما گہمی = رونق، دھوم دھام = ہمارے مدرسہ میں سالانہ جلسہ کے موقع پر گہما گہمی ہوتی ہے۔

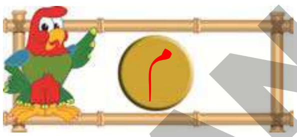

مائل ہونا = متوجہ ہونا = شور کی وجہ سے میں لوگوں کی طرف مائل ہوا۔

ماہر = کامل فن، واقف کار = تعلیم کے شعبہ میں عبور رکھنے والے فرد کو ماہر تعلیم کہتے ہیں۔

مخاطب = جس سے بات کی جائے = اگر کوئی مجھے نام سے مخاطب کرتا ہے تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے۔

مرتب = ترتیب دینے والا = SCERT کی جانب سے نئی کتابیں مرتب کی گئی ہیں۔

مسافر = سفر کرنے والا = ٹرین میں بہت زیادہ مسافر سفر کر سکتے ہیں۔

مستحق = حق رکھنے والا = ہمیشہ مستحق لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔

مشترک = ایک جیسا۔ ایک جیسی = عارف اور علیم میں کئی عادتیں مشترک ہیں۔

مشروب = پینے کی اشیا = گرما کے موسم میں ٹھنڈے مشروبات کا استعمال فائدہ مند ہوتا ہے

معزز = عزت دار = معزز لوگوں کا احترام کرنا چاہیے۔

معلومات = واقفیت۔ علم = سڑک پر چلتے وقت ہمیں ٹریفک کی معلومات رکھنا ضروری ہے۔

معمار = عمارت بنانے والا = معمار مختلف قسم کے مکانات بناتے ہیں۔

معمول = وہ کام جو روزمرہ انجام دیا جاتا ہے = روزانہ صبح چہل قدمی کرنا زاہد کا معمول ہے۔

مقبول = پیارا۔ پسندیدہ = ٹنڈولکر کرکٹ کا مقبول کھلاڑی ہے۔

مقبولیت = قبولیت۔ منظوری = ثانیہ مرزا کو ٹینس میں مقبولیت حاصل ہوئی۔

SCERT TELANGANA

ملّاح	ناؤ چلانے والا	ملّاح نے ہمیں کشتی کے ذریعہ دریا کے پار اُتار دیا۔
منظر	سماں، نظارہ	سورج طلوع ہونے کا منظر حسین ہوتا ہے۔

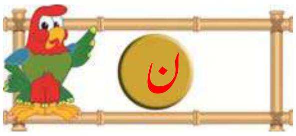

نعرہ	وہ فقرے جس کے ذریعہ عوام کو متوجہ کیا جائے	جب لوگ احتجاج کرتے ہیں تو نعرہ لگاتے ہیں۔
نفاست	عمدگی	ہماری امّی جان بہت نفاست پسند ہے۔
نقش	چھاپ	احمد کپڑوں پر نقش ڈالنے کا کام کرتا ہے۔
نوعیت	قسم۔خصوصیت	نمائش میں مختلف نوعیت کی چیزیں ملتی ہیں۔
نِہارنا	دیکھنا	والدین اپنی اولاد کو محبت سے نِہارتے ہیں۔

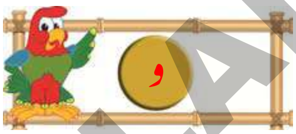

وسیع	کشادہ ۔بڑے پیمانے پر	یومِ آزادی کی تقریب ہمارے اسکول میں وسیع پیمانے پر منائی گئی۔

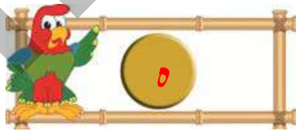

ہدایات	رہنمائی۔اُصول۔	ہمیں اساتذہ کی جانب سے دی جانے والی ہدایت پر عمل کرنا چاہیے۔
ہمسایہ	پڑوسی	ہمارے ہمسایہ بہت رحم دل ہیں۔
ہوم ورک	(انگریزی لفظ) اسکول میں دیا جانے والا گھر کا کام	خالد اسکول سے آتے ہی اپنا ہوم ورک کرتا ہے۔

SCERT TELANGANA

یادداشت

SCERT TELANGANA

حکومت تلنگانہ کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے 21–2020

SCERT TELANGANA

SCERT TELANGANA

متوقع آموزشی محاصل

طلبہ یہ سب سیکھتے ہیں...

☆ سنے، دیکھے، پڑھے ہوے نکات، واقعات، کردار، عنوانات وغیرہ کے بارے میں گفتگو کرتے ہوے سوال کرتے ہیں۔ اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔اپنی کہی ہوئی بات کی وجوہات بیان کرتے ہیں۔

☆ تصویروں کی بنیاد بات کو ترتیب وار کہتے ہیں۔

☆ لسانی اصولوں کو سمجھ کر صحیح زبان کا (زبانی یا تحریری شکل) استعمال کرتے ہوے اپنی لسانی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں۔

☆ مختلف قسم کے مطالعہ مواد (اخبارات کی سرخیاں، بچوں کے صفحات وغیرہ) کے تحت دیے گیے فطری، سماجی، حساس امور کو سمجھتے ہیں اوران سے متعلق مباحثہ کرتے ہیں۔

☆ مختلف تحریروں میں نئے الفاظ کے استعمال کو موقع ومحل کی مناسبت سے سمجھ کر اپنی زبان میں (زبانی رتحریری) استعمال کرتے ہیں۔

☆ مطالعہ کی دلچسپی رکھتے ہیں۔لاتکری میں مطالعہ کے مقام پر (ریڈنگ کارنر) اپنی پسندیدہ کتابوں کا انتخاب خود سے کرتے ہیں اپنی سطح کے متعلق دیگر معلومات، پیشہ، فنون (مثلاً : ماحولیاتی مطالعہ، رقص، ڈرامہ........)وغیرہ سے متعلق الفاظ کو سمجھتے ہیں اور توصیف بیان کرتے ہیں۔

☆ لسانی امور کو اپنی زبان میں استعمال کرتے ہوے لکھتے ہیں۔(اجزائے کلام، تذکیر وتانیث، واحد، جمع وغیرہ)

☆ مختلف مقاصد کے تحت مختلف حالات میں موجود زبان کے مطابق پڑھتے ہیں، لکھتے ہیں۔
(مثلاً : بولیٹن بورڈ کی ہدایات، فہرست اشیا، کہانیاں وغیرہ)

☆ خود سے معلوم کی ہدایت کی بنیاد پر اپنی تحریری سرگرمیوں کو سمجھتے ہوے اپنی تحریر میں تبدیلیاں لاتے ہیں۔
(مثلاً : مضمون، مکالمے، نظم)

☆ رموز واوقاف کا استعمال کرتے ہوے لکھتے ہیں۔

SCERT TELANGANA